قیمت 50 روپے

شائع کردہ

صابری دارالکتب غزنی مارکیٹ اردو بازار لاہور

فون : 320310

پیش لفظ

اسلام کے روشن دور میں مسلمانوں نے جہاں دیگر علوم و فنون میں کمال حاصل کیا وہاں علم نجوم کی تحقیقات میں بھی انہوں نے اپنے لیے ایک امتیازی مقام پیدا کیا اور غیر مسلم مورخوں کو بھی یہ تسلیم کرنا پڑا کہ:

"علم نجوم کے متعلق پہلی رصدگاہ یورپ میں مسلمانوں نے قائم کی۔ انہوں نے تمام ستاروں کی فہرست بنائی اور ان کے نام رکھے جو اب تک تبدیل نہیں ہوئے ان کی آراء اور نتائج اس قدر صحیح ہیں کہ زمانہ حال کے ماہرین فن ریاضی بھی ان کے رصدی نتائج سے استفادہ حاصل کرتے ہیں"

([illegible])

اسلامی حکومت زوال پذیر ہوئی تو علوم و فنون کے وہ چشمے بھی خشک ہو گئے جو صرف مسلمانوں کی خدمت اور محنت و جانفشانی کی بدولت جاری تھے۔ ایک ایک کر کے وہ سب چراغ بھی بجھنے شروع ہو گئے جو مسلمانوں کی تحقیقات و تجسس نے جلائے تھے، ان میں سے جو چراغ سب سے پہلے گل ہوا، وہ علم نجوم کا چراغ تھا جب یہ چراغ ایک بار بجھ گیا تو پھر کوئی ایسا ابُو اسحاق زرقانی پیدا نہ ہوا جو اسے دوبارہ روشن کر سکتا، کوئی احمد بن محمد نہ اُٹھا جو علم نجوم میں کمال حاصل کر کے زمانے سے اپنا لوہا منوا تا، کوئی محمد بن مُوسیٰ اور حسن بن حسین نظر نہ آیا جو اس علم کی وساطت سے انسانوں کو قدرت کے رازہائے سربستہ سے آشنا کراتا اور اس طرح یہ علم کتابوں سے نکل کر سینوں میں مقید ہو گیا۔ آج علم نجوم کے نام پر روزی کمانے والے بہت سے نجومی دکھائی دیں گے لیکن صحیح معنوں میں اس علم کو جاننے والے ساری دُنیا میں شاید چند آدمی ہی موجود ہوں گے۔

یہ امر ہمارے لیے باعثِ فخر ہے کہ پاک و ہند کے مشہور و معروف علم نجوم کے ماہر جناب حکیم غلام قادر حکیم رُوحانی بی بی ایم ممبر آف دی ایف۔ بی۔ اے (لندن) نے کمال شفقت سے ہماری استدعا قبول کرتے ہوئے اپنے پچاس سالہ تجربہ کا نچوڑ اس کتاب کی شکل میں پیش فرمایا۔ آپ نے [illegible]

اسباق النجوم لکھی تھی جو ہاتھوں ہاتھ بک گئی۔ اس کتاب کی ترغیب اور افادیت کا اندازہ صرف اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ اگرچہ اس کتاب میں کتابت و طباعت کی بعض خامیاں تھیں مگر اس کے باوجود وہ کتاب بہت ہی زیادہ پسند کی گئی۔

حکیم صاحب موصوف نے اپنی انتہائی مصروفیات کے باوجود اس نیک کام کی طرف پوری پوری توجہ فرمائی۔ اور رات کی تنہائیوں میں اپنی ضعیفی کے باوجود یہ کتاب تصنیف فرما کر ہم پر بہت بڑا احسان فرمایا ہے۔ جس کے لیے ادارہ آپ کا بہت ہی ممنونِ احسان ہے۔ حکیم صاحب نے اس کتاب میں قارئین کی دلچسپی اور مبتدیوں کے ذوقِ تجسس کا خاص خیال رکھا ہے۔

(ادارہ)

اسلامی حکومت زوال پذیر ہوئی اور اس کی قوتوں کے دو ٹکڑے ہو کر
ختم ہو گئے جو صرف مسلمانوں کی قدامت اور قوت و اجتماعی
کی بدولت جاری تھے۔ ایک ایک کر کے وہ سب چراغ گل ہو گئے
فروزاں ہو گئے جو مسلمانوں کی تحقیقات و تجسس نے جلائے تھے۔ ان
میں سے جو چراغ سب سے پہلے گل ہوا، وہ علم نجوم کا چراغ تھا۔ جب
یہ چراغ ایک بار بجھ گیا تو پھر کوئی ایسا ابو اسحاق زرقانی پیدا نہ ہوا
جو اسے دوبارہ روشن کر سکتا، کوئی احمد بن محمد نہ اٹھا جو علم نجوم
میں کمال حاصل کر کے زمانے سے اپنا لوہا منواتا۔ کوئی محمد بن موسیٰ
اور حسن بن حسین نظر نہ آیا جو اس علم کی وساطت سے انسانوں کو
قدرت کے رازہائے سربستہ سے آشنا کراتا اور اس طرح یہ علم
کتابوں سے نکل کر سینوں میں مقید ہو گیا۔ آج علم نجوم کے نام پر
روزی کمانے والے بہت سے نجومی دکھائی دیں گے لیکن صحیح
معنوں میں اس علم کو جاننے والے ساری دُنیا میں شاید چند آدمی
ہی موجود ہوں گے۔

یہ امر ہمارے لیے باعثِ فخر ہے کہ پاک و ہند کے مشہور و
معروف علم نجوم کے ماہر جناب حکیم غلام قادر حکیم روحانی بی ایم
علم آسٹرولوجی ایف۔ بی۔ ٹی (لندن) نے کمال شفقت سے ہماری
استدعا قبول کرتے ہوئے اپنے پچاس سالہ تجربہ کا نچوڑ اس کتاب

اسرار النجوم لکھی تھی جو افسوس ہے کہ نایاب ہو گئی۔ اس کتاب کی شہرت
اور افادیت کا اندازہ صرف اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ
اگرچہ اس کتاب میں کتابت و طباعت کی اغلاط بہت زیادہ تھیں مگر
اس کے باوجود وہ کتاب بہت ہی زیادہ پسند کی گئی۔

حکیم صاحب موصوف نے اپنی انتہائی مصروفیات کے
باوجود اس نیک کام کی طرف پوری پوری توجہ فرمائی اور رات
کی تنہائیوں میں اپنی صحت کے باوجود یہ کتاب تصنیف فرما کر ہم پر
بہت بڑا احسان فرمایا ہے۔ جس کے لیے ادارہ آپ کا بے حد
ممنون احسان ہے۔ حکیم صاحب نے اس کتاب میں قارئین کی
دلچسپی اور مبتدیوں کے ذوق تجسس کا خاص خیال رکھا ہے۔

(ادارہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس کتاب کی ابتدا دین و دنیا کی عظیم ترین ہستی حضور سرور کائنات محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے زائچہ ولادت سے شروع کی جاتی ہے۔ جن کی ذات مبارک ہماری بخشش کا ذریعہ ہے اور جن کے بتائے ہوئے راہ عمل پر چل کر ہم زندگی کی حقیقی خوشی اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کر سکتے ہیں۔

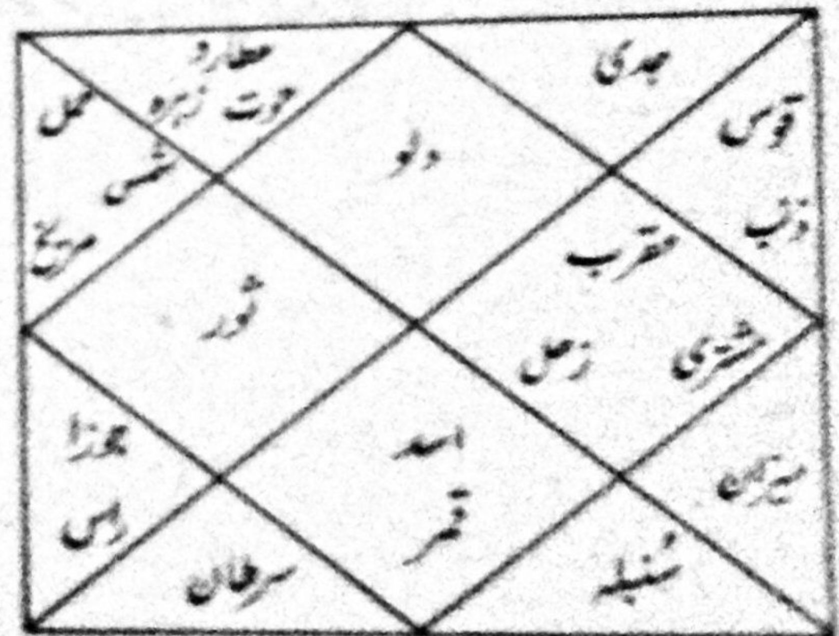
حضورؐ کی تاریخ ولادت

حضور پرنور محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی تاریخ ولادت ۲۲ ماہ اپریل ۵۷۱ء، ۱۰ بیساکھ سمت ۶۲۸ ب، ۲۰ سفتم ۲۵۸۵، ۱۲ بھیکی، ۱۰ ایار ۴۳۳۱ عبرانی، ۲۰ نیسان ۸۸۲ سکندری، ۸ ثور ۱۳۲۹ کلت نصری ۲۵۱ برمودہ ۲۸۷ قبطی جریدہ، ۱۸ دے ۴۰ سنہ نوشیروانی، ۹ ربیع الاول بروز دوشنبہ بوقت ایک بجکر ۵ منٹ شب۔ طالع ولادت برج دلو ستارہ زحل بموجب ناٹم مقام مکہ معظمہ بوقت سعید ولادت کا ظہور ہوا۔ ذیل کے زائچے عوام محقق ہیں اور اس سے حضورؐ کی تاریخ ولادت ۱۲ ربیع الاول شمار کرتے ہیں۔

یہ زائچہ جو آپ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں گے مستند زائچہ ہے اور محققین بھی اس زائچہ کو تسلیم کرتے ہیں۔ اس زائچہ کی تفصیل جو زائچہ کے ساتھ دی گئی ہے، بذات خود اس زائچے کے صحیح ہونے کی دلالت کرتی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

زائچہ ولادت حضور صلعم



نوٹ : طالع برج دلو بحساب اہل ہند قائم کیا گیا ہے لیکن بعض منجمین کی رو سے میں طالع برج حمل صحیح ثابت ہوتا ہے۔ بعض منجمین نے طالع برج جدی کی قرار دیا ہے۔

تفصیل زائچہ ولادت حضور صلعم

از روئے علم نجوم وقت کے لحاظ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا طالع ولادت برج دلو معلوم کیا گیا ہے۔ جس کا مالک سیارہ زحل ہے۔ جو زائچہ کے خانہ دہم میں برج عقرب سیارہ مریخ کے گھر میں ہے اور سیارہ زحل کے ہمراہ سیارہ مشتری شامل ہے جو بحساب اہل یونان سیارہ شمس برج ثور اور بحساب اہل ہند برج حمل میں شمار کیے جاتے ہیں لیکن ہم نے بحساب اہل ہند سیارہ شمس برج حمل سے شمار کیا ہے۔ اس لیے سیارہ قمر شمار میں برج اسد کے [illegible] درجہ پر آتا ہے۔ اس حساب سے حضور صلعم کے نام کا اول حرف (میم) ہی ہوتا چاہیے اور یہ کی برج اسد اور سیارہ شمس شمار کیا جائے گا۔

اسی طرح حضور صلعم کا پیدائشی نچھتر گھا ہے۔ جس کو عربی زبان میں جبہ کہتے ہیں۔ اور یہ سیارہ شمس کی ایک منزل کا نام ہے۔ نچھتر شمار میں دسواں نچھتر ہے اور سیارہ قمر کو اس نچھتر میں شرف حاصل ہے۔ لہذا بحساب علم نجوم اوّل دورِ اکبر سیارہ عطارد کا شروع ہوتا ہے۔ جس کی مدت سترہ برس شمار کی جاتی ہے اور اس سیارہ کے دورِ اکبر میں دیگر سیاروں کا دورِ اصغر درج ذیل ہے، مثلاً :

۱ : **عطارد** : دو سال چار ماہ ستائیس یوم
۲ : **ذنب** : گیارہ ماہ ستائیس یوم
۳ : **زہرہ** : دو سال دس ماہ
۴ : **شمس** : دس ماہ
۵ : **قمر** : ایک سال پانچ ماہ
۶ : **مریخ** : ایک سال نو ماہ ستائیس یوم
۷ : **راس** : دو سال چھ ماہ اٹھارہ یوم
۸ : **مشتری** : دو سال تین ماہ چھ یوم
۹ : **زحل** : دو سال آٹھ ماہ نو یوم

تمام مدت یعنی سترہ برس ختم ہونے کے بعد سیارہ ذنب کا دورِ اکبر سات برس شروع ہوتا ہے۔

دورِ اکبر سیارہ ذنب، مدت سات برس۔

اس سیارہ کے دورِ اکبر میں دیگر سیاروں کا دورِ اصغر درج ذیل ہے

۱ : **ذنب** : چار ماہ ستائیس یوم
۲ : **زہرہ** : دو ماہ
۳ : **شمس** : چار ماہ نو یوم
۴ : **قمر** : سات ماہ
۵ : **مریخ** : چار ماہ ستائیس یوم
۶ : **راس** : ایک سال اٹھارہ یوم
۷ : **مشتری** : گیارہ ماہ چھ یوم
۸ : **زحل** : ایک سال ایک ماہ نو یوم
۹ : **عطارد** : گیارہ ماہ ستائیس یوم

کل مدت سات برس۔ اس کے بعد سیارہ زہرہ کا دورِ اکبر بیس سالہ شروع ہوگا جو کہ نہایت مبارک ہے۔

دورِ اکبر سیارہ زہرہ، مدت بیس برس

اس سیارہ کے دورِ اکبر میں دیگر سیاروں کا دورِ اصغر درج ذیل ہے

۱ : **زہرہ** : دو سال چار ماہ
۲ : **شمس** : ایک سال
۳ : **قمر** : ایک سال آٹھ ماہ
۴ : **راس** : تین سال
۵ : **مریخ** : ایک سال دو ماہ

۶ : مشتری : دو سال آٹھ ماہ

۷ : زحل : تین سال دو ماہ

۸ : عطارد : دو سال دس ماہ

۹ : ذنب : ایک سال دو ماہ

تمام مُدت بیس برس

حضور صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء نے اسی سیارہ زہرہ کے دور
اکبر میں سیارہ عطارد جس کی مُدت دو سال دس ماہ درج کی گئی ہے
کے دوران میں دعویٰ نبوّت کیا جو کہ سیاروں کی رُو سے عین مطابق
آتا ہے اس کے بعد چوتھا دَور :

سیارہ شمس کا دورِ اکبر چھ سالہ شروع ہوگا۔

۱ : شمس : تین ماہ اٹھارہ یوم

۲ : قمر : چھ ماہ

۳ : مریخ : چار ماہ چھ یوم

۴ : راس : دس ماہ چوبیس یوم

۵ : مشتری : نو ماہ دس یوم

۶ : زحل : گیارہ ماہ بارہ یوم

۷ : عطارد : دس ماہ چھ یوم

۸ : ذنب : چار ماہ چھ یوم

۹ : زہرہ : ایک سال ——— (کل چھ برس)

اس کے بعد سیارہ قمر کا دورِ اکبر دس برس کا شروع ہوگا

دورِ اکبر سیارہ قمر، مُدت دس برس

۱ : قمر : دس ماہ

۲ : مریخ : سات ماہ

۳ : راس : ایک سال چھ ماہ

۴ : مشتری : ایک سال چار ماہ

۵ : زحل : ایک سال سات ماہ

۶ : عطارد : ایک سال پانچ ماہ

۷ : ذنب : سات ماہ

۸ : زہرہ : ایک سال آٹھ ماہ

۹ : شمس : چھ ماہ ——— (کل مُدت دس برس)

اس کے بعد سیارہ مریخ کا دورِ اکبر سات سالہ شروع ہوگا
جو مندرجہ ذیل ہے :

دورِ اکبر سیارہ مریخ، مُدت سات سال

۱ : مریخ : چار ماہ سات یوم

۲ : راس : ایک سال اٹھارہ یوم

۳ : مشتری : گیارہ ماہ چھ یوم

۴ : زحل : ایک سال ایک ماہ نو یوم

۵ : عطارد : گیارہ ماہ ستائیس یوم

۷ : ذنب : چار ماہ ستائیس یوم
۶ : زہرہ : ایک سال دو ماہ
۸ : شمس : چار ماہ چھ یوم
۹ : قمر : سات ماہ

حضورؐ کو پہلی وحی مبارک ۱۲ اگست ۶۱۰ء کو ہوئی اور ہجرت ۱۶ جولائی ۶۲۲ء کو ہوئی۔

تمام مُدت سات سال ختم ہو کر ستارہ راس کا اٹھارہ سالہ دورِ اکبر شروع ہوتا ہے اور ستارہ راس کے شروع ہونے تک حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک شمار میں ترسٹھ ۶۳ برس کی ہوتی ہے۔ چونکہ حضورؐ کی عمر مبارک ترسٹھ سال چار یوم شمار کی جاتی ہے لہٰذا حضورؐ کا وصال ستارہ راس کے دورِ اکبر اور اسی ستارہ کے دورِ اصغر جس کی مُدت دو سال آٹھ ماہ بارہ یوم شمار کی جاتی ہے کے دوران میں واقع ہوا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ آپؐ پر لاکھوں سلام و درود ہو۔ آمین ثم آمین۔

اس زائچہ میں ستارگان کی جو تشریح کی گئی ہے وہ صرف اس لیے کہ اس علم سے ذوق رکھنے والے اصحاب اپنی معلومات میں اضافہ حاصل کر سکیں۔ چونکہ اس زائچہ میں رفتارِ ستارگان کو قلم بند کیا ہے مگر ستاروں کے ثمرات تشریحاً درج نہیں کیے ہیں اس لیے کہ حضور سرورِ کائنات کی ذاتِ گرامی کسی تشریح کی محتاج نہیں۔ حضورؐ کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زائچہ آغازِ دُنیا

عوام کو اس زائچہ پر اعتراض ہو سکتا ہے کہ شروع کتاب میں اوّل زائچہ آغازِ دُنیا ہونا چاہیے اور بعد کو حضور سرورِ کائنات کا زائچہ مبارک قلمبند کرنا چاہیے تھا لیکن مجھے یہ کتاب شروع کرتے وقت حضورؐ کا ایک ارشاد یاد آگیا:

اوّل ما خلق اللہ نوری و کنت نبیا و آدم بین الماء و الطین (الحدیث)

ترجمہ: ”میں اس وقت بھی درجۂ نبوت پر فائض تھا جب کہ آدم کا پُتلا بن کر بھی تیار نہیں ہوا تھا“

اس خیال سے میں نے جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا زائچہ مبارک آغازِ دُنیا کے زائچہ کے قبل قلمبند کرنا ضروری سمجھا۔

آغازِ دُنیا کے متعلق عالمانِ ہیئت نے مختلف آراء پیش کی ہیں۔ سب سے پہلے ماہرینِ فن اپنی رائے ظاہر فرماتے ہیں کہ زمین و آسمان آپس میں ملے ہوئے تھے اور ہزار ہا برس تک مقامِ شمس سے آگ

کے علیحدہ علیحدہ رہنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے اس کی تقسیم فرمائی۔ اس رائے
سے ہم اتفاق کرتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتے ہیں :

اولم یر الذین کفروآ ان السموات والارض کانتا رتقا (سورہ انبیا)

ترجمہ : کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ کافر ہوئے۔ یہ کہ آسمان
اور زمین تھے ملے ہوئے پس جدا کیا ہم نے ان دونوں کو"

پس جب اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کو اپنے حکم سے جدا کیا تو سیارہ
شمس کو ان سب سیاروں کے درمیان قائم کیا۔ اور سیارہ شمس کے
اوپر کی جانب تین سیاروں یعنی زحل، مشتری، مریخ کو اور نچلی جانب
تین سیاروں یعنی زہرہ، عطارد، قمر کو قائم کیا۔

عالمان علم ہیئت نے سیارہ شمس کے اوپر کی جانب سیاروں
کو علوی اور اس کے نچلی جانب جو سیارے واقع ہیں انہیں سفلی قرار
دیا ہے اور یہ تمام سیارے اپنی اپنی حرکات، سعدیت و نحوست کا
علیحدہ علیحدہ حکم رکھتے ہیں۔ ماہرین نے ان سیاروں کو دونوں سے
منسوب کیا ہے۔ اور ہر سیارہ کو ایک دن کا مالک قرار دیا ہے۔
اور یہ فیصلہ بالکل صحیح اور درست معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ
قرآن پاک میں فرماتے ہیں کہ :

"ہم نے بنایا زمین و آسمان کو چھ دنوں میں۔ اور ہر دن
ایک علیحدہ شان رکھتا ہے۔ کل یوم ھو فی شان (القرآن)
اور ساتویں دن کا نام یوم السبت قرار دیا ہے۔"

عالمان علم نجوم نے اس دن کو سیارہ زحل سے منسوب فرمایا ہے۔

مسئلہ آغازِ دنیا

اس کے متعلق چند مستند فیصلہ جات درج ذیل ہیں۔ مثلاً

① حضرت آدم علیہ السلام کو دنیا پر تشریف لاتے ہوئے
تک سات ہزار دو صد انتیس برس ہوتے ہیں ② عالمان نجوم کے
خیالات کے مطابق سیارہ شمس کی عمر ۱۹۴۹ء تک آٹھ کھرب پندرہ
سال شمار آتی ہے ③ سیارہ شمس کا برج حمل میں داخلہ اور اس کی گنتی
سب سے اول اہل فارس نے کی ہے ان کے حساب سے ۱۹۴۹ء تک
ایک لاکھ پچھتر ہزار اکتیس برس گزر چکے ہیں (حوالہ : غیاث اللغات
فارسی صفحہ نمبر ۳۲۵) ④ بقول حکمائے ہند ۱۹۴۹ء تک ایک ارب
پچانوے کروڑ اٹھاون لاکھ پانچ ہزار اکاسٹھ برس گزر چکے ہیں۔

علاوہ ازیں مناقب مرتضوی میں مراۃ الطالبین کے حوالے سے نقل
کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دوزخ و بہشت قائم کرنے کے چھ لاکھ
برس بعد دس ہزار آدم کو بیشتر از خلقت آدم صفی اللہ پیدا کیے اور
ہر آدم کو دس ہزار سال عمر عطا فرمائی۔ اس کے بعد آدم صفی اللہ کو ایک
ہزار سال عمر عطا فرما کر دنیا میں بھیجا گیا۔

ایسے ہی کتاب مطلع العلوم میں تاریخ طبری سے نقل ہے کہ ایک
روز حضرت موسیٰ کلیم اللہ نے باری تعالیٰ سے عرض کیا کہ یا الٰہی پیدائش

کب سے ہے۔ حکم ہوا کہ اے موسیٰ فلاں جگہ میدان میں ایک کنواں ہے
اس کنوئیں پر جاکر ایک پتھر اس میں پھینک دے تمہارے سوال کا
جواب تم کو مل جائے گا۔

پس بحکم ایزدی موسیٰؑ اس کنوئیں پر تشریف لے گئے اور ایک
پتھر کنوئیں میں پھینک دیا۔ اندر سے آواز آئی کہ تو کون ہے؟ آپؑ
نے جواب میں فرمایا کہ میں موسیٰ فلاں بن فلاں۔ حتیٰ کہ حضرت آدمؑ تک
اپنا نام و نسب ظاہر کیا۔ اندر سے آواز آئی کہ ہر ایک زمانہ میں
ایک شخص اسی نام و نسب کا اس کنوئیں پر آیا اور ایک پتھر اس
کنوئیں میں ڈالا یہاں تک کہ آدھا کنواں پتھروں سے بھر گیا ہے۔

پس حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا اور
کہا کہ یا الٰہی پیدائش خلق کے حال سے تو ہی واقف ہے۔ اس کے
علاوہ محققین کا اس امر پر اتفاق ہے کہ ہر پچاس ہزار سال بعد
قیامت صغرا کا دور دورہ ہوتا ہے۔ اس کے بعد پھر از سر نو
پیدائش خلق کا ظہور ہوتا ہے جس کے متعلق آیات قرآنی شاہد ہیں۔

وکان مقدارہ خمسین الف سنتہ (القرآن)

اس آیت کریمہ سے مدت و مقدار قیامت صغریٰ پچاس
ہزار سال ثابت ہوتی ہے۔

**تعرج الملائکۃ والروح الیہ فی یوم کان مقدار
خمسین الف سنۃ تاقریباً۔ (القرآن سورۃ المعارج۔**

اس آیت سے بھی مدت و مقدار قیامت پچاس ہزار سال
ہی ثابت ہوتے ہیں۔ اب رہا آغاز دنیا کا زائچہ وہ اس طرح
ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم صفی اللہ کو بیچ دور ستارہ قمر کے
پیدا کیا یعنی طالع برج سرطان میں جس کا زائچہ ذیل میں درج کیا
جاتا ہے۔

زائچہ آغازِ دنیا



اس زائچہ کے لکھنے کا مطلب صرف قارئین کی معلومات
میں اضافہ کا ہے اور کچھ نہیں۔

علمِ نجوم

عربی میں نجوم کے لفظی معنی تاروں سے ہیں۔ نجم تارا کو کہتے ہیں اور نجوم جمع کا لفظ ہے۔ ان تاروں کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ تارے ہیں جو ایک ہی جگہ گڑے ہوتے ہیں۔ اور دوسری قسم وہ ہے جو سیر کرتے ہیں۔ اُن کو چلتے ہوتے تارے یا سیارے کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ستاروں کو آسمانی زینت کے لیے قائم کیا ہوا ہے۔ اور سیارگان کی چال سے دن رات کا شمار، ہفتوں مہینوں اور سالوں کی گنتی، تبدیلی موسم اور نماز کے اوقات معلوم کیے جاتے ہیں۔ ان کا ذکر قرآن پاک میں آتا ہے۔

یولج الیل فی النھار و یولج النھار فی الیل
و سخر الشمس و القمر لاجل مسمی۔

ترجمہ: داخل کرتا ہے رات کو بیچ دن کے اور داخل کرتا ہے دن کو بیچ رات کے۔ مسخر کیا ہے سورج کو اور چاند کو ہر ایک چلتے ہیں وقت مقررہ تک۔

الشمس والقمر لتعلموا عدد السنین والحساب (القرآن)

ترجمہ: سورج اور چاند کے نظام سے سالہا سال کا حساب سمجھو۔ سیر کرنے والے سبھی سیارے نہیں بلکہ ان کی تعداد ہے

سیارگان کے نام اور اُن کی چال

۱: شمس ۲: قمر ۳: مریخ ۴: عطارد ۵: مشتری
۶: زہرہ ۷: زحل ۸: راس ۹: ذنب

سوائے شمس اور قمر کے دیگر ہ سیارگان کبھی سیدھی اور کبھی اُلٹی رفتار میں چلتے ہیں۔ ان سیارگان کو خمسہ متحیرہ کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ ان کی اُلٹی اور سیدھی رفتار کے بارے میں اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں:

فلا اقسم بالخنس ، الجوار الکنس ؕ

مترجم مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (سورۃ تکویر)
یعنی پس قسم بخرام ستارہائے بازگیرندہ
نمائندہ غایت شوندہ۔ چونکہ سیارگان کو آپس میں باہمی کشش ہے جب بھی ان ۵ سیارگان سے کوئی سیارہ دوسرے سیارے کے

قریب جاتا ہے تو دوسرا سیارہ پہلے کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ اور وہ سیارہ اُس سے پیچھے کو ہٹ جاتا ہے۔ اس کی اس سیدھی چال کو حالتِ مستقیم کہا جاتا ہے۔ اسی طرح جب کوئی سیارہ رجعت میں ہوتا ہے تو اس کی پوری قوت میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور اُن کے تاثرات میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اسی طرح ماہرین نجوم کے نزدیک سیارگان کی دوستی و دشمنی بھی ہے اور اُن میں بھی عہدے داری اور منصب داری کی حیثیت ہے۔

سیارگان کے منصب

۱: سورج : بادشاہ ۲: قمر : نائب السلطنت

۳: مریخ : سپہ سالار

۴: عطارد : دبیر فلک

۵: مشتری : قاضی فلک

۶: زہرہ : رقاصہ فلک

۷: زحل : خدمت گار اور ثالث مابین سیارگان

۸: راس و ذنب : ملیش گنا جاتا ہے

سیارگان کی تذکیرو تانیث

۱: شمس : مذکر (اسلامی عقائد کے لحاظ سے سیارہ شمس

مؤنث ہے۔ قولہ تعالیٰ :

واذا الشمس کورت (القرآن)

۲: قمر کو مذکر شمار کیا ہے جس کی شہادت قرآن حکیم میں موجود ہے

واقترب الساعت وان شق القمر (القرآن)

۳: مریخ : مذکر ۴: زہرہ : مؤنث

۵: عطارد : خنثٰی نہ مذکر نہ مؤنث

۶: مشتری : مذکر ۷: زحل : مؤنث

سیارگان کی رنگت

۱: شمس : سرخ رنگ ۲: قمر : سفید رنگ

۳: مریخ : سرخ رنگ ۴: عطارد : سبز رنگ

۵: زہرہ : سفید سیاہی مائل ۶: زحل : سیاہ رنگ

۷: مشتری : فاختی پیلا رنگ

سیارگان کی سعدیت و نحوست

۱: شمس : نحس ۲: قمر : سعد

۳: مریخ : نحس جلادِ فلک

۴: مشتری : سعدِ اکبر ۵: زحل : نحس اکبر

۶: زہرہ : سعدِ اصغر ۷: عطارد : خود جیسا ویسا (نحس سعد)

سیارگان کے مزاج رنگ سعدیت ونحوست کے علاوہ ان کی
آپس میں دوستی ودشمنی بھی ہوتی ہے جیسا کہ نقشہ ذیل سے عیاں ہے۔

نام سیارہ	دوستی	دشمنی	مساوی
شمس	قمر۔ مریخ۔ مشتری	زہرہ۔ زحل	عطارد
مریخ	شمس۔ قمر۔ مشتری	عطارد	زحل۔ زہرہ
قمر	شمس۔ عطارد	مریخ۔ مشتری	زہرہ۔ زحل
عطارد	شمس۔ زہرہ	قمر	مریخ۔ مشتری۔ زحل
زہرہ	عطارد۔ زحل	شمس۔ قمر	مریخ۔ مشتری
زحل	عطارد۔ زہرہ	شمس۔ قمر۔ مریخ	مشتری
مشتری	شمس۔ قمر	زہرہ۔ عطارد	مریخ۔ زحل

سیارگان کی ذات پات

1: مریخ : چھتری — 2: زہرہ : جاٹ، زمیندار
3: عطارد : شودر، خدمت گار، اچھوت
4: مشتری : برہمن — 5: شمس : چھتری
6: قمر : برہمن — 7: زحل : اچھوت ذات

سیارگان کا آپس میں فاصلہ اور ہیئت

سیارگان کی دُوری کا فاصلہ مقرر ہے۔ مثلاً سیارہ
1: شمس ہماری زمین سے تیرہ لاکھ اسی ہزار گنا بڑا ہے۔ اس کا
قطر آٹھ لاکھ ساٹھ ہزار میل اور محیط دو کروڑ چھتیس لاکھ میل زمین سے
نو کروڑ پچاس لاکھ میل دُور ہے۔ اس کی روشنی کی رفتار اٹھاسٹھ ہزار میل
فی سیکنڈ جو تقریباً آٹھ منٹ میں زمین تک پہنچ جاتی ہے۔ اس کا سال
تین صد پینسٹھ یوم چھ منٹ پونے تیرہ سیکنڈ شمار کیا جاتا ہے۔
2: قمر اس کا قطر دو ہزار ایک سو ساٹھ میل محیط چالیس ہزار آٹھ
سو چھتر میل زمین سے دو لاکھ تین ہزار پانچ سو انتیس میل کے فاصلہ پر
ہے۔ زمین سے تقریباً 49 حصہ کم ہے۔ اس کی گردش کی تیزی فی گھنٹہ

دو ہزار دو سو اسی میل زمین کے گرد ستائیس یوم سات گھنٹے بیالیس منٹ
پانچ سیکنڈ میں گھوم جاتا ہے۔ خطِ استوا پر اس کی رفتار چھ میل
گھنٹہ ہوتی ہے۔ ایک درجہ زمین یا آسمان کا دس منٹ تیرہ سیکنڈ میں
طے کر جاتا ہے۔ اس کا اپنا سال سورج کے سال سے دس
کم ہوتا ہے۔

۳: **مریخ**: یہ سیارہ ہماری زمین سے بہت چھوٹا ہے اور
زمین کی کشش کے باعث بعض اوقات اس کی رفتار میں فرق پڑ جاتا
یعنی آگے چلنے کی بجائے پیچھے کو ہٹنا شروع ہو جاتا ہے۔ اور اس کی
کو رجعت کہا جاتا ہے۔ اور ہندی زبان میں وکری کہتے ہیں۔ اور اس
سیدھی چال کو استقیم۔ ہندی زبان میں مارگی کہتے ہیں۔ جو حصہ اس
آفتاب سے روشن ہے وہ سرخی مائل ہے۔ آفتاب سے تیرہ کروڑ
بارہ لاکھ میل کا فاصلہ رکھتا ہے۔ اور ہماری زمین سے بائیس کروڑ
لاکھ میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ اور اس کا قطر چار ہزار ایک سو
میل کا ہے۔ اپنے محور پر ساڑھے چوبیس گھنٹوں میں گھوم جاتا ہے
اٹھارہ مہینوں میں اپنی رجعت و استقیم رفتار سے بارہ برجوں کا
طے کر لیتا ہے۔ اور اس سیارہ کی اپنی چال فی گھنٹہ دس ہزار میل
فی سیکنڈ پندرہ میل شمار کی گئی ہے۔

۴: **عطارد**: اس کا طلوع و غروب کم و بیش سیارہ شمس کے
ساتھ ہی ہوتا رہتا ہے۔ یہ سیارہ ہماری زمین سے تین کروڑ اٹھا

ستاسی ہزار میل کا فاصلہ رکھتا ہے۔ اس کا قطر ایک سو اسی میل ہے کہ
ہے اپنے گرد اس کی گردش چوبیس گھنٹے ساڑھے بائیس منٹ کی ہے
اور اس کی رفتار فی سیکنڈ تیس میل شمار کرتے ہیں چونکہ یہ سیارہ سورج
کے قریب رہتا ہے اس لیے اس کی نزدیکی کے باعث اس
کی رفتار میں بے قاعدگی واقع ہو جاتی ہے۔ جسے رجعت اور استقیم
کہتے ہیں۔

۵: **مشتری**: زمین سے بارہ سو پچاس گنا بڑا ہے۔ اس کا قطر
نوے ہزار میل کا ہے۔ ہماری زمین سے اڑتالیس کروڑ چھتیس لاکھ
میل کا فاصلہ رکھتا ہے۔ آفتاب سے اڑتالیس کروڑ میل کے فاصلہ پر
واقع ہے۔ اس کی کشش سے اس کے گرد چار سیارے گردش کرتے
ہیں۔ اس کی رفتار بہت سست ہے۔ اس کی گردش محور دس گھنٹہ پچپن
منٹ کی ہے اور بارہ برجوں کو چار ہزار تین سو ستاسی دنوں میں
طے کرتا ہے۔

۶: **زہرہ**: اس سیارہ کا قطر سات ہزار آٹھ سو میل کا ہے
اور اس کی جسامت کم و بیش زمین کے برابر ہے۔ ستائیس یوم میں
اپنے گرد گھوم جاتا ہے۔ سورج سے چھ کروڑ [illegible] لاکھ میل کے فاصلہ
ہے۔ زمین سے چھ کروڑ [illegible] لاکھ میل کے فاصلہ پر ہے۔ تین سو
یوم چند منٹوں میں بارہ برجوں کا سفر طے کرتا ہے۔

۷: **زحل**: سیارہ مشتری سے یہ سیارہ چھوٹا ہے۔ زمین سے

سات سو چونتیس گنا بڑا ہے۔ اس کا قطر اٹھاسی ہزار میل کا ہے۔ اٹھا
سے اکتر کروڑ دو لاکھ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ زمین سے تر
کروڑ باون لاکھ میل کا فاصلہ رکھتا ہے۔ ڈیڑھ دن میں اپنے محور پر گھو
جاتا ہے۔ ایک سیکنڈ میں اٹھاسٹھ میل چلتا ہے۔ ایک برج کو ڈھا
سال میں اور بارہ برجوں کو تقریباً ساڑھے انتیس سال میں طے
کرجاتا ہے۔

سیارے اور بروج

سیارہ شمس کی روشنی کے باعث آسمان پر بارہ دائرے قائم ہ
ان دائروں کو بروج کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ جن کا ذکر قرآ
پاک میں آتا ہے:

ترجمہ: قسم کھاتا ہوں آسمان برجوں والے کی۔

ترجمہ: بزرگوار است آنکہ بساخت در آسمان برجہا و ساخت
در آں چراغ آفتاب را و ساخت ماہ روشن را (القرآن)

۱: سورۃ بقر آیت نمبر ۱۸۹
ترجمہ: آپ سے لوگ چاندوں کے متعلق دریافت کرتے

ہیں آپ کہہ دیجیے کہ یہ مقررہ وقت کے پیمانے ہیں۔ لوگوں کے
فائدے اور حج کے لیے۔

۲: سورۃ فرقان آیت نمبر ۶۱
ترجمہ: بابرکت ہے وہ جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس
میں چراغ اور روشن چاند رکھا۔

۳: سورۃ قمر آیت نمبر ۴۹
ترجمہ: بیشک ہم نے ہر چیز مقررہ اندازہ پر خلق کی ہے۔

۴: سورۃ رحمٰن آیت نمبر ۵
ترجمہ: چاند اور سورج ایک مقررہ حساب سے چل رہے ہیں۔

۵: سورۃ نحل آیت نمبر ۱۲
ترجمہ: اس نے تمہارے لیے رات اور دن، سورج اور
چاند کو ستاروں کو اپنے حکم سے تمہارا تابع بنا دیا ہے۔ اس
میں عقل سے کام لینے والوں کے لیے یقیناً بہت سی نشانیاں
ہیں۔

۶: سورۃ یونس آیت نمبر ۱۶
ترجمہ: وہی ہے جس نے آفتاب کو سراپا روشنی اور چاند
کو نور بنایا، اور اس کی منزلیں مقرر کر دیں تاکہ تم برسوں کی
گنتی اور حساب معلوم کرسکو۔
پس اس سے برجوں کا ہونا ثابت ہو جاتا ہے لیکن تعداد

واضح رہے کہ ماہرین اور عاملان نجوم نے اپنے تجربات سے ثابت کیا ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ یہ برج گواہی دیتے ہیں انقلابات ارضی سماوی و ارضی وغیرہ کی۔ اور ہر برج کے علیحدہ علیحدہ نام رکھے ہیں اور مختلف زبانوں میں ان کے مختلف نام ہیں۔ جیسا کہ نقشے سے ظاہر ہے۔

مختلف زبانوں میں برجوں کے نام

- برصغیر ہند : میکھ، برکھ، متھن، کرک، سنگھ، کنیا، تلا، برچھک، دھن، مکر، کمبھ، مین۔
- عربی : حمل، ثور، جوزا، سرطان، اسد، سنبلہ، میزان، عقرب، قوس، جدی، دلو، حوت۔
- انگریزی : ایریز، ٹورس، جیمنائی، کینسر، لیو، ورگو، لبرا، سکارپیو، سجی ٹیریس، کیپری کورن، ایکواریس، پائسس
- ترکی : قاقوز ییل، آیت ییل، تنگوز ییل، بیچان ییل، دود ییل، پارس ییل، لوئی ییل، توشقان ییل
- چینی : شوگو، شوچی، شوقی، شوکاؤ، شوکی، شوکاتو، شوبی، شوچوا، شوبی لونگ، شوتاؤ، شوماؤ۔
- ملایا : دوبا، لیبرا، داکیبر، کے پی تنگ، تنگ کاؤس، فی پھس، کے لا جنگ، اورنگ برہاما تنگ

اورنگ، بادا، تیر، دلیکی

- تھائی لینڈ : راسی میسر، تورنگ، کرجٹ، سی آکو، ماتھ وچیک، شوریی آکو، شورئیک، مینس، ...میسے

ستاروں کی اشکال

ماہرین ہیئت نے ستاروں کی مندرجہ ذیل شکلیں معلوم کی ہیں

1 : برج حمل : میشا
2 : برج ثور : بیل
3 : برج جوزا : جڑواں بچے
4 : برج سرطان : کیکڑا
5 : برج اسد : شیر
6 : برج سنبلہ : کنواری لڑکی
7 : برج میزان : ترازو
8 : برج عقرب : بچھو
9 : برج قوس : کمان
10 : برج جدی : بکری
11 : برج دلو : ڈولچی
12 : برج حوت : مچھلی

برج کے نشانات

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
♈	♉	♊	♋	♌	♍	♎	♏	♐	♑	♒	♓

یارگان کی اشکال بروج کے نشانات


حمل


میزان


ثور


عقرب


جوزا


قوس


سرطان


جدی


اسد


دلو


سنبلہ


حوت

بروج کے عناصر کی تذکیر و تانیث

۱	حمل	مذکر، آتشی	۷	میزان	مذکر، بادی
۲	ثور	مونث، خاکی	۸	عقرب	مونث، آبی
۳	جوزا	مذکر، بادی	۹	قوس	مذکر، آتشی
۴	سرطان	مونث، آبی	۱۰	جدی	مونث، خاکی
۵	اسد	مذکر، آتشی	۱۱	دلو	مذکر، بادی
۶	سنبلہ	مونث	۱۲	حوت	مونث، آبی

بروج کی سمت جانب

حمل	پورب	میزان	پچھم
ثور	دکن	عقرب	اُتر
جوزا	پچھم	قوس	پورب
سرطان	اُتر	جدی	جنوب
اسد	پورب	دلو	پچھم
سنبلہ	جنوب	حوت	اُتر

بروج کی تاثیر و خاصیت

ہر طاق برج کو نحوست کا درجہ دیا گیا ہے۔ مثلاً

حمل ۱، جوزا ۳، اسد ۵، میزان ۷، قوس ۹، دلو ۱۱ اور برج ثور ۲، سرطان ۴، سنبلہ ۶، عقرب ۸، جدی ۱۰، حوت ۱۲ کو سعدیت کا رتبہ دیا گیا ہے۔ اسی طرح برج حمل ۱، سرطان ۴، میزان ۸ اور برج جدی ۱۰ کو منقلب۔

برج ثور ۲، برج اسد ۵، برج عقرب ۸، برج دلو ۱۱ کو ثابت، برج جوزا ۳، سنبلہ ۶، قوس ۹، اور حوت ۱۲ کو ذوجسدین کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ ہندی زبان میں منقلب کو چر، ثابت کو استھر اور ذوجسدین کو دوسبھاؤ کہتے ہیں۔

سیاروں کی رفتار

ہر برج میں سیارگان کی حرکت کی رفتار مقرر ہے اور ہر سیارہ اپنی منزل کو مقررہ مدت میں عبور کرتا ہے۔

۱: سیارہ شمس : ۳۰ یوم میں ایک برج طے کرتا ہے۔
۲: سیارہ قمر : ۲½ دن میں ایک برج طے کرتا ہے۔
۳: سیارہ مریخ : ۴۵ یوم میں ایک برج طے کرتا ہے۔
۴: سیارہ عطارد : ۲۲ یوم میں ایک برج طے کرتا ہے۔
۵: سیارہ مشتری : ۱۳ ماہ میں ایک برج طے کرتا ہے۔
۶: سیارہ زہرہ : ۲۷ یوم میں ایک برج طے کرتا ہے۔

۷: سیارہ زحل : ۲½ سال میں ایک برج طے کرتا ہے۔
۸: راس و ذنب : ہر ایک ۱½ سال میں ایک برج کو طے کرتے ہیں۔

بروج کی مقررہ منزلیں

سیارگان جن بھی بروج میں سفر کرتے ہیں اُن میں مختلف منازل ہیں جو تعداد میں ۲۸ ہیں۔ ان بروج کی منزلوں کو ہندی زبان میں نچھتر کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ انگریزی زبان میں نچھتر کو ڈگری کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔

ہندی زبان میں :

۱: اشنی	۱۰: مگھا	۱۹: مولا
۲: بھرنی	۱۱: پورا پھالگنی	۲۰: پوربا کھاڈ
۳: کرتکا	۱۲: اترا پھالگنی	۲۱: اترا کھاڈ
۴: روہنی	۱۳: ہست	۲۲: شرون
۵: مرگشر	۱۴: چترا	۲۳: دھنیشٹا
۶: آردرا	۱۵: سواتی	۲۴: ست بکھا
۷: پرنس	۱۶: بشاکھا	۲۵: پوربا بھادرپد
۸: پکھ	۱۷: انرادھا	۲۶: اترا بھادرپد
۹: اشلیکھا	۱۸: جیشٹا	۲۷: ریوتی

اٹھائیسویں منزل کا نام بوجہ سراغ الیسر ہونے کے درج نہیں ہے۔

سیارگان کی قوت اور ایک برج میں مختلف

سیارگان کے اثرات

سیارہ کی قوت یکساں نہیں رہتی۔ کیونکہ ایک برج ۳۰ درجہ کا مالک قرار دیا گیا ہے۔ پس جب کوئی سیارہ کسی برج میں داخل ہوتا ہے تو ایک سے چھ درجہ تک اس کی حالت نوزائیدہ بچے ایسی رہتی ہے اور ۶ سے ۱۲ درجہ تک مثل نوعمر بچے کے ۱۲ تا ۲۴ درجہ تک پوری قوت کا مظاہرہ کرتا ہے۔ ۲۴ تا ۳۰ درجہ تک۔ ہر سیارہ کی قوت مثل بوڑھے آدمی یا مردہ کے ہوتی ہے۔ جب ایک یا زیادہ سیارگان ایک ہی برج میں سفر طے کر رہے ہوں تو وہاں یہ لازمی ہو جاتا ہے کہ اس برج کے مالک سیارہ کو دیکھیں کہ یہ سیارگان اس برج کے مالک سیارہ کے دوست ہیں یا دشمن۔ اگر دوست ہیں تو سعدیت زیادہ اگر دشمن ہیں تو قوت و تاثیر میں کمی واقع ہوگی۔

اگر مساوی ہو تو نہ سعد نہ نحس۔ اب یہ دیکھنا بھی لازمی ہے کہ آیا سیارگان رجعت میں ہیں یا مستقیم حالت میں۔ اگر مستقیم حالت میں ہیں تو طاقت مکمل پائی جائے گی اگر رجعت میں تو نصف۔ اگر کوئی سیارہ غروب ہو تو اس کی طاقت ہی ختم ہوتی ہے۔ اسی طرح چند ایک سعد سیارگان کا ایک گھر میں اجتماع اچھا بھی ہے اور برا بھی۔ اگر سیارہ زہرہ اور مشتری وقت ولادت ایک ہی برج میں ایک ہی نقطہ پر باہم ہوں تو وہ آدمی صاحب قرآن کہلاتا ہے۔

اسی طرح سیارہ شمس جس گھر میں حرکت کر رہا ہو اس برج میں جتنے بھی سیارگان ہمراہ ہوں ان کی قوت ختم ہوتی ہے۔ صرف دو سیارگان کی قوت شمس کے ہمراہ قائم رہتی ہے۔ سیارہ زہرہ اور زحل دیگر کسی کی نہیں۔

ستیارگان کے نام

۱: **اردو** : سورج، چندرماں، منگل، بدھ، برہسپت، شکر، سنیچر، راہ، کیت۔

۲: **انگریزی** : سن، موون، مارس، مرکری، جوپیٹر، وینس، سیٹرن، ڈریگن ہیڈ، ڈریگن ٹیل۔

۳: **فارسی** : ماہتاب، نیراصغرماہ، بہرام، تیر، برجیس، ناہید، کیوان

شمسی و قمری ایام

سیارہ شمس اور سیارہ قمر کی چالوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے عالمانِ ہیئت نے سیارہ شمس کی مدت ایک سال یعنی ۳۶۵ ایام رکھی ہے۔ سیارہ قمر سیارہ شمس کی چال سے تقریباً ۱۰ یوم کم ہوتا ہے اور اس کمی کو ہر عیسوی و بکرمی کے چوتھے سال پورا کیا جاتا ہے۔ قمری سالوں میں ۳۴ سال بعد ایک سال کا فرق پڑ جاتا ہے۔

سیارگان کے نشانات

جس طرح عالمانِ نجوم نے بروج کے نشانات مقرر کیے ہوتے ہیں اسی طرح سیارگان کے نشانات بھی ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	کیت	پلوٹو
☉	☽	♂	☿	♃	♀	♄	☊	☋	Pl

سیارگان کی سعدیت و نحوست کے اثرات

ان سیارگان کی نحوست و سعدیت کا انسانی زندگی پر گہرا اثر پڑتا ہے۔ جس کا بیّن ثبوت یہ ہے کہ جب آپ شمس کی روشنی یعنی دھوپ میں کھڑے ہوں یا بیٹھے ہوں یا سوتے ہوں تو اُس کی روشنی جو گرم تاثیر رکھتی ہے اُس کے باعث آپ کے بدن کو پسینہ ضرور آتا ہے اور آپ گرمی کے باعث وہاں سے پناہ ڈھونڈیں گے۔ اسی طرح قمر کی روشنی چونکہ ٹھنڈک پہنچاتی ہے۔ اس لیے آپ چاندنی میں لُطف محسوس کریں گے۔

اسی طرح دیگر سیارگان کی نحوست کا بھی اثر لازمی ہوتا ہے ان سیارگان میں ایسی ساعتیں بھی آتی ہیں جن میں انہیں عروج حا

شرف حاصل ہوتا ہے اور زوال بھی آتا ہے۔ اور وہ وقت یا ساعتیں
نحس ہوتی ہیں جن میں پیدا ہونے والا خاندان کو ہی نیست و نابود
کر دیتا ہے۔ ان ساعتوں کا ذکر قرآن کریم میں بھی آتا ہے۔ یعنی

اقتربت الساعت و انشق القمر

ترجمہ : پاس آگئی وہ ساعت اور پھٹ گیا چاند۔

از روئے شرعِ محمدیؐ ان سیارگان کے نظام میں دو مرتبہ
تغیر واقع ہو چکا ہے۔

۱ : معجزہ شق القمر کے دن جب آنحضرت صلعم کے اشارے سے
چاند پھٹ گیا تھا۔

۲ : حضرت سلیمانؑ کی نمازِ عصر کا وقت قضا ہو رہا تھا تو آپ نے
بارگاہِ عالی میں دُعا کی۔ اور آپ کی دُعا اللہ تعالیٰ نے قبول
فرما کر سُورج کو واپسی کا حکم دیا۔ پس جب آپ نماز پڑھ چکے
تو سُورج غروب ہو گیا۔ جس کے متعلق رسُولِ کریم آنحضرتؐ
کا ارشاد ہے۔

الا یرد الشمس الا لیوشع بن نون

ترجمہ : یعنی نہیں روکا گیا شمس کو ماسوائے میرے اور
یوشع بن نون کے:

بعضوں کا قول ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی نمازِ عصر کا
وقت قضا ہو رہا تھا تو آپ نے بارگاہِ عالی میں دعا کی۔ جو قبول

ہوئی اور سورج کو واپسی کا حکم ملا۔ جب آپ نماز پڑھ چکے تو سورج
غروب ہو گیا۔ واللہ اعلم

مسلمانوں کا علم نجوم میں حصّہ

ویسے تو علم نجوم کا چرچا مصر، بابل، نینوا میں شروع ہوا اور سب
سے پہلے یونان میں فیثا غورث اور اس کے شاگردوں نے افلاک کا
پورا تصور قائم کیا اور یہ ظاہر کیا کہ سیارے و ستارے کُرّوں میں جڑے
ہوئے ہیں اور یہ کُرّے ایک دوسرے کے گرد چکر لگاتے ہیں۔ اس
کے بعد ان کے نظریے کی حکیم ارسطو نے بھی تصدیق فرمائی۔ علاوہ ازیں
دوسری صدی قبل مسیح علوم فلکیات کا بہت بڑا عالم ہپارکس نے
افلاک کے نظریے کو ترقی دے کر سیارگان کے استقلال و اعتدال
کا پتہ چلایا۔ اور سیارگان کی حرکات وغیرہ کی فہرست مرتب کی
ہپارکس کے اس کام کو علم بطلیموس سکندریہ نے پایۂ تکمیل کو پہنچایا اور
آسمان کی آخری تشکیل یہ قائم کی، کہ درمیان میں زمین ساکن ہے۔ اور
افلاک اس کے گرد چکر کرتے ہیں۔

اس کے بعد بطلیموس نے ایک کتاب موسومہ المجسطی تصنیف کی اور
یہ کتاب چودہ صدیوں تک مقبول سمجھی جاتی تھی۔ علاوہ ازیں شہر بغداد
کی بنا ۷۶۲ء میں عباسی خلیفہ منصور نے دیگر علوم کے ساتھ ساتھ ہی
علم نجوم کو دوبارہ جنم دیا۔ اس وقت اسی سے شہر کی بنیاد رکھی گئی

شرف حاصل ہوتا ہے اور زوال بھی آتا ہے۔ اور وہ وقت یا ساعت
نحس ہوتی ہیں جن میں پیدا ہونے والا خاندان کو ہی نیست و نابود
کر دیتا ہے۔ ان ساعتوں کا ذکر قرآن کریم میں بھی آتا ہے۔ یعنی

اقتربت الساعۃ و انشق القمر

ترجمہ : پاس آ گئی وہ ساعت اور پھٹ گیا چاند۔

از روئے شرعِ محمدیؐ ان سیارگان کے نظام میں دو مرتبہ
تغیر واقع ہو چکا ہے۔

۱ : معجزہ شق القمر کے دن جب آنحضرت صلعم کے اشارے سے
چاند پھٹ گیا تھا۔

۲ : حضرت سلیمانؑ کی نمازِ عصر کا وقت قضا ہو رہا تھا تو آپ نے
بارگاہِ عالی میں دعا کی۔ اور آپ کی دعا اللہ تعالیٰ نے قبول
فرما کر سورج کو واپسی کا حکم دیا۔ پس جب آپ نماز پڑھ چکے
تو سورج غروب ہو گیا۔ جس کے متعلق رسول کریم آنحضرت
کا ارشاد ہے۔

الا لیھد و الشمس الا لیوشع بن نون

ترجمہ : یعنی نہیں روکا گیا شمس کو ماسوائے میرے اور
یوشع بن نون کے :

بعضوں کا قول ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی نمازِ عصر کا
وقت قضا ہو رہا تھا تو آپ نے بارگاہ عالی میں دعا کی۔ جو قبول

ہوئی اور سورج کو واپسی کا حکم ملا۔ جب آپ نماز پڑھ چکے تو سورج
غروب ہو گیا۔ واللہ اعلم

مسلمانوں کا علم نجوم میں حصہ

ویسے تو علم نجوم کا چرچا مصر، بابل، نینوا میں شروع ہوا اور سب
سے پہلے یونان میں فیثا غورث اور اس کے شاگردوں نے افلاک کا
پورا تصور قائم کیا اور یہ ظاہر کیا کہ سیارے و ستارے کرّوں میں جڑے
ہوئے ہیں اور یہ کرّے ایک دوسرے کے گرد چکر لگاتے ہیں۔ اس
کے بعد ان کے نظریے کی حکیم ارسطو نے بھی تصدیق فرمائی۔ علاوہ ازیں
دوسری صدی قبل مسیح علوم فلکیات کا بہت بڑا عالم ہپارکس نے
افلاک کے نظریے کو ترقی دے کر سیارگان کے استقلال و اعتدال
کا پتہ چلایا۔ اور سیارگان کی حرکات وغیرہ کی فہرست مرتب کی۔
ہپارکس کے اس کام کو علم بطلیموس سکندریہ نے پایۂ تکمیل کو پہنچایا اور
آسمان کی آخری تشکیل یہ قائم کی۔ کہ درمیان میں زمین ساکن ہے۔ اور
افلاک اس کے گرد چکر کرتے ہیں۔

اس کے بعد بطلیموس نے ایک کتاب موسومہ المجسطی تصنیف کی اور
یہ کتاب چودہ صدیوں تک مقبول بھی جاتی تھی۔ علاوہ ازیں شہر بغداد
کی بنا ۷۶۲ء میں عباسی خلیفہ منصور نے دیگر علوم کے ساتھ ساتھ ہی
علم نجوم کو دوبارہ جنم دیا۔ اس وقت اس نے شہر کی بنیاد رکھتے

والوں میں دو نجومی بھی شامل تھے یعنی نوبخت منجم جو کہ ایرانی مسلمان تھا۔ دوسرا یہودی منجم جس کا نام ماشاءاللہ تھا۔ اور اسی زمانہ میں (۷۷۱ء) میں ہندوستان سے ایک ہندو جوتشی جس کا نام مانک یا منکہ تھا بغداد پہنچ کر خلیفہ منصور کے دربار میں حاضر ہوا۔ اور علم نجوم کی ایک کتاب پیش کی۔ جس کا ترجمہ محمد ابن ابراہیم الفزاری نے کیا اور اس کتاب کا نام سند ہند رکھا۔ عام لوگوں کا خیال ہے کہ یہ کتاب برہم گپت کی لکھی ہوئی برہم سدھانت تھی۔

برہم گپت کی لکھی ہوئی ایک اور کتاب موسومہ (کھنڈ کھنڈیکا) کا ترجمہ بھی الفزاری نے ہی کیا تھا خلیفہ ہارون رشید کے عہد میں المجسطی کتاب کا ترجمہ ہوا۔ اس کے بعد حجاج بن مطر نے ترجمہ کیا جو کہ پہلے ترجمہ سے بہتر تھا۔ محمد بن موسیٰ الخوارزمی نے سدھانت کا ترجمہ کیا۔ اس کے علاوہ بغداد میں بیت الحکمۃ کے تحت باب شماسیہ کے قریب ایک رصدگاہ سند بن علی اور یحییٰ بن منصور کے اہتمام سے قائم ہوئی۔ نیز موسیٰ بن شاکر کے تین بیٹوں نے اپنے اپنے نام سے علیحدہ علیحدہ رصدگاہیں قائم کیں۔

دمشق کے قریب جبل قاسیون پر بھی ایک رصدگاہ تھی۔ خلیفہ متوکل کے زمانہ میں ابوالعباس احمد الفرغانی نے علوم سیارگان پر ایک کتاب جس کا نام المدخل الیٰ علم ہیئت الافلاک تصنیف کی۔ اور اسی زمانہ میں ابو معشر نے اسحاق بن حنین کے ترجمہ المجسطی کی اصلاح کی۔

ابو عبداللہ بن جابر البتانی نے نویں صدی کے آخر میں ایک کتاب میں سیارہ گرد و دیگر سیاروں کی حرکات کے متعلق جدول درست کیں۔ اس کے بعد سلطان شرف الدولہ نے بغداد میں ایک نئی رصدگاہ تیار کروائی اور اس موقع پر کئی بڑے نجومیوں کو جمع کیا۔

عبدالرحمٰن الصوفی نے ایک کتاب کتاب الکواکب تصنیف کی۔ اس کے بعد ۱۰۳۰ء میں سلطان محمود غزنوی کے عہد میں ابوریحان البیرونی جو کہ اس زمانہ کے مشہور نجومیوں میں شمار کیا جاتا تھا اس نے ایک کتاب موسومہ الآثار الباقیہ عن القرون الخالیہ تصنیف کی۔ اس کتاب میں دنیا بھر کی تقویموں کے قاعدوں کا ذکر ہے۔ اس کے بعد اس نے ایک اور کتاب القانون المسعودی فی الہیئۃ والنجوم تصنیف کی۔ علم نجوم کے متعلق یہ دونوں لاجواب کتابیں ہیں۔ پندرھویں صدی کے اواخر میں امیر تیمور کے پوتے الغ بیگ جو خود بھی بہت بڑا منجم تھا نے ایک کتاب زیچ الغ بیگی تصنیف کی۔ جس کا ترجمہ یورپ میں بھی استعمال ہوا۔

جن نجومیوں نے قدیم کی لکھی ہوئی کتابوں پر نکتہ چینی کی ہے ان میں سے چند مشہور و معروف منجم مندرجہ ذیل ہیں۔

الکندی، الفارابی، ابن سینا، ابوریحان مشرق میں اور ابن ماجہ، ابن طفیل، ابن رشد، نصیرالدین طوسی مغرب میں۔

از: سر افلاک

چوتھی تصنیف کتاب التفہیم لاوائل صناعت التنجیم یہ کتاب ۱۰۲۹ء
میں لکھی گئی ہے۔ ولادت ابو ریحان البیرونی ۲ ستمبر ۹۷۳ء بمطابق ۳ ذی
الحجہ ۳۶۲ھ موافق ۱۷ بھادوں سمت ۱۰۳۰ بکرمی بروز بدھ وار (مصنف)
وفات ۲ رجب ۴۲۸ھ موافق ۱۳ دسمبر ۱۰۴۶ء۔

نوٹ : ابو ریحان البیرونی کی ولادت ماہنامہ نیو ورلڈ
آسٹرولوجی بابت ماہ دسمبر ۱۹۵۹ء صفحہ نمبر ۱ طبع شدہ لندن
بتاریخ ۴ ماہ ستمبر ۹۷۳ء پانچ بجکر پانچ منٹ صبح بمقام خوارزم
تحریر کی ہے۔

بارہ برجوں کی ترتیب کا نقشہ یعنی زائچہ کے تیار کرنے میں برجوں
کی ترتیب (HOUSEDERISION) کا علم نہ تو خالدین
(CHALDEAN) کو تھا اور نہ ہی مصریوں، یونانیوں، رومیوں یا
گریک والوں کو تھا۔ اس کی ترتیب شہزادہ محمد بن جبیر (MOHAMMAD
BIN DJALIR) جو کہ عرب کے ایک مقام سرکا (CERCA)
کا رہنے والا تھا علم نجوم میں اسے کافی عبور تھا۔ اس نے برجوں کی
ترتیب وار خانہ پری کا نقشہ ۸۵۰ء تا ۹۲۹ء کے دوران میں تمام
کیا۔ بحوالہ نیو ورلڈ آسٹرولوجی جلد نمبر ۱۷ بابت ماہ مئی ۱۹۶۰ء
طبع شدہ لندن۔

علم نجوم کی تحقیق و تصدیق میں دوسری قوموں کے شانہ بشانہ
مسلمانوں نے جو حصہ لیا اس کا ثبوت مختلف اقوام کی کتابوں سے

ملتا ہے مثلاً انگلستان کے مشہور و معروف مؤرخ ڈاکٹر ڈریپر فرماتے ہیں کہ
مسلمانوں نے ان تمام ستاروں کی فہرست بنائی اور ان کے نام تجویز
کیے جو آج تک تبدیل نہیں ہوئے۔ اس علم کے متعلق سب سے
پہلی رصدگاہ یورپ میں مسلمانوں نے بنائی۔ ان کی رائے ہے کہ یہ تقویم اتنی
درست تھی کہ موجودہ زمانے کے ماہرین ریاضیات ان کے صحیح
نتائج سے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔

اسی طرح یورپ کے مشہور مؤرخ مسٹر ٹامس بکل اپنی کتاب
جلد اوّل ہسٹری سولیز آف یورپ کے صفحہ نمبر ۳۰۰ میں تحریر فرماتے
ہیں کہ اہل عرب نے علم ہیئت و نجوم کو ترقی دے کر سائنس کی طرح
مکمل بنا دیا ہے۔ اسی طرح انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا جلد دوم مطبوعہ
۱۹۱۱ء میں درج ہے کہ ابو اسحاق زرقالی نے اس علم کے متعلق جدولیں
تیار کیں۔ اس کے علاوہ احمد بن محمد۔ محمد بن موسیٰ۔ حسن بن حسین وغیرہ
ملک عرب کے مشہور نجومیوں میں شمار کیے گئے۔

ماہرانِ مغرب کی رائے میں یہ علم ریاضیات کا ایک جزو ہے
اور غیب دانی سے بالکل علیحدہ ہے۔ جس طرح ایک طبیب ڈاکٹر
مریض کی نبض یا رنگت سے معدہ کی حالت کا اندازہ کر لیتا ہے اسی
طرح اس علم کو جاننے والا بھی ستاروں کی حرکات کی صحت و درستی
سے آنے والے واقعات قلمبند کرتے ہیں۔ مثلاً
وزیر فیلسوف حجۃ الحق عمر بن ابراہیم خیام پیدائش نیشاپور میں ۷

طالع ولادت برج جوزا تھا آفتاب کو سیارہ عطارد طالع کے درجہ
پر جوزے کے آٹھویں درجہ پر عطارد میں تھا۔ سیارہ مشتری تثلیث کی
وجہ سے ان کی طرف ناظر تھا۔ اس وجہ سے بہترین قوت حافظہ اور
تیز فہمی کا مالک تھا۔ کہتے ہیں کہ بہت ضخیم کتاب اصفہان سے اس نے
سات بار دیکھی اور نیشاپور آکر شاگردوں کو لکھا دی۔ مقابلہ کیا تو کچھ
زیادہ فرق نہ تھا۔ نیز موصوف (بعنت) فقہ تاریخ کا زبردست امام
تھا۔ خلاصہ تاریخ الحکماء اردو ترجمہ صفحہ نمبر ۵۵ مطبوعہ دہلی۔

دیگر اسحاق بن حنین بن اسحاق جو کہ مکتفی باللہ کے مصاحبوں سے تھا
ایک روز مکتفی باللہ نے اسحاق کو بلایا کہ وہ زائچہ بنائے اس کے
موثق اپنے بیٹے کو ولیعہد بنائے۔ وزیر عباس بن الحسن بھی ہمراہ تھے
مکتفی باللہ نے ان دونوں سے کہا کہ پہلے تم دونوں اس کی بیعت کرو
چنانچہ انہوں نے بیعت کر لی۔ اس کے بعد اسحاق منجم نے کہا۔ کہ
امیر المومنین ہم نے تیرے خورد سالہ بچے کے ہاتھ پر بیعت تو کر
لی ہے لیکن یہ بچہ ناکام رہے گا۔ خدمت کے لیے موزوں نہیں
وزیر ابن الحسن نے بھی اشارہ کیا کہ میں نے مکتفی باللہ کا زائچہ دیکھا
ہے۔ زائچہ کے دسویں گھر کا مالک سیارہ تیرے گھر میں آیا ہے
اس لیے میں نے کہا کہ خلیفہ کا بھائی خلیفہ ہوگا۔

چنانچہ ایسا ہی ہوا مقتدر باللہ تخت نشین ہوا۔ خلاصہ تاریخ الحکماء
اردو ترجمہ صفحہ نمبر [illegible] مطبوعہ دہلی۔ پس اس امر کے واقعات شاہد
ہیں کہ علم نجوم کا تعلق غیب دانی سے قطعاً نہیں۔ بلکہ جو لوگ اس علم کو
غیب دانی کی طرف منسوب کرتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ ذیل میں علمائے
دین کا فیصلہ ملاحظہ ہو:

علمائے دین و مفتیان شرع متین مسئلہ ذیل کی صورتوں میں فرماتے
ہیں کہ ایک شخص امام مسجد اپنے ہاتھ سے تعزیہ بناتا ہے اور منع کرنے
والوں کو کہتا ہے کہ اس کی مخالفت قرآن دکھاؤ۔ اور وہ امام مذکور
پیشاب کے بعد (جیسا کہ مروج ہے) ڈھیلا بھی استعمال نہیں کرتا
تو کیا یہ شخص مستحق امامت ہے؟

ایک دوسرا شخص امام مسجد محفل میلاد کی نعت خوانی میں باعتقاد
تشریف آوری آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قیام کو واجب جانتا ہے
اور بیڑی سگریٹ بھی پیتا ہے اور نجومیوں کی پیش گوئیوں کو کہ فلاں
تاریخ کو کسوف و خسوف ہوگا وغیرہ کی تصدیق کرتا ہے تو آیا یہ شخص
شرع شریف میں قابل امامت ہے یا نہیں؟

الجواب:

۱: تعزیہ بنانا اہل سنت والجماعت کے نزدیک سخت گناہ ہے
کہ اس میں اسراف و تبذیر اور شرکیہ اعمال و اعتقادات شامل
ہوتے ہیں۔ اس لیے اس فعل کے مرتکب کی امامت مکروہ ہے

۲: قیام کو باعتقاد تشریف آوری آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم واجب
جاننا حضور کی تشریف کا شرعاً کوئی ثبوت نہیں ملتا۔

کسوف و خسوف کی خبر کو تجربہ کی بنا پر یہ سمجھنا کہ ممکن الوجود ہے اور یہ غیب دانی سے علیحدہ ہے۔ اور یہ وجہ ممانعت امامت کی نہیں ہو سکتی۔

دستخط الجواب صواب

دستخط عبد الغفور عفی عنہ مدرس۔ مدرسہ امینیہ دہلی

دستخط الجواب صحیح

دستخط سکندر دین عفی عنہ۔ مدرسہ امینیہ دہلی

اخبار الجمعیۃ ۱۰ جمادی الثانی ۱۳۵۲ھ دہلی

یہ تو ہے علمائے دین کا فیصلہ جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ عملی تجربہ کی بنا پر آئندہ کے متعلق واضح کر دینا غیب دانی سے علیحدہ ہے۔ جس طرح ایک اسکول ماسٹر اپنے کسی شاگرد کی قابلیت و حافظہ پر بھروسہ رکھتے ہوئے یہ کہہ دیتا ہے کہ یہ لڑکا اس سال امتحان میں یقیناً کامیاب ہو جائے گا خواہ وہ پاس ہو یا فیل لیکن ماسٹر نے جو کچھ کہا ہے وہ اپنے تجربہ کی بنا پر کہا تھا۔ اسی طرح مشیر قانون اپنے موکل کو بعض اوقات یہ کہہ دیتے ہیں کہ فلاں دفعہ کے تحت ہم یہ مقدمہ ضرور جیت جائیں گے۔ بعد میں فیصلہ خواہ کچھ بھی کیوں نہ ہو لیکن اُن کی یہ پیشین گوئی قانون کی دفعہ کے تحت ہوتی ہے جو اس کی ناکامی کے بعد کسی جرم میں شمار نہیں کی جاتی۔ اسی طرح بعض اوقات علمائے کرام بھی اپنے تجربہ کی بنا

پہلے ہی اشتہار چھپوا کر تقسیم کر دیتے ہیں کہ فلاں تاریخ کو فلاں مقام پر فلاں وقت پر فلاں مولانا یا حافظ نماز جمعہ یا تقریر فرمائیں گے وغیرہ وغیرہ۔ اگر خدا نخواستہ کسی وجہ سے مولانا یا حافظ صاحب اُس مقام پر نہ پہنچ سکیں تو اُن پر کوئی جرم نہیں لگ سکتا ہے۔ جس طرح کہ ریلوے کے ٹائم ٹیبل پر لکھا ہوا ہوتا ہے کہ فلاں گاڑی فلاں مقام پر اتنے گھنٹے یا منٹ پر پہنچے گی لیکن بعض اوقات وہ وقت فیل ہو جاتا ہے تو محکمہ ریلوے کا اس میں قصور نہیں کہا جاتا ہے۔

اسی طرح بعض اوقات نجومیوں کی پیشین گوئیاں بھی غلط ثابت ہو سکتی ہیں کیونکہ نجومی لوگ جو پیشین گوئی کرتے ہیں وہ بذریعہ علم ستارگان کے تجربہ کی بنا پر ہوتی ہے جس کا بعض اوقات غلط ثابت ہو جانا ممکن الوجود ہے۔

ذیل میں انگلینڈ کے ایک مشہور مقدمہ کا اقتباس درج کیا جاتا ہے اسے بغور مطالعہ فرمائیں۔

علم کی پرداخت

لندن (انگلینڈ) کے دو ماہرین نجوم کے مقدمہ کے پکڑ میں شہادت میں تین سر گھسیٹے گئے۔

لندن مارننگ پوسٹ میں ایک دلچسپ مقدمہ کی روئداد شائع ہوئی ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ اخبار سنڈے ایکسپریس

میں دو ماہرین علم نجوم و قیافہ کی جانب سے مضامین شائع ہوئے
تھے۔ سیارگان کی ہیئت ترکیبی پر بحث کرتے ہوئے ماہرین نے
دعویٰ کیا تھا کہ فلاں فلاں نچھتروں کے زیر اثر ہونے والے اشخاص
کی صفات بالکل باریکی سے بتائی جا سکتی ہیں۔ اس مضمون کو پڑھ
کر چند اشخاص نے جب اپنی قسمت کے حالات جاننے کے لیے
ماہرین کی طرف رجوع کیا تو انہیں کوئی تسلی نہ ہوئی۔ اس لیے
انہوں نے عدالت میں استغاثہ دائر کر دیا کہ ان مضامین سے عوام
کو دھوکا دیا جا رہا ہے۔

اس دلچسپ مقدمہ میں تین سر بطور گواہ پیش ہوئے۔ مقدمہ کی
کارروائی حسب ذیل ہے۔

سر جیرٹ استغاثہ کی طرف سے پیش ہوئے۔ انہوں نے
بیان کیا کہ میں نہیں مانتا کہ مسٹر نیلر (ملزمین میں سے ایک) نے اپنے
مضامین میں دیدہ دانستہ عوام کو دھوکا دینے کی سعی کی ہے۔ لیکن
میری ذاتی رائے ہے کہ ایسے علموں میں جتنا بھی ایمانداری کا دعویٰ کیا
جائے اتنا ہی دھوکہ دہی کا امکان ہوتا ہے۔ ہر ایک عقلمند
انسان کو ایسے لغویات کے مطالعہ سے گریز کرنا چاہیئے۔ لیکن اگر مطالعہ
کیا ہی جائے تو اس شخص کو چاہیئے کہ وہ اسے اہمیت نہ دے۔

سر جیرٹ نے کہا کہ اخبار میں مضامین کے اقتباسات پڑھ کر
معلوم ہوتا ہے کہ دعویٰ کیا تھا کہ فلاں روز چیزوں کی خرید و فروخت

کے لیے فائدہ مند ہوگا۔ مثلاً شنبہ اور یکشنبہ چیزوں کی خرید و فروخت کے
لیے اچھے ہیں۔

مسٹر جیرٹ نے آخر میں کہا کہ کسی بھی واقعہ کی نسبت مستقبل کے
حالات بتانا ناممکن ہے۔ صفائی کی طرف سے بھی ایک سر پیش
ہوئے۔ سر ہیان نے کہا کہ:

حیرت انگیز مقدمہ میں تین سروں کو گواہی کے لیے گھسیٹا گیا
ہے۔ انہوں نے عدالت پہ زور دیا کہ اس معاملہ میں کوئی دھوکا
نہیں دیا گیا۔ قسمت کے حالات بتانا کوئی جرم نہیں ہے۔ ماہر
اقتصادیات مستقبل کے کئی اندازے لگاتے ہیں۔ سیاسی حالات
کی نسبت پہلے ہی سے کئی نتیجے اخذ کر لیے جاتے ہیں۔ تو اس حساب
سے وہ تمام مجرم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملکہ الزبتھ کے عہد حکومت میں
جب کہ عوام یقین تھا ایسے مقدمات ہوتے تھے۔ لیکن روشنی کے
اس زمانے میں یہ سراسر ظلم کے مترادف ہیں۔

ثبوت و فیصلہ

کہ مقدمہ کے ملزم نے کسی قسم کی دھوکا دہی کا ارتکاب نہیں کیا
اور میں انہیں رہا کرتا ہوں۔

حوالہ روزنامہ اخبار نیرنگ لاہور، صفحہ ۷، مورخہ ۲۸ جون ۱۹۴۹ء
پس ان فیصلہ جات سے آپ بخوبی سمجھ گئے ہوں گے کہ

نفس الامر میں یا ایک زمانہ میں اور یہ امر اس لیے ہے کہ اکثر اوقات
ایک مرد اصل میں شریف نہیں ہوتا لیکن وہ پیدا ہوا ایسے زمانہ
میں کہ اتصالات فلکیہ مقتضی ہیں اس کی بزرگی نسب کے اور میری
رائے میں یہ ایک نوع امتزاج ہے۔ زحل کا شمس سے اور مشتری
سے اس حیثیت سے کہ زحل مرآۃ ہو۔ اور نور شمس و مشتری کا
اس میں منعکس ہو وگرنہ خدا خوب جانتا ہے اس مولود کی بزرگی
نسب و نجابت کے۔

خلاصہ: فیوض الحرمین معہ ترجمہ سعادت کونین اُردو ترجمہ
صفحہ نمبر ۸۲ مصنفہ مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی۔ طبع شدہ
مطبع الاحمدی متعلق مدرسہ عزیزیہ دہلی۔

رفع نحوست سیارگان

نحوست کی کئی قسمیں ہیں۔ مثلاً بدنی امراض یا تنگ دستی،
بیروزگاری، گھریلو کشمکش، دشمنوں کا خوف یا دیگر روحانی
تکالیف ان سب کا دفعیہ بذریعہ کلامِ الٰہی، ادویات، دعاء،
عملیات، صدقات وغیرہ کرنا شرع شریعت میں جائز ہے چنانچہ
بدنی امراض کے لیے حضور سرورِ کائنات ؐ کا ارشاد ہے کہ:

لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ

یعنی ہر مرض کے لیے دوا ہے۔

غیب دانی سے قطعی علیحدہ ہے۔ اور ان سیاروں کی حرکات کسوف و
خسوف کا علمی تجربہ کی بناء پر معلوم کر لینا کسی گناہ میں شامل نہیں ہے۔
اور نہ ہی اس کے خلاف کوئی عالم از روئے شرع محمدی فتویٰ صادر
کر سکتا ہے۔ ہاں ایک بات ضروری ہے وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ کی ذات
کے مقابلہ میں ان سیاروں کو شریک ٹھہرانا یعنی سیارہ مشتری ہمیں
ہمیں اولاد یا دولت دے سکتا ہے۔ اور سیارہ مریخ ہی ہمارے
دشمنوں کو مقہور یا ہلاک کر سکتا ہے۔ سیارہ عطارد ہی ہمیں ترقی
درجات وغیرہ دلا سکتا ہے۔

یہ ایک کفر ہے اور یہ ایمان کفار کا ہے مسلمانوں کا نہیں۔ کیونکہ
یہ سیارے بجز حکم الٰہی اپنے آپ کچھ نہیں کر سکتے ہیں۔ بلکہ یہ تمام
سیارگان ایک ملازم کی صورت میں واقع ہیں۔ مثلاً
سیارہ مشتری قاضی فلک، مریخ سپہ سالار، عطارد دبیر فلک
کے نام پر تعینات ہے اس لیے ان کی پرستش کرنا گناہ عظیم میں شامل
ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ جب چاہے ان کے حرکات و درجات میں
تغیر و تبدیلی کر سکتا ہے وہ قادرِ مطلق ہے۔

وقتِ پیدائش کا اثر

مثل مشہور معروف مشان کا ترجمہ کرتے ہوئے
لکھتے ہیں کہ ایک مرد اصل میں شریعت اور شریعت نہیں ہوتا۔

دیگر حدیث شریف میں آیا ہے کہ :

العلم علمان علم الادیان و علم الابدان

یعنی علموں میں سے دین و علم بدن یعنی طب کی طرف اشارہ ہے اس لیے ہر مرض کے لیے دوا کا استعمال کرنا ضروری ہے۔ لیکن جب دوائی اثر نہ کرتی ہو یا کوئی ایسی مصیبت میں مبتلا ہوں کہ جس کا ازالہ سمجھ میں نہ آتا ہو تو ایسے وقتوں میں دعا یا صدقات سے کام لینا چاہیئے۔ جیسے کہ حضورؐ کا ارشاد ہے کہ :

لا یرد القضا الا الدعا ۔

نہیں رد کیا گیا قضا کو لیکن دعا سے۔

دیگر لا یرد القضاء الا الصدقہ (الحدیث)

یعنی قضا کو کوئی چیز رد نہیں کرتی۔ لیکن صدقہ۔ لیکن دعاؤں اور صدقات میں بھی احتیاط لازمی ہے۔ بعض دعاؤں کے کلمات مشرکانہ ہوتے ہیں۔ جن کے پڑھنے یا کرنے سے انسان گنہگار ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ حدیث شریف میں وارد ہے یعنی :

لا باس بالرقی ما لم یکن فیہ شرک ۔

صحیح مسلم جلد دوم صفحہ ۲۲۴ مطبوعہ انصاری۔

یعنی کلمات شرکیہ سے جھاڑ پھونک کرنا شرک ہے۔

اور اس طرح جادو سحر وغیرہ کے متعلق ارشاد ہے۔ ومن سحر اشرک ومن تعلق شیئاً وکل الیہ (نسائی)

جادو کرنے والا مشرک ہے اور جس نے اس کے ساتھ تعلق پیدا کیا وہ بھی اس کی طرف کا ہو گیا۔

اور یہی حکم ادویات کے استعمال کے متعلق ہے۔

ان اللہ لم یجعل شفاءکم فیما حرم علیکم

ولا تداووا بالحرام ۔

یعنی حرام چیزوں سے علاج کرنا منع ہے اس میں شفا نہیں۔

اب ملاحظہ ہو فرمانِ الٰہی وہ یہ کہ :

و ننزل من القرآن ما ھو شفاء و رحمۃ للمومنین ،

ولا یزید الظالمین الا خسارا ؕ (القرآن)

ترجمہ : ہم اتارتے ہیں قرآن میں اس چیز کو کہ جس سے بیماریاں اچھی ہوتی ہیں اور رحمت ایمان والوں کو۔

خلاصہ : علمائے کرام نے اس آیت کو آیتِ شفا قرار دیا ہے اس کے علاوہ دیگر جن آیات کو شفاء مرض کے لیے منتخب کیا ہے وہ یہ ہیں۔

و یشف صدور قوم مومنین ۔

شفاء لما فی الصدور ۔

یخرج من بطونھا شراب مختلفاً الوانہ ۔

فیہ شفاء للناس ۔

و اذا مرضت فھو یشفین

قل هو الذی آمنوا هدی و شفاء

پس ان آیات کا ثلِ دافع مرض کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

افسون پڑھنا جائز ہے تین شرائط سے:

∴ اول یہ کہ افسون کلام الٰہی اور اللہ تعالیٰ کے نام و صفت سے ہو۔

∴ دوسرے یہ کہ افسون اس زبان میں ہو کہ پڑھنے والا جانتا ہو یعنی اس کا مطلب سمجھتا ہو۔

∴ تیسرے شرط یہ ہے کہ دل میں یقین کرے کہ تاثیر دینے والا اللہ تعالیٰ ہے اور تاثیر افسون اس کی تقدیر سے ہے۔

یہ مسئلہ لوگوں نے حضورؐ سے دریافت کیا تھا کہ افسون پڑھنے سے تقدیر میں تغیر ہو جاتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا "یہ بھی تقدیر الٰہی سے ہے۔ جس افسون کے کلمات مشرکانہ ہوں وہ افسون پڑھنا درست نہیں ہے۔

نقش یا تعویذات

حدیث میں ابو داؤد اور ابن ماجہ کے حوالے سے آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

رقیہ، تمیمہ اور تولہ کرنا جائز نہیں ہے۔

رقیہ : اس تعویذ کو کہتے ہیں جو کاغذ پر لکھا جائے اور گلے یا بازو پر باندھیں۔

تمیمہ : سے مراد کسی کالے یا سفید پتھر پر حروف کندہ کروا کر بچوں کے گلے میں ڈالا جاتا ہے۔ جسے نظر بٹو بھی کہتے ہیں۔

تولہ : سے مراد وہ عمل ہے جو کہ عام مستورات مرد کو اپنی محبت کے لیے کرواتی ہیں جسے ٹونہ بھی کہتے ہیں۔ لیکن عبد اللہ ابن عمرؓ کی حدیث مستند ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ کو وحشت خوف اور بے خوابی کے دور ہونے کے لیے فرمایا تھا۔

اعوذ بکلمات اللہ التامات من غضبه وعقابه، وشر عباده ومن همزات الشياطين وان يحضرون۔

پس عبد اللہ ابن عمرؓ نے اپنے فرزند کو جو بڑے تھے یہ دعا لکھوا دی اور جو چھوٹے بچے تھے کاغذ کے ٹکڑے پر لکھ کر گردن میں ان کی لٹکا دی۔ اور لفظ تعویذ کا جو کہ حدیثوں میں آیا ہے اس سے مراد تعویذ نہیں ہے۔ جو کاغذ کے ٹکڑے پر لکھتے ہیں۔ بلکہ اس سے مراد پناہ مانگنا ہے جناب باری سے تاریخ دانوں سے یہ امر پوشیدہ نہیں ہے کہ زمانہ قدیم میں عرب لوگ اللہ تعالیٰ پر توکل نہیں

رکھتے تھے بلکہ شیاطین، بتوں وغیرہ کے نام سے تعویذات وغیرہ لکھ
کرتے تھے۔ اس لیے اسے شرک قرار دیا گیا۔ لیکن جو رقیہ یعنی تعو
خدا کے نام پر اُس کے کلام سے ہو وہ درست ہے۔ اس کے علاو
علمِ فقہ و حدیث کے مشہور عالم قرطبی نے رقیہ کو تین قسم پر تقسیم کیا
ہے۔

- اوّل وہ رقیہ جو کہ جاہلیت کے زمانہ میں لوگ کیا کرتے تھے اور اس میں کوئی شرک کا لفظ ہو اور اس کے معنی معلوم نہ ہوں وہ درست نہیں ہے۔
- دوئم یہ کہ رقیہ جو فرشتوں کے نام یا عرش کرسی وغیرہ کے نام سے ہو وہ جائز نہیں۔
- سوئم جس رقیہ میں اللہ تعالیٰ کا نام وصفات ہوں وہ جائز ہے۔

پس جس رقیہ میں کلمات شرکیہ ہوں وہ جائز نہیں کیونکہ اس
میں التجا اللہ تعالیٰ سے نہیں ہے۔ ملاحظہ ہو مناہج النبوت جلد اوّل
صفحہ ۲۸۵/۲۸۹۔ اسی طرح صدقات وغیرہ کے لیے احتیاط لازم
ہے۔ یعنی کوئی صدقہ کسی دیوی، دیوتا کے نام پر دینا شرک ہے
اس لیے ہر صدقہ اللہ کے نام پر ہونا چاہیے۔ اس کے علاوہ کسی
مرض یا مصیبت کے دوران میں اگر کسی عامل سے مشورہ حاصل
کرنا چاہیں تو سب سے پہلے یہ دیکھیں کہ یہ پابندِ شریعت بھی ہے

یا نہیں۔ اگر شریعت کے خلاف معلوم ہو یعنی صوم وصلوٰۃ کا پابند
نہ ہو تو اس کی معرفت کوئی عمل، عملیات یا تعویذ وغیرہ کرانا
بے سود ہے۔ کیونکہ اس کی دُعا آپ کے لیے مستجاب نہ ہو سکے گی
خواہ وہ کتنا ہی علم کیوں نہ رکھتا ہو۔ پس عامل کو حقیقی پرہیزگار
پابندِ صوم وصلوٰۃ ہونا لازم ہے کیونکہ مشرک نجس ہوتا ہے۔

جنات یا آسیب کے اثرات

جنات بھی اللہ تعالیٰ کی ایک مخلوق ہے بعض ان میں خواندہ
ہیں اور بعض ناخواندہ۔ بعض ناخواندہ یا جاہل جنات انسانوں اور
ان کے جان و مال کو نقصان پہنچا سکتے ہیں اس کی تصدیق جناب
مولانا اشرف علیؒ محدث تھانوی نے اپنی کتاب التکشف التصوف
صفحہ ۲۳۲ حدیث بست و ششم کا ترجمہ:

یعنی حضرت ایوب سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک
بخاری میں خرما بھر رکھے تھے اور خبیث جنات اگر اس میں سے
لے جایا کرتے تھے۔ انہوں نے رسول اللہؐ کے پاس شکایت کی۔
آپؐ نے فرمایا کہ جاؤ اب اگر دیکھو تو یوں کہہ دینا۔

بسم اللہ اجیبی رسول اللہ

یعنی اللہ کے نام سے مدد لیتا ہوں۔ رسول اللہؐ کا بلایا
ہوا چل۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے پس اس سے ثابت ہوا

کہ خبیث جن انسانوں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

عامل کا نذرانہ

اسی کتاب التکشف التصوف کے صفحہ ۲۱۲ حدیث صد و چہل و ششم صفحہ ۱۸۳ کا ترجمہ حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہ ہم لوگ سفر میں تھے اور اسی حدیث میں مار گزیدہ کا قصہ ہے اور اس میں یہ ہے کہ ابو سعید کہتے کہ میں نے اس مار گزیدہ کو صرف سورۃ فاتحہ سے جھاڑا تھا وہ اچھا ہو گیا۔ اور جو معاوضہ میں سو بکریاں ٹھہری تھیں وہ وصول کر لیں۔ پھر ہم نے کہا کہ ان بکریوں کے بارے میں حضرتؐ سے دریافت کر کے تصرف میں لائیں گے۔ چنانچہ رسول اللہؐ کی خدمت میں حاضر ہو کر حکم شرعی دریافت کریں۔ سو ہم حاضر ہوئے اور آپؐ سے ذکر کیا۔

آپؐ نے تعجب فرمایا کہ تم کو کیسے خبر ہو گئی کہ سورۃ فاتحہ جھاڑ بھی ہے۔ پھر ان کے سوال میں جواب فرمایا کہ ان بکریوں کو تقسیم کر لو اور میرا حصہ بھی لگانا فرمایا کہ اس کے حلال ہونے میں شبہ نہ رہے۔

روایت کیا اس کو بخاری، مسلم، ترمذی، ابو داؤد نے۔

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ کسی عمل یا تعویذ کا ہدیہ لینا خلافِ شرع نہیں ہے۔

عملیات کا فائدہ

اسلامی اصولوں کے تحت جس طرح ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ جب کوئی عمل شروع کیا جائے تو اس کے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لیا جائے تاکہ اس درود شریف کی برکت سے ہمارا عمل یا دعا اللہ تعالیٰ کے دربار میں پہنچ کر قبول ہو جائے۔ اسی طرح عامل عملیات بعض اوقات بزرگانِ دین کی ارواح کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ سے مدد حاصل کرتے ہیں۔ کیونکہ اولیائے کرام ہماری نظروں میں مُردہ ہیں لیکن حقیقت میں وہ زندہ ہیں۔

ان اللہ اولیاء لا یموت (القرآن)

یعنی اولیاؤں کو موت نہیں۔ یعنی وہ زندہ ہیں۔

اس کے علاوہ مشکوٰۃ شریف صفحہ ۱۸۴ حدیث دو صد و شصت و نہم کا ترجمہ ملاحظہ ہو:

یعنی حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ کسی صحابی نے اپنا خیمہ ایک قبر پر لگا لیا اور ان کو معلوم نہ تھا کہ قبر ہے سو اس میں سے ایک آدمی معلوم ہوا جو تبارک الذی بیدہ الملک پڑھ رہا تھا یہاں تک کہ اس کو ختم کیا۔ وہ صحابی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس آیا اور واقعہ کی خبر دی۔ رسول اللہؐ نے فرمایا یہ سورۃ حفاظت کرنے والی ہے نجات دینے والی ہے۔ مُردہ کو جو

تر میں ہوتا ہے روایت کیا اس کو ترمذی نے پس یہ حدیث اور کلام اللہ کی آیت جس کا ذکر کیا گیا ہے۔ اولیائے کرام، صالحین اور انبیاؤں کے زندہ ہونے کی شہادت ہے اور ان کی پاک روحوں سے ہم ہر طرح کی جائز امداد حاصل کر سکتے ہیں بشرطیکہ ان سے امداد حاصل کرنے کا قاعدہ معلوم ہو۔

دیگر کتاب التکشف التصوف مصنف مولانا اشرف علی تھانوی صفحہ نمبر ۲۵۲ میں حدیث سہ صد و سوئم کا ترجمہ اس طرح کیا ہے۔ روایت ہے کہ:

حضرت علیؓ کے روبرو اہل شام کا ذکر آیا کسی نے کہا۔ اے امیر المومنین ان پر لعنت کیجئے۔

فرمایا نہیں۔ میں نے رسول اللہؐ سے سنا ہے فرماتے تھے ابدال جو ایک قسم اولیاء اللہ کی ہے شام میں رہتے ہیں اور وہ چالیس آدمی ہوتے ہیں۔ جب کوئی ان میں مر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ دوسرا آدمی بدل دیتا ہے۔ ان کی برکت سے بارش ہوتی ہے ان کی برکت سے اعدا پر غلبہ ہوتا ہے ان کی برکت سے اہل شام سے عذاب دنیوی ہٹ جاتا ہے روایت کیا اس کو احمدؒ نے مشکوٰۃ شریف نمبر ۵۵۵

پس حدیث مذکورہ اس امر کی شاہد ہے کہ اولیاء کرام کی برکت سے دینی و دنیاوی مصائب ٹل جاتے ہیں۔

زائچہ ولادت

از روئے علم نجوم زائچہ ولادت اس چیز کا نام ہے کہ دنیا میں جب انسان پیدا ہوتا ہے تو نجومی لوگ اس کی تاریخ ولادت اور وقت پیدائش کے لحاظ سے اس کا زائچہ مرتب کرتے ہیں اور اس کی پیدائش کے وقت جو برج معلوم کیا جائے اصطلاح نجوم یعنی (جنم لگن) لکھتے ہیں۔ باقی برجوں کو بالترتیب بارہ گھروں میں درج کر کے اس تاریخ کے لحاظ سے جو جو سیارہ جس جس برج میں واقع ہوئے اس برج میں لکھ دیا جاتا ہے جسے ہندی میں نیوہ جنم کنڈلی کہا جاتا ہے اور انگریزی کی زبان میں ہوروسکوپ (HOROSCOPE) اور نیٹی ویٹی (NATIVITY) فارسی زبان میں تسوید البیوت۔ چینی زبان میں پے جی اور پوکوآن بھی کہتے ہیں۔ اور اس کی مدد سے اہل فن مولود کی زندگی میں آنے والے واقعات معلوم کرتے ہیں جو کہ واقعات سے ۹۹ ۳/۴ فیصدی مطابق پائے جاتے ہیں۔

میری ذاتی رائے یہ ہے کہ ہر شخص اپنی تاریخ ولادت کے لحاظ سے کسی ماہرین فن سے اپنا زائچہ ولادت تیار کروالے اور اس زائچہ کی رو سے اس کے بتلائے ہوئے واقعات کا تجربہ

میں فرماتے ہیں۔

کل یوم ھو فی شأن

یعنی ہر دن ایک شان رکھتا ہے۔

اور اس کے بعد یہ بھی فرمان ہے۔

لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم

یعنی انسان کو ہم نے اچھے وقت میں پیدا کیا۔

نوٹ: گو بعض علمائے دین نے تقویم کے معنی ڈھانچہ کے بھی لیے ہیں۔ لیکن لغت میں تقویم کے معنی وقت کے لیے جاتے ہیں۔ پس زائچہ وہ ہے جو مولود کے دن اور اس کے وقتِ پیدائش کی شان کے لحاظ سے لکھا جاتا ہے اور یہ امر کسی سے پوشیدہ نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک کو ایک پر فضیلت کا درجہ عطا فرمایا۔

فضلتکم الی بعض

یعنی ایک کو ایک پر فضیلت ہے۔

جس طرح مہینوں میں ماہ رمضان المبارک کو افضل مانا گیا ہے اور دنوں میں جمعہ و سوموار کو احسن سمجھا گیا ہے اسی طرح وقتوں اور ساعتوں کو ایک دوسرے پر فضیلت حاصل ہے۔ آپ نے کئی دفعہ کسی بادشاہ اور امیر کے نام کے ساتھ صاحب قرآن لکھا ہوا دیکھا ہوگا جیسے کہ امیر حمزہ صاحب قرآن۔ قرن عربی کا لفظ ہے اور اس کے معنی ولایت کے ہیں۔ اس کے متعلق عالمان

ہیئت کو اتفاق ہے کہ جس شخص کی پیدائش کے وقت اس کے طالع برج میں سیارہ زہرہ و مشتری آ جائیں تو وہ شخص صاحب قرآن کہلاتا ہے یعنی صاحب املاک ہوتا ہے۔ ایسا وقتِ پیدائش نہایت ہی مبارک شمار کیا جاتا ہے۔ اب وقت کے متعلق قرآن مجید کا فیصلہ ملاحظہ ہو۔

اقتربت الساعۃ وانشق القمر

یعنی پاس آ گئی وہ ساعت اور پھٹ گیا چاند۔

ساعت کے معنی گھنٹہ کے ہیں جو کہ ڈھائی گھڑی کا ہوتا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ وقت یا ساعتوں میں بھی ایک کو ایک پر فضیلت ہے۔ یعنی جس ساعت میں چاند کا پھٹنا اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وہ فضیلت دوسری ساعتوں میں نہیں پائی جاتی۔ کیونکہ یہ ساعت حضور صلعم کے ایک غیر معمولی معجزے کی گواہ ہے۔ اس کے علاوہ اسلام کی معتبر کتابوں میں لکھا ہوا پایا جاتا ہے کہ حضور صلعم کسوف کی نماز ادا کیا کرتے تھے (کسوف کے معنی سورج گرہن کے ہیں) نماز کے بعد آپ بارگاہ الٰہی میں دعا مانگا کرتے تھے کیونکہ سورج گرہن دنیا والوں کے لیے بر قسم نوٹس خداوندی کے ہے۔ تاکہ وہ اپنے بداعمال سے باز رہیں۔ اور خوفزدہ ہو کر نافرمانی سے باز آئیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سورج گرہن کا وقت نحس ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ کتاب "مجمع البحرین" میں درج ہے کہ سکندر
ذوالقرنین کے والد علم نجوم سے خوب واقف تھے۔ ایک روز
انہوں نے اپنی بیوی سے فرمایا کہ میں ایک عرصہ ہر روز شب کو
بیدار رہتا ہوں اور آج شب کو ہمارا مدعا حاصل ہونے والا ہے۔
یعنی ایک ستارہ آسمان پر فلاں جگہ طلوع ہوگا۔ اس طلوع کے
وقت اگر تمہارے رحم میں نطفہ قرار پا گیا تو اس سے لڑکا پیدا ہو
گا جو کہ قیامت تک زندہ رہے گا۔

اس ذکر کو آپ کی بیوی کی ایک ہمشیرہ سنتی رہی۔ آپ نے
بیوی سے فرمایا کہ اگر میں سو گیا تو تم آسمان کی طرف دیکھتی رہنا۔
جب اس قسم کا ستارہ آسمان سے فلاں مقام پر طلوع ہو تو مجھے
جگا دینا۔ چنانچہ آپ سو گئے اور وہ ستارہ نمودار ہوا اور آپ
کی بیوی نے اس ستارہ کو دیکھا لیکن حیا دامن گیر تھی آپ کو نہ
جگا سکیں اور آپ کی بیوی کی ہمشیرہ نے اپنے خاوند کو جا کر جگا
دیا۔ اور اس کے رحم میں نطفہ قرار پایا۔

جب آپ ذرا دیر بعد بیدار ہوئے تو اپنی بیوی کو بہت
غصہ ہونے کے بعد آپ نے فرمایا اب ایک اور ستارہ کی
سعدیت آنے والی ہے اس کا انتظار کرو۔

پس اسی شب کو ایک دوسرا ستارہ نمودار ہوا اور
آپ نے اپنی بیوی سے مجامعت کی اور نطفہ قرار پا گیا۔ آپ

کی بیوی کی ہمشیرہ کے گھر جو لڑکا پیدا ہوا وہ خضر علیہ السلام تھے اور
آپ کے گھر سکندر ذوالقرنین پیدا ہوئے۔ سکندر ذوالقرنین
اور خضر علیہ السلام آپس میں خالہ زاد بھائی تھے۔ سکندر ذوالقرنین
دنیا کا بادشاہ بنا اور خضر علیہ السلام تا قیامت زندہ رہیں گے۔

طریقہ تیاری زائچہ ولادت

زائچہ ولادت کی تیاری میں سب سے ضروری امر مولود کی
پیدائش کا صحیح وقت معلوم کرنا ہے۔ اگر وقت کے صحیح ہونے میں
غلطی ہو جائے تو تمام زائچہ اور اس کے احکام غلط برآمد ہونے
کا امکان ہوتا ہے۔ وقت کے صحیح معلوم کرنے کے لیے چند قواعد
درج ذیل ہیں۔

اوّل: یہ کہ عالمانِ علم نجوم نے دن و رات کو ساٹھ گھڑیوں
پر تقسیم کیا ہے۔ اور اہلِ مغرب نے چوبیس گھنٹوں پر یعنی ڈھائی
گھڑی کا ایک گھنٹہ شمار میں آتا ہے۔ اس لیے جس وقت کوئی بچہ
پیدا ہوا ہو۔ اس شہر کے ٹائم کے لحاظ سے جو وقت گھنٹہ، منٹ
اور سیکنڈ ہو اس کو کاغذ پر لکھ لیں۔ اور اس وقت کی گھڑیاں و
پل بنا لیں۔ یعنی ڈھائی گھڑی کا ایک گھنٹہ اور ڈھائی پل کا ایک
منٹ اور ڈھائی پل کا ایک سیکنڈ۔ اس کے بعد یہ معلوم کریں
کہ جس شہر یا گاؤں میں اس بچہ کی ولادت ہوتی ہے اس جگہ پر

سورج کے طلوع ہونے کا وقت کیا ہے۔ کیونکہ سورج ہر ایک مقام پر ایک ہی وقت میں روشن نہیں ہوتا مثلاً پاکستان یا ہندوستان میں دن ہوتا ہے تو امریکہ میں رات کا وقت ہوتا ہے۔ اسی طرح ہر مقام کے طلوع و غروب میں فرق ہوتا ہے۔ جس کا جاننا ضروری ہے۔

مثلاً لاہور میں جس وقت دن کے بارہ بجے ہوں گے۔ دہلی بھارت میں اسی وقت بارہ بجکر بیس منٹ ہوں گے۔ کیونکہ مقام دہلی لاہور سے مشرق میں واقع ہے اور وہاں سورج کی روشنی پہلے نمودار ہوتی ہے۔ اسی طرح جب لاہور میں بارہ بجے دن کا وقت ہوگا تو کلکتہ بھارت میں بارہ بجکر اٹھاون منٹ کا وقت ہوگا۔ نیز لاہور میں جس وقت دن کے بارہ بجے ہوں گے تو مکہ معظمہ کے ٹائم کے مطابق وہاں نو بجکر تیس منٹ صبح کے ہوں گے۔ کیونکہ مکہ معظمہ سے لاہور مشرق کی جانب واقع ہے ایسے ہی لاہور میں بارہ بجے دن کو انگلینڈ (لندن) میں صبح سات بجے کا وقت ہوگا۔ اس لیے ہر مولود کی جائے پیدائش معلوم کرنا ضروری ہے۔

مثلاً ایک شخص ایک نجومی کے پاس آکر یہ کہتا ہے کہ میرے گھر یکم نومبر ۱۹۸۶ء کو لڑکا پیدا ہوا۔ اس کا طالع برج میزان ہے جو کہ لاہور ٹائم کے حساب سے صحیح ہے۔ لیکن مولود کی جائے ولادت انگلینڈ (لندن) ہے۔ اور یہ لندن ٹائم کے لحاظ سے قطعی غلط

ہے۔ کیونکہ جنتری سے [illegible] مولود کے مقام پیدائش کا وقت [illegible] اس کے تولد ہونے کا وقت معلوم کیا جائے [illegible] ٹائم ہے [illegible] سٹینڈرڈ ٹائم [illegible] اس ٹائم میں ۴۵ منٹ [illegible] سٹینڈرڈ ٹائم نکل آئے گا۔

مثال: ایک بچہ سوموار ۱۳ اپریل ۱۹۶۹ء مطابق ۲ ماہ بساکھ سمت ۲۰۲۶ بکرمی بروز سوموار بوقت بارہ بجکر ۱۵ منٹ دوپہر کو بمقام [illegible] تحصیل [illegible] ضلع گوجرانوالہ (مغربی پنجاب) میں پیدا ہوا ہے اور اس کا زائچہ ولادت تیار کرنا ہے۔ سب سے پہلے ہم نے یہ معلوم کرنا ہے کہ تاریخ مذکور کو سورج کس وقت طلوع ہوا۔ اس کو ہم نے جنتری راہ نما اوقات میں دیکھا تو اس روز سورج کا لاہور ٹائم کی رو سے طلوع آفتاب کا وقت ۵ بجکر ۸ منٹ ہے اور طلوع آفتاب برج حمل میں ہوا ہے اور مولود کی ولادت بارہ بجکر پندرہ منٹ پر ہے اور برج حمل کا مقررہ وقت ایک گھنٹہ بارہ منٹ ہے۔ گویا سورج اس روز سات بجکر چار منٹ تک برج حمل میں رہے گا۔ اور اس برج کی روزانہ کمی دو منٹ پچاس سیکنڈ ہے۔ اور مولود کی ولادت دو ماہ بساکھ کی ہے۔

اب دو یوم کی کمی کو شمار کیا تو ۵ منٹ بیس سیکنڈ ہوئے۔

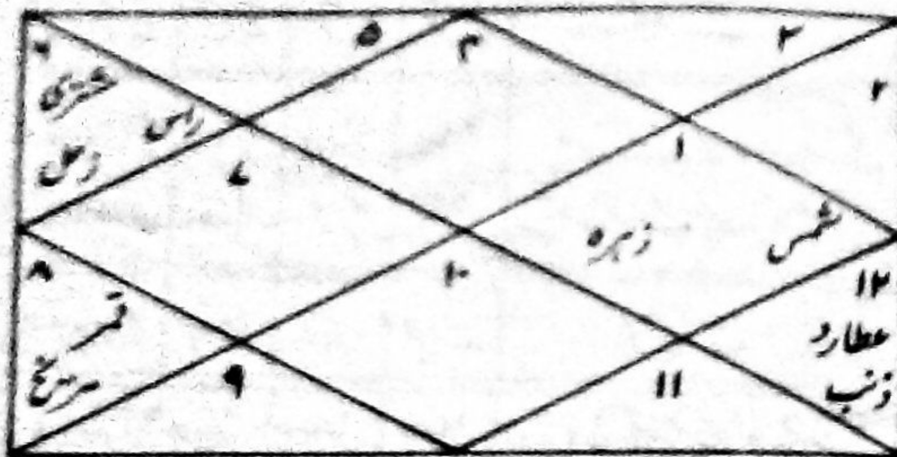
اب ان ۵ منٹوں اور بیس سیکنڈوں کو ایک گھنٹہ بارہ منٹ میں سے منہا کیا گیا تو باقی ایک گھنٹہ سات منٹ ۴۰ سیکنڈ بچے۔ گویا سورج کے طلوع ہونے کے وقت سے ایک گھنٹہ سات منٹ ۴۰ سیکنڈ شمار میں لانے سے سات بجکر ۱۰ منٹ بیس سیکنڈ چڑھے تک برج حمل کا دور رہا۔

اب چونکہ ہمارا وقت مطلوب بارہ بجکر اٹھائیس منٹ دوپہر کا ہے اس لیے برج ثور کا مقررہ وقت ایک گھنٹہ چھتیس منٹ اور شامل کیے تو آٹھ بجکر اکاون منٹ ۴۰ سیکنڈ ہوتے۔

اس کے بعد برج جوزا کا مقررہ وقت دو گھنٹے شامل کیا تو دس بجکر اکاون منٹ ۴۰ سیکنڈ ہوتے۔

اس کے بعد برج سرطان کا مقررہ وقت دو گھنٹے چوبیس منٹ شامل کیے تو ایک بجکر پندرہ منٹ ۴۰ سیکنڈ برآمد ہوتے۔ چونکہ ہمارا مطلوبہ وقت بارہ بجکر پندرہ منٹ دوپہر کا ہے اس لیے طالع ولادت برج سرطان شمار کیا جائے گا۔ اور یہ برج شمار میں چوتھا برج ہے۔ اس لیے زائچہ ولادت کے خانہ اول میں چار کا عدد لکھا جائے گا۔ اس کے بعد دیگر خانے زائچہ کو ترتیب دے کر اس روز جو ستارہ جس برج میں واقع ہے انہی برجوں میں اسے درج کر دیا جائے گا۔

مثال کے طور پر زائچہ درج ذیل ہے۔



پس اسی قاعدے سے وقتی زائچہ یعنی سائل جس وقت سوال کرے اُس وقت کے لحاظ سے برجوں کا استخراج کر کے زائچہ تیار کرنا چاہیے اور اسی قاعدہ سے زائچہ ولادت تیار کریں۔

بارہ برجوں کے مقررہ اوقات

نام برج	حمل	ثور	جوزا	کیفیت
مقررہ اوقات	۱/۲۲	۱/۲۳	۱/۵۹	اوپر کا عدد گھنٹے نیچے کا عدد منٹ
روزانہ کمی	۲/۵۰	۳/۵۰	۴/۵۰	اوپر کا عدد منٹ نیچے کا سیکنڈ تیار کریں

نام برج	سرطان	اسد	سنبلہ	کیفیت
مقررہ اوقات	۲/۲۰	۲/۲۵	۲/۳۲	اوپر کا عدد گھنٹے نیچے کا عدد منٹ
روزانہ کمی	۴/۵۰	۵/۵۰	۵/۵۰	اوپر کا عدد منٹ نیچے کا سیکنڈ تیار کریں

نام بروج	میزان	عقرب	قوس	کیفیت
مقررہ اوقات	۲/۲۲	۲/۲۵	۲/۲۰	اوپر کا عدد گھنٹے نیچے کا عدد منٹ
روزانہ کمی	۵/۵۰	۵/۵۰	۵/۵۰	اوپر کا عدد منٹ نیچے کا سیکنڈ تیار کریں

نام بروج	جدی	دلو	حوت	کیفیت
مقررہ اوقات	۱/۵۹	۱/۲۱	۱/۳۲	اوپر کا عدد گھنٹے نیچے کا عدد منٹ
روزانہ کمی	۵/۵۰	۴/۵۰	۲/۵۰	اوپر کا عدد منٹ نیچے کا سیکنڈ تیار کریں

بِپَل، پَل گھڑی کا شمار

ہندی جوتشیوں نے پیمانہ وقت کو اس طرح ترتیب دیا ہے۔ یعنی ساٹھ اِپل کا ایک بِپل ساٹھ بِپل کا ایک پَل اور ساٹھ پل کا ایک پل ساٹھ پل کی ایک گھڑی اور ساٹھ گھڑی کا دن و رات۔ موجودہ وقت کے لحاظ سے ۲ ۱/۲ بِپل کا ایک سیکنڈ ۲ ۱/۲ پل کا ایک منٹ ۲ ۱/۲ گھڑیوں کا ایک گھنٹہ۔ گویا چوبیس منٹ کی ایک گھڑی شمار کی جاتی ہے۔ (علیٰ ہذا القیاس)

زائچہ ولادت کے اندراج کے صحیح ہونے کی پہچان

طلوعِ آفتاب کے وقت سے مطلوبہ وقت تک جتنے گھنٹے دن چڑھا ہو اُس کو ڈھائی سے ضرب دینے پر گھڑیاں اور منٹوں کو ڈھائی سے ضرب دینے پر پل برآمد ہوں گے۔ بعد ازاں گھڑیوں کو چار سے ضرب دیں۔ پل اگر پندرہ سے زائد ہیں تو اُسکا ایک عدد۔ تیس سے زائد ہوں تو دو عدد، پینتالیس سے زائد ہوں تو تین عدد حاصل ضرب گھڑیوں میں جمع کر دیں۔ بعد کو یہ دیکھیں کہ سیارہ شمس زائچہ میں کس برج میں واقع ہے۔ اگر سیارہ شمس برج حمل میں ہو تو ایک عدد۔ ثور میں ہو تو دو عدد۔ جوزا میں ہو تو

یں عدد رعزمن جس برج میں سیارہ شمس واقع ہو اس برج کے
شمار کا عدد بھی ضرب گھڑیوں میں جمع کر دیں اور اس کل مجموعہ کو
بارہ پر تقسیم کریں۔ جو باقی بچے اس عدد کو جس گھر میں سیارہ شمس واقع
ہے اس گھر سے شمار کریں جس گھر میں وہ بات ختم ہو جائے پس
وہی سہم الولادت کہلاتا ہے۔ اب سہم الولادت کے گھر کو
زائچہ کے خانہ اول سے شمار کرو۔ اگر شمار میں زائچہ کے خانہ اول
سے سہم الولادت گھر شمار میں پانچواں یا نواں یا پہلا آ جائے تو
زائچہ ولادت درست ہے ورنہ غلط کہا جائے گا۔

مثال

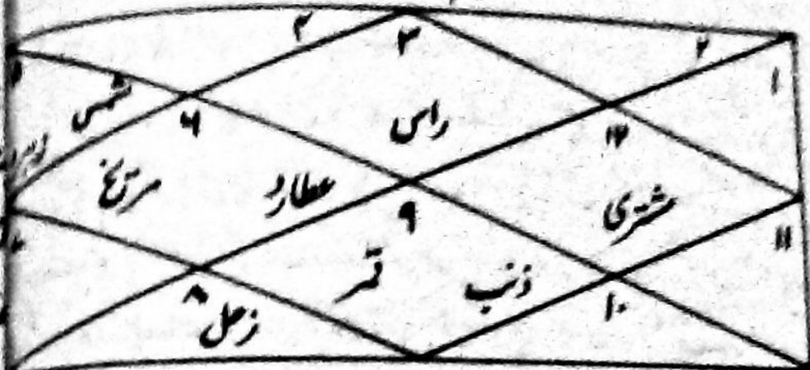
ایک بچہ بتاریخ ۱۳ ماہ اپریل ۱۹۴۰ء بروز جمعہ موجب لاہور
ٹائم بارہ بجکر اٹھائیس منٹ دوپہر کو پیدا ہوا ہے اور اسی روز
موجب لاہور ٹائم طلوع آفتاب ۶ بجکر ۸ منٹ پر ہوا اور
بچہ کا مطلوب وقت بارہ بجکر اٹھائیس منٹ دوپہر کا ہے جو کہ طلوع
آفتاب سے ۶ گھنٹے بیس منٹ شمار میں آتا ہے۔ اب چھ گھنٹوں
کو اڑھائی سے ضرب دیا تو پندرہ گھڑیاں ہوئیں۔ اور بیس منٹوں
کو اڑھائی سے ضرب دیا تو پچاس پل ہوئے۔ چونکہ پچاس پل
چالیس پل سے زیادہ ہیں اس لیے اس کے تین عدد علیحدہ کر
لیے۔ اب پندرہ گھڑیوں کو چار سے ضرب دیا تو ساٹھ ہوئے ان
کے تین عدد علیحدہ کے ملانے سے کل تریسٹھ ہوئے۔ اب چودہ اپریل

کو سیارہ شمس برج حمل میں واقع ہے جو کہ شمار میں پہلا برج ہے۔ ایک
عدد اس کا شامل کیا تو کل چونسٹھ ہوئے۔ اب چونسٹھ کے مجموعہ کو
بارہ پر تقسیم کیا تو باقی چار عدد بچے۔ اب اس چار عدد کو مولود کے زائچہ
ولادت جو کہ اس کتاب کے صفحہ نمبر   پر درج ہے شمس جس
گھر میں واقع ہے وہاں سے شمار کیا تو چار کا عدد زائچہ کے خانہ
اول پر ختم ہوتا ہے۔ پس سہم الولادت زائچہ کے خانہ اول یعنی
طالع میں آیا ہے۔ اس لیے زائچہ ولادت درست کہا جائے گا۔

مثال دوم

ایک مولود بتاریخ پانچ ماہ ستمبر ۱۹۴۴ء مطابق ۵ ماہ ربیع الاول
۱۳۶۳ھ مطابق ۲۱ بھادوں سمت ۲۰۰۱ بکرمی سوموار و منگل وار کی
درمیانی شب بوقت ۵۵ گھڑیاں بارہ پل قبل طلوع آفتاب بمقام
گوبند ساہیال تحصیل و ضلع امرتسر (مشرقی پنجاب) تولد ہوا۔
طلوع آفتاب مطابق گھڑی ساز لاہور ٹائم کے لحاظ سے چھ
بجکر دس منٹ۔ بحساب اہل ہند پندرہ گھڑیاں ۲۵ پل ہوتے
ہیں اور ہمارا وقت تولد مولود پچپن گھڑیاں ۱۲ پل ہے۔
اب حساب کیا گیا تو مولود کا طالع برج جوزا یعنی (متھن
لگنے) شمار میں آتا ہے۔
اس کا زائچہ اگلے صفحہ پر درج ہے۔

۲۷-۹-۵



اب ہم نے یہ دیکھنا ہے کہ یہ زائچہ ولادت درست ہے یا غلط۔ پس ہم نے مولود کی ولادت ۵۵ گھڑیاں ۲/۱ ۱۲ پل درج کی ہیں۔ اِن گھڑیوں کو چار سے ضرب کیا تو حاصل ضرب دو سو بیس ہوئے۔ اِس کے بعد ہم نے سیارہ شمس کو دیکھا تو وہ پانچویں بُرج اسد میں واقع ہے جو کہ بُرج حمل سے شمار میں پانچواں بُرج ہے۔ اس پانچ کے عدد کو حاصل ضرب میں شامل کیا تو ۲۲۵ ہوئے۔ پل چونکہ پندرہ سے کم ہیں اِس لیے ان کا کوئی عدد شامل نہیں کیا جائے گا۔ اب حاصل جمع ۲۲۵ کو بارہ پر تقسیم کیا تو باقی ۹ حاصل ہوئے۔ اب اِس ۹ کے اعداد کو سیارہ شمس کے گھر سے شمار کیا تو ۹ عدد زائچہ کے گیارہویں گھر پر ختم ہوتا ہے جو کہ زائچہ کے خانہ اوّل سے گیارھواں گھر ہے۔

پس معلوم ہوا کہ زائچہ ولادت غلط ہے اور اب یہ صحیح کس طرح ہو سکتا ہے وہ اس طرح کہ دراصل مولود کا وقت پیدائش

تاریخ مذکور قبل طلوعِ آفتاب پچپن گھڑیاں ۱۲/۱/۲ پل کی بجائے ساڑھے ستیس پل ہیں۔ اب حسب قاعدہ پچپن گھڑیوں کو چار سے ضرب دیا تو دو صد بیس ہوئے۔ چونکہ پل ۱۵ سے زائد ہیں اس لیے دو عدد حاصل ضرب میں شامل کیے تو ۲۲۲ ہوئے اور سیارہ شمس اس روز بُرج اسد یعنی راس (سنگھ) میں چل رہا ہے۔ جو کہ بُرج حمل سے پانچواں بُرج ہے۔ پانچ عدد اس کے شامل کیے تو کل ۲۲۷ ہوئے۔ اب اِن تمام کو بارہ پر تقسیم کیا تو باقی گیارہ کا عدد حاصل ہوا۔ اب اس گیارہ کے عدد کو سورج کے گھر سے شمار کیا تو یہ عدد زائچہ کے خانہ اوّل طالع میں ختم ہوتا ہے۔ جو درست ہے کیونکہ سہم الولادت کا عدد زائچہ خانہ اوّل یعنی طالع میں یا زائچہ کے خانہ اوّل سے پانچویں یا نویں گھر میں ختم ہو تو زائچہ درست ہوتا ہے ورنہ غلط تصور کیا جاتا ہے۔ پس اسی طرح اگر زائچہ کی صحت میں فرق ثابت ہو تو مولود کی پیدائش کی گھڑیوں و پلوں کو کم و بیش کر کے درست کر لینا چاہیے۔

جنم راس

زائچہ ولادت میں سیارہ قمر جس بُرج میں واقع ہو وہی بُرج مولود کی جنم راس کہلاتا ہے مثلاً اس کتاب کے صفحہ نمبر ... جو زائچہ ولادت درج ہے اس میں سیارہ قمر بُرج قوس

میں واقع ہے۔ اس لیے اس مولود مسعود کی جنم راس (دھن) یعنی برج قوس شمار کیا جائے گا

مرد و عورت کے زائچہ ولادت کی پہچان

اس سوال کے جواب کا حل مغربی منجموں کی تصنیف شدہ کتابوں میں بہت کم پایا جاتا ہے۔ البتہ ہندی جوتشیوں نے اس طریقہ کو اپنی کتابوں میں درج کیا ہے جو کہ تجربہ کی بناء پر ۹۰% فیصدی درست پایا جاتا ہے۔ جو اس طرح بیان کیا گیا

یعنی جب کوئی زائچہ ولادت آپ کے پاس بغرض معلوم کرنے تذکیر و تانیث آئے تو زائچہ کے خانہ اوّل یعنی (لگن) کے اعداد کو علیحدہ کسی کاغذ پر لکھ لیں۔ اس کے بعد اس زائچہ میں جو جن خانوں میں سیارگان درج ہوں وہ اعداد لکھ لیں۔ اس کے بعد تمام کو جمع کرکے تین پر تقسیم کر دیں۔ اگر باقی ایک بچے یا صفر جائے تو زائچہ ولادت (جنم پتری) مرد کی ہے۔ اور جو دو بچے تو عورت کی ہے

مثال

مثلاً اسی کتاب کے صفحہ نمبر ۶۳ پر جو زائچہ ولادت ہے جس کے خانہ اوّل یعنی طالع (لگن) میں تین کا عدد لکھا ہے

اس تین کے عدد کو علیحدہ لکھ کر اس کے بعد شمس و زہرہ کے مقام پانچ کا عدد مریخ و عطارد کے مقام پر چھ کا عدد زحل کے مقام پر آٹھ کا عدد قمر و ذنب کے مقام پر نو کا عدد مشتری کے مقام پر بارہ کا عدد درج ہے۔ اب ان تمام اعداد کو جمع کیا تو حاصل جمع ۴۲ ہوئے۔ ان کو تین کے عدد پر تقسیم کیا تو باقی ایک عدد بچا۔ اس سے معلوم ہوا کہ یہ زائچہ ولادت مرد کا ہے۔ عورت کا نہیں

مثال دوم

اسی کتاب کے صفحہ نمبر ۶۶ پر ایک زائچہ درج ہے جس کے خانہ اوّل میں چار کا عدد اور زحل مشتری راس کے مقام پر چھ کا عدد قمر مریخ کے مقام پر آٹھ کا عدد عطارد ذنب کے مقام پر بارہ کا شمس و زہرہ کے مقام پر ایک کا عدد درج ہے ان تمام اعداد کو جمع کرنے سے ۴۱ اعداد ہوتے ہیں۔ اب ان مجموعہ اعداد کو تین پر تقسیم کیا۔ تو باقی ایک عدد حاصل ہوا جس سے ثابت ہوا کہ یہ زائچہ ولادت (جنم کنڈلی) مرد کی ہے عورت کی نہیں ہے۔

علیٰ ہذا القیاس احتیاطاً زائچہ کے خانہ اوّل یعنی (جنم لگن) میں اگر کوئی سیارہ واقع ہوا نہ ہو لیکن اس کے اعداد کو شمار میں

لانا ضروری ہے۔

مردہ و زندہ کے زائچہ ولادت کی پہچان

یہ معاملہ نہایت گہرا ہے۔ لیکن جو عام قاعدہ اس علم کے جاننے والوں نے قائم کیا ہے وہ یہ ہے کہ جب کوئی اس قسم کا مشتبہ زائچہ ولادت آئے تو سب سے پہلے اس وقت کے لحاظ سے جس وقت کہ وہ زائچہ آپ کے پاس دیکھنے کو آئے اس وقت کا وقتی زائچہ تیار کریں۔ اور اُس وقتی زائچہ کا جو لگن یعنی طالع خانہ اوّل کا جو عدد ہو مثلاً طالع میں برج جوزا آیا ہے تو تین کا عدد، عقرب آیا ہو تو آٹھ کا۔ حوت آیا ہو تو بارہ کا عدد علی ہذالقیاس اس عدد کو علیحدہ لکھ لیں۔ اس کے بعد کنڈلی یعنی زائچہ مطلوب کے آٹھویں گھر کو دیکھو اس گھر کا مالک سیارہ جس برج میں مقیم ہو اس کا عدد علیحدہ لکھ لو۔ اس کے بعد مولود کے جنم لگن یعنی طالع برج کا عدد شامل کر کے کل جمع کر لیں۔ کل مجموعہ کو جنم کنڈلی کے آٹھویں گھر کا مالک سیارہ جس برج میں واقع ہے اس برج کے اعداد سے ضرب دے دیں۔ حاصل ضرب کو جنم کنڈلی کے جنم لگن کے اعداد سے تقسیم کر دیں۔ پس اگر حاصل اعداد تقسیم ہو جائے یا صفر بچے تو کنڈلی مردہ کی ہے۔ اس کے خلاف زندہ تصور کریں۔

مثال

ایک شخص بتاریخ ۲۲ ماہ اپریل ۱۹۵۲ء بمقام لاہور میں بوقت ساڑھے گیارہ بجے صبح ذیل کا زائچہ ولادت لے کر آیا ہے اور اس زائچہ ولادت پر کسی کا نام تاریخ ولادت وغیرہ درج نہیں ہے کہ اس زائچہ ولادت والے کا مستقبل کیا ہے۔ اور یہ زائچہ ولادت درج ذیل ہے



وقتی زائچہ بتاریخ ۲۳ ماہ اپریل ۱۹۵۳ء بوقت ۱۰ بجے صبح مطابق لاہور پاکستان ٹائم تیار کیا ہو کہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔



اب اِس وقتی زائچہ میں طالع برُج سرطان جو کہ شمار میں چوتھا برُج ہے۔ اِس چار کے اعداد کو ہم نے علیحدہ لکھ لیا۔ اِس کے بعد زائچہ ولادت کے آٹھویں گھر کو دیکھا تو اُس کے آٹھویں گھر میں آٹھ کا عدد درج ہے جو کہ شمار میں برُج عقرب آتا ہے۔ اور اِس کا مالک سیارہ مریخ زائچہ کے چھٹے گھر واقع ہے۔ اِس چھ کے اعداد کو علیحدہ لکھ لیا۔ اِس کے بعد زائچہ ولادت کا طالع برُج (جنم لگن) جو کہ ایک کا عدد ہے اسے بھی شامل کیا تو کُل گیارہ کے اعداد کو جنم کنڈلی کے آٹھویں گھر کے مالک سیارہ مریخ جس گھر میں واقع ہے اس برُج کے اعداد سے ضرب دیا تو کُل مجموعہ چھیاسٹھ ہوا۔ اور اب اِس مجموعہ کو جنم کنڈلی کے خانہ اوّل جو کہ ایک کا عدد ہے اُس سے تقسیم کیا تو باقی صفر آیا۔ اِس سے ثابت ہوا کہ صاحب زائچہ زندہ نہیں ہے جو کہ درست ہے کیونکہ یہ زائچہ ولادت قائد ملت نوابزادہ لیاقت علی خان وزیر اعظم پاکستان کا ہے جس کی تاریخ ولادت یکم ماہ اکتوبر ۱۸۹۵ء بروز منگل کی ہے۔

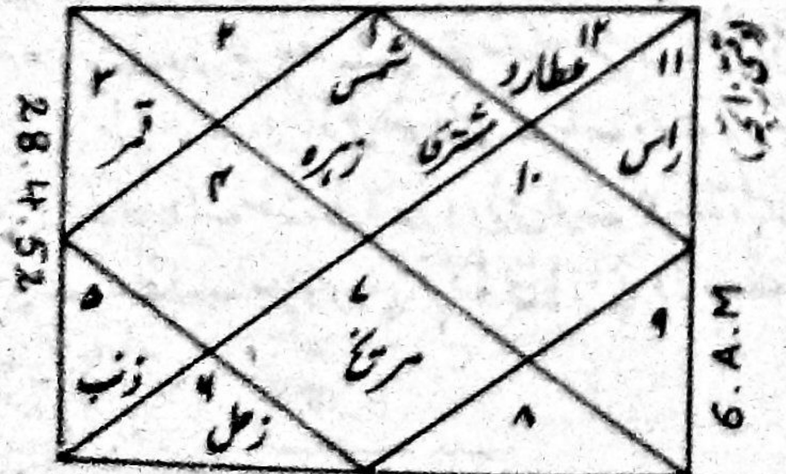
مثال دوم

ایک شخص بتاریخ ۲۸ ماہ دسمبر ۱۹۵۲ء بوقت چھ بجے صبح بموجب لاہور پاکستان ٹائم ذیل کا زائچہ ولادت لے کر آیا اور

اس زائچہ ولادت والے کا مستقبل دریافت کرنا چاہتا ہے۔ زائچہ ولادت درج ذیل ہے جس کی تاریخ پندرہ ماہ جنوری سن ۱۹۴۵ء بوقت ۲ بجکر ۳۰ منٹ دن مقام ٹکڑ بجانہ تحصیل و ضلع امرتسر (مشرقی پنجاب) کی ہے۔ وقت ولادت کے لحاظ سے اس کی جنم کنڈلی تیار کر کے درج ذیل کی جاتی ہے۔



اب ہم نے موجب قاعدہ بتاریخ ۲۸ اپریل ۱۹۵۲ء بوقت ۶ بجے صبح لاہور ٹائم کے لحاظ سے وقتی زائچہ تیار کیا جو کہ مندرجہ ذیل ہے۔



اب اس وقتی زائچہ میں طالع برج حمل میں ہے جو اگر شمار کریں پہلا
برج ہے اس لیے اس کا ایک عدد علیحدہ لکھ لیا۔ اس کے بعد
جنم کنڈلی مطلوبہ کے آٹھویں گھر کو دیکھا تو وہاں نو کا عدد لکھا ہے شمار
کرنے سے برج قوس نواں (۹) برج ہے۔ اس کا مالک سیارہ مشتری ہے
جنم کنڈلی کے پانچویں گھر میں جہاں چھ کا عدد لکھا ہے مقیم ہے۔ پس اس
چھ کے عدد کو علیحدہ لکھ لیا۔ اس کے بعد جنم کنڈلی کے طالع لگن کو
دیکھا تو وہاں دو کا عدد درج ہے۔ پس اس دو کے اعداد کو بھی
ان اعداد میں شامل لیا تو کل مجموعہ اعداد ۹ ہوئے۔ اب اس ۹
کے اعداد کو جنم کنڈلی کے آٹھویں گھر کا مالک سیارہ مشتری جس برج میں
واقع ہے اس کے اعداد کو چھ سے ضرب دیا تو کل ۵۴ اعداد
ہوئے۔ اب اس کل مجموعہ کو جنم کنڈلی کے جنم لگن برج کے اعداد
دو پر تقسیم کیا تو باقی صفر آتا ہے۔ اس سے معلوم ہو کہ یہ کنڈلی یا زائچہ
ولادت مرد کی ہے اور یہ درست ہے۔ کیونکہ مورخہ ۱۵ جنوری
۱۹۴۵ء بوقت ۱۰ بجکر ۲ منٹ پر بمقام موضع لکڑ بھانہ تحصیل و ضلع
امرتسر بگانہ سراج الدین ولد حاکم علی انصاری کے بیک وقت دو بچے
پیدا ہوئے اور ایک ہفتہ کے اندر دونوں فوت ہو گئے۔ پس
اسی قاعدہ سے آپ ہر مولود کی جنم کنڈلی یا زائچہ ولادت کی
پہچان کر سکتے ہیں۔

جڑواں بچوں کے زائچہ ولادت

جو بچہ پہلے والدہ کے باطن سے پیدا ہو اس کی زندگی کے حالات
طالع سے قلمبند کریں اور جو بعد میں پیدا ہو خواہ ان کا طالع ایک
ہی کیوں نہ ہو اس کی زندگی کے حالات جس برج میں قمر واقع ہو
وہ برج طالع لگن قرار دے کر باقی سیارے بالترتیب دوسرے
گھروں میں درج کریں۔ اور پھر ان سیارگان کی سعدیت و نحوست
کے لحاظ سے اس کی زندگی کے متعلق حکم لگا دیں۔ یعنی چندر کنڈلی
(قمری زائچہ) سے مثال کے طور پر ۱۵ جنوری ۱۹۴۵ء کا زائچہ
جس کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے بچہ کے حالات طالع لگن
برج ثور سے اور اس کے بعد جو بچہ ہوا ہے اس کا طالع لگن

برج جوزا شمار کیا جائے گا۔ جس کا زائچہ درج ذیل ہے۔

15 . 1 . 45
5 . 40 . 45 P.M.
١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢
راس زحل زہرہ شمس قمر مریخ عطارد ذنب مشتری

پس یہ ایک مستند صدری قاعدہ ہے لیکن وقتِ ولادت کا احتیاط رکھنا ضروری ہے۔ مثلاً اسی پندرہ جنوری ۱۹۴۵ء کو دو بچے ایک وقت پیدا ہوتے ہیں۔ پہلا بچہ تاریخ مذکور کو دو بجکر چالیس منٹ پر اور دوسرا بچہ دو بجکر ۴۵ منٹ دن کو پیدا ہو تو پہلے کا طالع برج ثور ہوگا۔ اور دوسرے کا طالع برج جوزا شمار کیا جائے گا اور ان دونوں کے زائچہ ولادت علیحدہ علیحدہ تیار کیے جائیں گے۔

مختلف سائلوں کے سوالوں کے جوابات

اگر ایک ہی وقت میں بہت سے سائل علیحدہ علیحدہ سوال کریں تو ان کے جوابات اس طرح دیں پہلے سائل کو وقتی زائچہ کے خانہ اوّل یعنی لگن سے دوسرے گھر جس برج کا ہو گر

واقع ہو اس برج کو طالع لگن قرار دیں۔ تیسرے کو سیارہ شمس جس برج میں واقع ہو اس کو طالع لگن شمار کریں۔ چوتھے کو جس برج میں سیارہ مشتری مقیم ہو اس برج کو طالع لگن قرار دیں۔ پانچویں کو سیارہ عطارد، مریخ، زہرہ ان میں سے جو زیادہ طاقتور ہو اور وہ جس برج میں مقیم ہو اس برج کو طالع لگن قرار دیں۔ اور اگر تینوں کم طاقت ہیں تو پھر سیارہ زحل جس برج میں واقع ہو اس برج کو طالع لگن قرار دیں۔ اور اگر زحل بھی کم طاقت ہو تو پھر عطارد، مریخ، زہرہ میں سے جس کے اعداد یعنی درجات یا انش زیادہ ہوں اور وہ جس برج میں مقیم ہوگا اس برج کو طالع لگن قرار دیں۔ چھٹے شخص کو وقتی زائچہ میں کل سیاروں میں سے جو طاقتور سیارہ ہو اور جس برج میں وہ مقیم ہو اس برج کو طالع لگن قرار دیں۔ ساتویں کو وقتی زائچہ کے دوسرے گھر کو طالع لگن قرار دے کر حکم لگا دیں۔ آٹھویں کو زائچہ کے تیسرے گھر کو لگن قرار دے کر حکم لگا دیں۔ لیکن مستند قاعدہ یہ ہے کہ زائچہ میں جس گھر میں قمر واقع ہو اس کے دوسرے جو برج مقیم ہو اس کو لگن قرار دے کر آٹھویں سائل کے سوال کا جواب دیں۔

نویں کو زائچہ میں سیارہ شمس جس گھر میں واقع ہو اس کے دوسرے گھر میں جو برج مقیم ہو اس کو لگن قرار دیں۔ دسویں کو کنڈلی میں سیارہ مشتری مقیم ہے اس کے دوسرے گھر کے خانہ

کو لگن قرار دیں۔ گیارہویں کو زائچہ میں مریخ، عطارد، زہرہ ... میں طاقتور ہو اُس برج سے دوسرے برج کو لگن شمار کریں تفصیل کے لیے دیکھیں پانچویں سائل کا بیان جو کیا گیا ہے۔ بارہویں کو زائچہ کے تمام گھروں میں سے جو سیارہ سب سے قوی ہو اس کے گھر سے دوسرے گھر میں جو برج مقیم ہو اُس کو لگن قرار دیں۔ واللہ اعلم

زائچہ ولادت کے احکام

عالمان علم نجوم انسانی زندگی کے سربستہ راز معلوم کرنے کے لیے زائچہ ولادت ہی ایک مستند چیز ہے۔ جس سے ہر انسان کی زندگی کے واقعات جن کا تعلق تقدیر سے ہو معلوم کیے جا سکتے ہیں۔

(زائچہ ولادت تیار کرنے کے بعد)

زائچہ ولادت کے بارہ گھروں کے منسوبات درج ذیل ہیں!

① زائچہ کے خانہ اوّل یعنی (لگن) سے مولود کی طبیعت، رنگ روپ،

طبیب، ذات، مذہب، نوکری، کھانا، دکھ، سکھ، مزاج، حالات کے متعلق دیکھنا چاہیے

② زائچہ ولادت کے خانہ دوئم سے مال و متاع، جواہرات، تانبا، چاندی، سونا، لوہا، پیتل، کانسی، جست، سونا، روپیہ پیسہ لینے کے متعلق دیکھا جاتا ہے۔

③ زائچہ کے خانہ سوئم سے حسب نسب برادران، ہمشیران، تدبیر و روزگار، جانشین، حقیقی وغیرہ کے متعلق معلوم کیا جاتا ہے۔

④ زائچہ کے خانہ چہارم سے والدہ، زہر، جادو، آگ، مال وغیرہ کا حال دیکھا جاتا ہے

⑤ زائچہ کا پانچواں گھر علم، عقل، اولاد، چلہ کشی، شاگرد اور گزشتہ جنم کے حالات

⑥ چھٹا گھر دشمن، بیماری، جادو سحر، زہر، پھوڑے، آنکھ وغیرہ سے منسوب ہے

⑦ ساتویں گھر سے سفر، دکانداری، شراکتی کاروبار، تجارتی لین دین، شادی، معشوق، زوجہ متعلقہ کا حال معلوم کیا جاتا ہے

⑧ زائچہ کے آٹھویں گھر سے عمر، قلعہ دریا سے گزرنا، چوٹی غور، دو فریقوں کی لڑائی، موت، اسلوب مصیبت، کھوئی ہوئی وراثت وغیرہ کا حال معلوم کیا جاتا ہے۔

⑨ زائچہ کے نویں گھر سے دریا، عبادت گاہ، مسجد، مندر، شوالہ، پانی کی سبیل، خوش مزاجی، عزت، شہرت، استخارہ، خیرات، زکوٰۃ، حج، زیارت وغیرہ کا حال معلوم کیا جاتا ہے۔

⑩ زائچہ کے دسویں گھر سے والد، بیمار کی زندگی، راج دربار، حکومت، عہدہ کا ملنا، برسات، پدری ورثہ، حاکم، ساس وغیرہ کے حالات دیکھے جاتے ہیں۔

⑪ گیارھویں گھر سے گھوڑا، گھوڑی، ہاتھی، سواری، گاڑی، آمدنی، زیورات کے حالات معلوم کر سکتے ہیں۔

⑫ زائچہ کے بارھویں گھر سے خرچ، نقصان، چچا، جنگل، سزا، شادی وغیرہ کے اخراجات معلوم کیے جاتے ہیں۔ واللہ اعلم

نوٹ: زائچہ ولادت یا وقتی زائچہ یعنی (پرشن کنڈلی) کے خانہ اوّل سے زمانہ حال، خانہ دوم سے مستقبل کے حالات اور بارھویں خانہ سے زمانہ ماضی کے حالات معلوم کیے جاتے ہیں۔

ماضی، حال، مستقبل کا بیان

زائچہ کے بارھویں گھر سے زمانہ ماضی اور دوسرے گھر سے مستقبل، طالع یعنی لگن سے موجودہ حالات بیان کیے جاتے ہیں

وقتی زائچہ سے سوال معلوم کرنے کا طریقہ

سائل کے سوالوں کے جوابات دینے کے وقت وقتی زائچہ تیار کریں۔ اگر زائچہ میں طالع لگن برج حمل، جوزا یا قوس آجائے تو سائل کے دل میں دو سوال ہوں گے۔ اگر طالع لگن برج ثور یا دلو ہو تو دو سے زیادہ سوال سائل کے دل میں ہوں گے۔ طالع برج سرطان یا اسد ہو تو سائل کے دل میں صرف ایک سوال ہوگا۔

سائل کے دل میں سوال

وقتی زائچہ میں طالع لگن اگر برج حمل، اسد یا عقرب آجائے اور اس میں سیارہ مریخ یا سیارہ شمس واقع ہو تو ان سیاروں میں سے کسی ایک سیارہ کی نظر کامل طالع لگن پر پڑتی ہو تو سائل نے روپے پیسے یا کسی دھات وغیرہ کے خرید و فروخت کے متعلق خیال کیا ہے۔ اور اگر طالع لگن برج جوزا، سنبلہ یا دلو آ جائے اور سیارہ قمر، مشتری، زہرہ میں سے کوئی ایک سیارہ لگن میں آجائے یا ان میں سے کوئی ایک سیارہ لگن کو نظر کامل سے دیکھتا ہو تو سائل کسی عزیز یا کسی دیگر انسان کے متعلق دریافت کرنا چاہتا ہے۔ اس کے علاوہ سیارہ شمس یا مریخ (کے

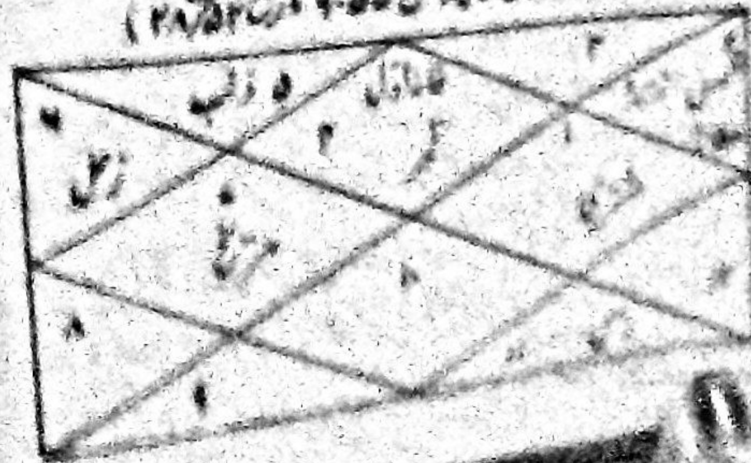
پوری قوت میں زائچہ کے خانہ اول، چہارم، ہفتم، دہم میں ہوں
ان دونوں سیاروں میں سے کوئی ایک آجائے تو سائل کا سوال
کسی دعات کے متعلق خیال کریں۔ اور اگر سیارہ

زحل اپنی پوری قوت سے ان گھروں میں کسی ایک گھر میں آ
جائے تو سائل کا سوال امتحان مقدمہ، بیماری وغیرہ کے متعلق
سمجھیں اس کے علاوہ سیارہ قمر، مشتری، زہرہ ان سب میں سے
کوئی ایک سیارہ قوت کے ساتھ ان گھروں میں آجائے تو سوال
شادی اولاد یا کسی عزیز کا ہے تو صحت مرض وغیرہ کے متعلق خیال کریں

وقتی زائچہ یا پرشن کنڈلی سے سوالوں کے جوابات بطور مثال درج ذیل ہیں

بیماری

سائل نے یہ سوال بتاریخ ۲۸ ماہ مئی ۱۹۵۲ء
بوقت ۹ بج کر ۵۵ منٹ صبح لاہور شہر میں کیا تو ہم
نے سب سے پہلے پرشن کنڈلی یعنی وقتی زائچہ تیار کیا جو کہ درج ذیل ہے
(وقتی زائچہ صبح ۹-۵۵ تاریخ ۵۲-۵-۲۸)



اس مندرجہ بالا زائچہ میں خانہ اول میں طالع برج سرطان آیا ہے
جس کا مالک سیارہ قمر اپنے گھر میں مقیم ہے اور یہ گھر طبیب یا معالج
سے وابستہ ہے۔
پس اس سے پتہ چلا کہ مریض کے لیے جو معالج تجویز کیا گیا
ہے یا تجویز کرنے کا خیال ہے وہ قابل ہے۔ اور اس کے علاج
سے مریض کو نفع ہوگا۔ اس کے بعد زائچہ کے خانہ چہارم جو
ادویات سے منسوب ہے غور کیا تو اس میں برج میزان اور
اس میں سیارہ مریخ مقیم ہے جو کہ مساوی التاثیر ادویات کا حکم
رکھتا ہے۔ یعنی ان ادویات کا استعمال کرایا جائے جو کہ معتدل نہ
زیادہ گرم اور نہ سرد ہوں۔ ان سے نفع پہنچے گا۔
اس کے بعد زائچہ کا ساتواں گھر جو کہ مرض سے منسوب ہے
غور کیا تو اس گھر میں برج جدی واقع ہے جس کا مالک سیارہ زحل
زائچہ کے تیسرے گھر میں جو کہ برج سنبلہ کا گھر ہے اور سیارہ زحل
سے اس کا مالک سیارہ عطارد مساوی ہے اس لیے مریض کو
آہستہ آہستہ آرام آئے گا۔ اس کے بعد زائچہ کے دسویں
گھر کو دیکھا جو کہ مریض کی زندگی سے وابستہ ہے۔ اس گھر میں
برج حمل واقع ہے جو کہ مریخ سیارہ کا گھر ہے اور اس میں
مشتری مقیم ہے اور سیارہ مشتری و مریخ آپس میں
دوست [illegible] آپس میں [illegible]

شاہد ہیں کہ مریض کی عمر باقی ہے اور شفا پا جائے گا۔

تشخیص مرض

جب کسی زائچہ تیار کریں تو زائچہ کے چھٹے گھر کو دیکھیں اگر
اس گھر میں سیارہ زحل (سینچر) واقع ہے تو مریض یا مریضہ کو غلبہ
سودا یا دماغ میں فتور ہونا چاہیئے۔ اگر چھٹے گھر میں سیارہ مشتری
واقع ہو تو غلبہ خون، جگر میں نقص ہونے کا باعث ہے۔ اگر چھٹے
گھر سیارہ مریخ آجائے تو جوشِ خون، یرقان، جسم کے ظاہری
یا اندرونی حصہ میں زخم کی علامت ہے۔ اگر سیارہ شمس واقع ہو
تو ضعفِ قلب، دماغ میں فتور کا ہونا لازمی ہے۔ اگر سیارہ زہرہ
آجائے تو مرض گردہ، مثانہ، رحم، ذیابیطس، نامردی، جریان،
سیلان الرحم، آتشک، سوزاک، اعضائے تناسل میں نقص ہونے
کی علامت ہے۔

اگر سیارہ عطارد چھٹے گھر آجائے تو ہذیان، خفقان، صرع،
مرگی، ہسٹریا، کھانسی، دمہ وغیرہ کا مرض خیال کریں۔ اور اگر چھٹے
گھر میں سیارہ قمر آجائے تو مرض اسہال، شکم اور انتڑیوں
کا مرض ناسور، بواسیر، ضعف معدہ کا مرض خیال کریں۔ اور
اگر چھٹے گھر میں کوئی بھی سیارہ واقع نہ ہو تو زائچہ کے خانہ اول
یعنی لگن کو دیکھو۔ اگر لگن کا مالک سیارہ طالع یعنی لگن میں ہی ہو

تو ذات الجنب، درد، بخار، آشوب چشم، دماغی مرض کا تصور
کریں اور اگر طالع یعنی لگن کا مالک سیارہ زائچہ کے دوسرے گھر
میں آجائے تو پیٹ کا مرض ضعف معدہ، آنتوں میں نقص خیال
کریں اور اگر لگن کا مالک زائچہ کے تیسرے گھر میں آجائے تو وجہ
چوٹ یا بیرونی زخم کے باعث مرض لاحق ہے اور اگر لگن کا
مالک چوتھے گھر آجائے تو سردی یا خوف کے باعث مرض
لاحق ہوا ہے۔ اور اگر پانچویں گھر میں آجائے تو غذا یا مباشرت
کی بے اعتدالی، بُن، رعشہ، نسیان وغیرہ کا عارضہ خیال کریں۔
اگر چھٹے گھر آجائے تو آسیب، نحوست، بیارگان، دشمنوں
کے خوف و ہراس کے باعث مرض لاحق ہوا ہے۔ اور اگر
ساتویں گھر میں آجائے تو رنج، غم، عورت سے ناچاقی، اور کسی
قرض، روحانی صدمہ کے باعث مرض لاحق ہوا ہے۔ اور اگر
آٹھویں گھر آجائے تو کسی چیز یا وراثت کا ہاتھ سے نکل جانا،
کسی مقابلہ یا امتحان میں ناکامی، کسی عزیز دوست کی جدائی
کے باعث مرض لاحق ہوا ہے۔ اور اگر نویں گھر میں آجائے
تو گرم ادویات یا گرم غذاؤں کے استعمال، مسافرت یا راستہ
کی تکالیف سے مرض کا آغاز ہوا ہے۔ اور اگر دسویں گھر آ
جائے تو کوئی چھوت دار مرض چیچک، خسرہ، آتشک، سل،
سوزاک، تپ دق، دمہ وغیرہ کا عارضہ تصور کریں۔ اور

اگر گیارہویں گھر میں آجائے تو ناپاک امراض اعضائے تناسل یا رحم میں نقص یا کسی کے عشق و محبت کے سلسلہ میں مرض شروع ہوا ہے۔ اور اگر طالع یعنی لگن کا مالک سیارہ زائچہ کے بارہویں گھر میں آجائے تو ناگہانی چوٹ، سواری یا مکان سے گرنے وغیرہ کے باعث مرض لاحق ہے۔

نکتہ زائچہ کے چھٹے گھر میں جو برج واقع ہو اور وہ برج جس ذات سے منسوب ہو اسی ذات کے مریض کا مرض خیال کریں۔ مثلاً زائچہ کے چھٹے گھر میں برج سرطان عقرب یا حوت آیا ہے۔ تو مریض کا مرض برہمن ذات تصور کریں۔ اور اس کے ازالہ کے لیے معالج نیک، عابد اور پرہیزگار ہونا چاہیے۔ اور ان ادویات یا عملیات سے علاج کیا جائے جو کہ مریض کے مذہب کے خلاف نہ ہوں۔

اگر زائچہ کے چھٹے گھر میں برج حمل، اسد، قوس ان میں سے کوئی ایک واقع ہو تو مریض کو کڑوی چیزوں یا کشتہ جات کے استعمال سے جلد فائدہ حاصل ہوگا۔ اور اگر چھٹے گھر میں برج ثور، سنبلہ، جدی ان میں سے کوئی ایک واقع ہو تو تعویذات عملیات، جڑی بوٹیوں کے علاج سے جلد نفع ہوگا اور اگر چھٹے گھر میں برج جوزا، میزان، دلو ان میں سے کوئی برج آجائے تو معمولی علاج سے نفع ہو جائے گا۔

مریض کا مرض، برج و سیارہ

از روئے علم نجوم انسانی جسم کے ظاہری حصہ کی تقسیم مندرجہ ذیل ہے۔ مثلاً

- انسان کا سر اور منہ برج حمل سے وابستہ ہے۔
- گردن و حلق برج ثور ہے۔
- بازو و ہاتھ برج جوزا ہے۔
- چھاتی و سینہ برج سرطان ہے۔
- پیڑو کا تعلق برج اسد ہے۔
- ناف کا تعلق برج سنبلہ ہے۔
- جلد و حسن کا تعلق برج میزان ہے۔
- شرم کا تعلق برج عقرب ہے۔
- چوتڑ، ران، جانگھ کا تعلق برج قوس سے۔
- گھٹنوں کا تعلق برج جدی ہے
- ٹانگوں کا تعلق برج دلو ہے۔
- پاؤں اور پاؤں کی انگلیوں کا تعلق برج حوت سے شمار کیا جاتا ہے۔

دیگر: انسانی جسم کے اندرونی حصہ کا تعلق برجوں سے۔

- برج حمل سے کا تعلق دماغ ہے۔

- ثور کا تعلق حلق اور حلق کے تیندور سے۔
- جوزا کا تعلق زبان اور خون سے۔
- سرطان کا تعلق پیٹ و معدہ سے۔
- اسد کا تعلق دل سے۔
- سنبلہ کا تعلق انتڑیوں و پتّہ سے۔
- میزان کا تعلق گردوں سے۔
- عقرب کا مادہ تولید و اعضائے تناسل، مثانہ اور رحم وغیرہ سے۔
- قوس کا تعلق قوتِ نسل سے۔
- جدی کا تعلق ہڈیوں سے۔
- دلو کا دورانِ خون، رگوں و نسوں سے۔
- حوت کا تعلق شرمگاہ کے اندرونی حصہ سے ہے۔

دیگر: انسانی جسم کی ہڈیوں کا تعلق بروجوں سے۔

- حمل کا تعلق پیشانی اور کھوپڑی کی ہڈیوں سے۔
- ثور کا گردن کی ہڈیوں سے۔
- جوزا کا کندھے بازو اور ہاتھ کی ہڈیوں سے۔
- سرطان کا چھاتی کی ہڈیوں سے۔
- اسد کا ریڑھ کی ہڈی سے۔
- سنبلہ کا ریڑھ کی دائیں بائیں جانب کی ہڈیوں سے۔

- میزان کا دونوں چوتڑوں کی درمیانی ہڈیوں سے۔
- عقرب کا پیڑو کی ہڈی سے۔
- قوس کا چوتڑوں کی درمیانی ہڈی سے دائیں بائیں جانب کی ہڈیوں سے۔
- جدی کا تعلق گھٹنے کی ہڈیوں سے۔
- دلو کا ٹخنے کی ہڈیوں سے۔
- حوت کا تعلق پاؤں و پاؤں کی انگلیوں کی ہڈیوں سے ہے۔ علیٰ ہٰذا القیاس۔

جسمانی تقسیم بلحاظ بروج۔ بیماری کی مدت

جس روز کوئی شخص بیمار ہو اُسی روز سیارہ شمس کو رائج الوقت جنتری سے معلوم کرو کہ کونسی منزل پر یعنی نچھتر پر ہے پس اس منزل یعنی نچھتر کی گھڑیوں کو چار پر تقسیم کر دیں۔ پس اگر صفر بچے تو اس منزل کا پہلا قدم یعنی چرن شمار کریں اگر ایک بچے تو دوسرا قدم، دو بچیں تو تیسرا قدم، تین بچیں تو چوتھا قدم شمار کریں۔

مثال

مثلاً ایک شخص ۲۱ ماہ مارچ ۱۹۵۲ء کو بوقت دو بجے دوپہر بیمار ہوا ہے تو ہم نے رائج الوقت جنتری سے ۲۱ مارچ

۱۹۵۲ء کو سورج کی منزل یعنی بچھتر کو دیکھا تو پچھترا اترا اکھاڑ ۲۲ گھڑی ۲۴ پل درج ہے۔ اب ہم نے ۲۲ گھڑیوں کو چار پر تقسیم کیا تو باقی تین کا عدد بچتا ہے۔ جس کو اگلے صفحہ پر درج نقشہ میں جو کہ بچھتروں و منزلوں کا درج کیا ہے سے معلوم کیا تو پچھترا اترا اکھاڑ کا قدم چہارم ثابت ہوا۔ جس کے تکالیف کے پندرہ یوم درج ہیں پس اس سے پتہ چلا کہ مریض یا مریضہ کو یوم حالات سے پندرہ یوم خراب ہیں۔

نام منزل	قدم اوّل	قدم دوئم	قدم سوئم	قدم چہارم
شرطین	۹ یوم	موت	۲ یوم	۲۶ یوم
بطین	موت	۳۰ یوم	۲ یوم	۲۱ یوم
ثریا	۶ یوم	۳۱ یوم	۷ یوم	۲۱ یوم
دبران	۲ یوم	۵ یوم	۱۱ یوم	۲۰ یوم
ہقعہ	۳ یوم	۵ یوم	۲۵ یوم	۷ یوم
ہنعہ	موت	۸ یوم	موت	۳ یوم
ذراع	۵ یوم	۲۱ یوم	۲ یوم	۲۷ یوم
نثرہ	۷ یوم	۲۱ یوم	۲ یوم	۱۷ یوم
طرفہ	موت	موت	موت	۳۰ یوم
تنہولہ	۱۰ یوم	۶ یوم	۲۵ یوم	۱۳ یوم
نعاتحہ	۲۰ یوم	۲۷ یوم	۲۵ یوم	۱۱ یوم
بلدہ	۲۸ یوم	۱۷ یوم	۲۵ یوم	۱۵ یوم
سعدالذابح	۲۰ یوم	۶۸ یوم	۲۵ یوم	۱۳ یوم
سوربلغ	موت	موت	موت	۳۰ یوم
جبہ	۳۰ یوم	۱۲ یوم	۲۷ یوم	۳۰ یوم
زبرہ	۱۰ یوم	۷ یوم	۱۷ یوم	۱۳ یوم
صرفہ	۱۵ یوم	۷ یوم	۱۷ یوم	۱۳ یوم

نام منزل	قدم اول	قدم دوم	قدم سوم	قدم چہارم
جبہ	۱۷ یوم	۱۷ یوم	۱۷ یوم	۱۴ یوم
سماک	۱۵ یوم	۱۷ یوم	۷ یوم	۲۴ یوم
غفرا	۶ یوم	موت	۱۷ یوم	۱۰ یوم
زبانا	۱۰ یوم	۱۵ یوم	۱۴ یوم	۴ یوم
اکلیل	۱۰ یوم	۳۵ یوم	۱۱ یوم	۴ یوم
قلب	۱۵ یوم	۳۸ یوم	۱۱ یوم	۲ یوم
سعد السعود	۱۵ یوم	۱۰ یوم	۲۵ یوم	۲ یوم
سعد الاخبیہ	۱۵ یوم	۲۵ یوم	۳۰ یوم	موت
فرغ مقدم	موت	۷ یوم	۱۵ یوم	۲۲ یوم
فرغ موخر	۲۱ یوم	۳۴ یوم	۱۵ یوم	×
رشا	×	×	×	×

نوٹ: ان منزلوں کے نام بزبان ہندی کتاب ہذا میں بیان کر دیے گئے ہیں۔

مقدمہ

دعویٰ زائچہ تیار کرو۔ اس میں نویں گھر سے زائچہ کے دوسرے گھر تک مدعی یعنی سائل کو دیکھو اور زائچہ کے تیسرے گھر سے

آٹھویں گھر تک مدعا علیہ کا حال دیکھو۔ تینوں جانب ستارگان [illegible] تو واقع ہوں وہ کامیاب ہو گا۔ اگر دونوں جانب سے سعد ستارگان مساوی تاثیر رکھتے ہوں تو صلح ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ زائچہ کے خانہ اول کو دیکھو اگر خانہ اول کا مالک ستارہ اپنے گھر یا زائچہ کے کسی گھر میں اپنے دوست کے گھر قوی ہو کر واقع ہو تو سائل یعنی مدعی جیت جائے گا۔

اس کے بعد زائچہ کے ساتویں گھر کو دیکھو اگر اس کا مالک ستارہ پوری قوت سے اپنے گھر یا زائچہ میں اپنے کسی دوست کے گھر واقع ہو تو مدعا علیہ جیت جائے گا۔ علاوہ ازیں اگر ساتویں گھر میں نحس ستارے واقع ہوں تو مدعی جیت جائے گا۔ اور اگر یہ نحس ستارہ یا ستارے پوری قوت سے واقع ہوں تو مدعا علیہ کامیاب ہو گا۔ اگر لگن کا مالک ستارہ زائچہ کے ساتویں گھر آ جائے تو مدعی خود مدعا علیہ سے صلح پر آمادہ ہو جائے گا۔ اور اگر ساتویں گھر کا مالک ستارہ طالع یعنی زائچہ کے خانہ اول میں آ جائے تو مدعا علیہ صلح پر آمادہ ہو جائے گا۔ نیز زائچہ کے خانہ اول، ساتویں، دسویں گھر میں اگر سعد ستارے قوت سے واقع ہوں یا زائچہ کے نویں گھر میں ستارگان زہرہ، عطارد، مشتری آ جائیں تو مدعا علیہ کامیاب ہو گا۔ اور اگر نویں گھر میں ستارہ نحس یا مریخ آ جائے تو مدعا علیہ ہار جائے گا۔

اور اگر زائچہ کے گیارہویں گھر میں شمس عطارد زہرہ واقع ہوں تو مدعی جیت جائے گا۔ اگر زائچہ میں سیارہ عطارد چوتھے گھر میں مشتری ساتویں میں، قمر آٹھویں میں آجائیں تو مدعی جیت جائے گا۔ زائچہ کے خانہ اول کا مالک سیارہ زائچہ کے ساتویں گھر کا مالک سیارہ اگر آپس میں دوست ہیں تو جلد صلح ہو جائے اور اگر دشمن ہیں تو مقدمہ دیر تک چلے۔ اس کے علاوہ اگر طالع کا مالک سیارہ رجعت میں ہو یا غروب ہو تو مدعا علیہ جیت جائے۔ اگر ساتویں گھر کا مالک سیارہ رجعت میں یا غروب ہو تو مدعی جیت جائے۔

پس زائچہ میں سیارگان کے درجات، طلوع و غروب رجعت مستقیم شرف و زوال۔ نظرات وغیرہ کو اچھی طرح دیکھ کر حکم لگانا چاہیے۔ نیز ہندی زبان میں طلوع کو اودے اور غروب کو است، رجعت کو وکری، مستقیم کو مارگی، شرف کو اوچ زوال کو نیچ، نظرات کو درشٹی کہتے ہیں۔

سیارگان کے شرف و زوال

۱: سیارہ شمس کو شرف برج حمل میں اور زوال برج میزان میں ہوتا ہے۔

۲: سیارہ قمر جب برج ثور میں جاتا ہے تو اس کو شرف حاصل ہوتا ہے اور جب برج عقرب میں جاتا ہے تو

زوال میں ہوتا ہے۔

۳: سیارہ مریخ کو شرف برج جدی میں اور زوال برج سرطان میں ہوتا ہے۔

۴: سیارہ عطارد کو شرف برج سنبلہ میں اور زوال برج حوت میں ہوتا ہے۔

۵: سیارہ مشتری کو شرف برج سرطان میں اور زوال برج جدی میں ہوتا ہے۔

۶: سیارہ زہرہ کو شرف برج حوت میں اور زوال برج سنبلہ میں ہوتا ہے۔

۷: سیارہ زحل کو شرف برج میزان میں اور زوال برج حمل میں ہوتا ہے۔

راس و ذنب کے لیے کوئی خاص حکم نہیں ہے۔

سیارگان کی نظرات

عالمان علم نجوم نے سیاروں کی نظرات کو پانچ جگہ تقسیم فرمایا ہے

۱: جب ایک ہی برج میں دو سیارے اکٹھے ہو جائیں تو اسے قران کہتے ہیں جس کا نشان یہ ہے۔

۲: جب کوئی سیارہ اپنے گھر سے پانچویں یا نویں گھر کو دیکھتا ہے تو اس نظر کو نظر تثلیث کہتے ہیں جس کا نشان یہ ہے

۳ : جب کوئی سیارہ اپنے گھر سے چوتھے و دسویں گھر کو دیکھ
ہو تو اس نظر کو نظر تربیع کہتے ہیں جسکا نشان یہ ہے

۴ : جب کوئی سیارہ اپنے گھر سے تیسرے و گیارہویں گھر کو
دیکھتا ہو تو اس نظر کو نظر تسدیس کہتے ہیں۔ جس کا
نشان یہ ہے۔

۵ : جب ایک سیارہ کے مقابلہ میں دوسرا سیارہ ساتویں
گھر واقع ہو تو ان دونوں سیاروں کی نظرات کو نظر
مقابلہ کہا جاتا ہے جس کا نشان یہ ہے۔

نکتہ : سیارہ شمس، قمر، عطارد، زہرہ ان میں سے ہر
ایک جس برج میں مقیم ہو۔ اس گھر سے ساتویں گھر کو نظر
کامل سے دیکھتے ہیں۔ سیارہ مریخ چوتھے و آٹھویں
گھر کو نظر کامل سے دیکھتا ہے۔ مشتری جس برج میں واقع
ہو اسی گھر سے پانچویں و نویں گھر کو نظر کامل سے
دیکھتا ہے۔ زحل تیسرے ساتویں اور دسویں گھر کو
نظر کامل سے دیکھتا ہے۔

احتیاط : پس جب کسی زائچہ ولادت یا وقتی زائچہ
کے متعلق حکم لگانا ہو تو سب سے پہلے سیارگان کے
درجات طلوع و غروب رجعت و مستقیم شرف و زوال
نظرات وغیرہ کے متعلق اچھی طرح معلوم کر لینا چاہیئے

شادی بیاہ

... گھر نکاح شادی بہت
... وقتی زائچہ یا زائچہ ولادت میں ساتواں
... سے منسوب ہے۔ پس اگر سائل کا زائچہ ولادت موجود
... اور وقتی زائچہ تیار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر زائچہ ولادت
... ہو تو پھر وقتی زائچہ تیار کریں۔ اس کے بعد زائچہ کے ساتویں
... دیکھیں۔ اگر زائچہ میں ساتویں گھر سیارہ شمس واقع ہو تو سائل
... بینائی میں نقص یا جس لڑکی سے نسبت نکاح وغیرہ کا سلسلہ
... قائم ہو اس کی بائیں آنکھ میں نقص واقع ہو یا نکاح کے بعد
... قلیل عرصہ میں نقص واقع ہو جائے۔

نیز سیارہ قمر ساتویں گھر آجائے تو سائل خواہشات نفسانی
کا پابند بیوی کی فرمانبرداری سے وقت گزارے اور نکاح کے
بعد تین سال تک زر و مال کا فائدہ بہت کم۔

سیارہ مریخ یا سیارہ راس، ان دونوں سیاروں میں سے
کوئی ایک سیارہ اگر ساتویں گھر میں واقع ہو تو نکاح کے
بعد اس کی بیوی مر جائے یا طلاق دینے پر مجبور ہو جائے

اگر ساتویں گھر سیارہ ذنب واقع ہو تو نکاح کے بعد
بیوی بیمار رہے۔ اختناق الرحم یا دیگر عوارضات کے تحت
اولاد سے محروم رہے۔

ساتویں گھر میں اگر سیارہ عطارد آجائے تو بیوی لطافت پسند ذی عقل، صاحب اولاد خود کو مرض جریان یا بیوی کو سیلان الرحم کا عارضہ لاحق رہے۔

ساتویں گھر میں اگر مشتری آجائے تو نکاح کا ہونا نہایت مبارک ہو۔ شادی کے بعد ملک املاک جائیداد کا حاصل ہونا ہے لیکن خود بیوی سے زیادہ محبت نہ رکھے اور بیوی حسین صاحب علم ہوگی۔

ساتویں گھر میں اگر سیارہ زحل واقع ہو تو بیوی بدصورت بداخلاق ملے۔ یا دائم المریض ہو

ساتویں گھر کے مالک سیارہ کا دوسرے گھروں میں ثمرہ

ساتویں گھر کا مالک سیارہ زائچے کے خانہ اول یعنی طالع میں آ جائے تو بیوی کنجوس، لڑاکی نافرمان ملے۔ دوسرے گھر میں آئے تو بیوی کو مرض صرف اختناق الرحم یا سیلان الرحم کے باعث اولاد میں قلت رہے یا حمل ضائع ہو جایا کریں۔

ساتویں گھر کا مالک تیسرے گھر میں آجائے تو دونوں میاں بیوی عیش پسند لیکن اس کی بیوی کو اس کے خاندانی لوگ تکلیف دینے پر آمادہ رہا کریں۔

ساتویں گھر کا مالک سیارہ چوتھے گھر میں آجائے تو دونوں

میاں بیوی ایک دوسرے کے تابعدار رہیں۔ قناعت پسند زیادہ روپیہ پیسے کے مالک نہ ہوسکیں۔

ساتویں گھر کا مالک سیارہ اگر پانچویں گھر میں آجائے تو بیوی صاحب جمال ملے۔ اولاد کا سکھ نصیب ہو۔ نیز بیوی کم زبان اور اعلیٰ نسب سے ہو۔ اس کے علاوہ اگر ساتویں گھر کا مالک چھٹے گھر میں آجائے تو ساس یا سولو و بیوی کا آرام پائے نکاح شادی اتفاقیہ یا جھگڑے سے ہو۔ نیز بیوی کو موت سے قبل خاوند کی موت واقع ہو۔

ساتویں گھر کا مالک سیارہ اگر ساتویں میں ہو تو بیوی حسین ملے اور تابعداری کرنے والی ہو۔ اولاد کا سکھ نصیب ہو۔ اور دشمنوں پر غالب رہے۔

ساتویں کا مالک اگر آٹھویں گھر میں آجائے تو نکاح کے بعد تھوڑے ہی عرصہ میں بیوی کا انتقال ہو جائے یا ہر وقت بیمار رہے۔ لڑائی جھگڑا ہونے کے باعث دوسری شادی کرنی پڑے۔

ساتویں گھر کا مالک اگر نویں گھر میں آجائے تو بیوی حلیم طبع، فرمانبردار ہو۔ لیکن نکاح کے بعد کسی وجہ سے قوت مردمی میں نقص واقع ہو جائے۔

ساتویں گھر کا مالک سیارہ اگر دسویں گھر میں واقع ہو تو

بیوی خودپسند، سینہ زور، عیش پرست، فضول خرچ لیکن
صاحبِ اولاد ہو جائے۔
ساتویں گھر کا مالک سیارہ اگر گیارہویں گھر میں آجائے تو
بیوی نرم مزاج شوہر سے وفاداری کرے لیکن امراضِ رحم
سے تکلیف میں رہے۔
ساتویں گھر کا مالک سیارہ اگر بارہویں گھر میں آجائے تو
دونوں میاں بیوی فضول خرچ، عیش و عشرت میں روپیہ کا
نقصان کریں۔

زائچہ کے ساتویں گھر میں سیارگان کا ثمرہ

اگر زائچہ ولادت کے پانچویں، ساتویں، نویں گھر میں
سیارگان شمس و زہرہ واقع ہوں تو سائل یا مولود کی شادی
کے بعد کسی نہ کسی باعث سے اس کی بیوی کی بائیں آنکھ
جاتی رہے یا نقص واقع ہو جائے۔
اگر ساتویں گھر میں مریخ واقع ہو تو نکاح کے بعد تھوڑے
ہی عرصہ میں اس کی بیوی مر جائے نیز یہ شخص قرابت مردی
سے محروم ہو یا ہو جائے۔ اس کے علاوہ...
... اگر زائچہ میں مریخ چھٹے گھر اور راس ساتویں گھر میں
آجائے تو بھی اس کی بیوی زندہ نہ رہے اور مولود خلاف

...وت بنی کیا کرے۔ اگر ساتویں گھر میں عطارد آجائے تو
...ولود اپنی بیوی کو چھوڑ کر بازاری عورتوں سے میل ملاپ رکھے۔
زائچہ ولادت کے ساتویں گھر میں اگر سیارہ قمر، زحل، راس
...یں واقع ہوں تو سائل کے زائچہ کی دو بیویاں ہوں، ایک
...صورت والی، دوسری خوبصورت۔ زائچے کے ساتویں گھر
...یں جتنے سیارے واقع ہوں یا جتنے سیاروں کی نظرِ کامل اس
...گھر میں پڑتی ہو اتنی ہی شادیاں ہوں۔
ساتویں گھر میں زہرہ و عطارد دونوں واقع ہوں تو کم
...رکا میں شادی ہو جائے۔ ساتویں گھر میں سیارہ شمس اپنے گھر
...کو نظرِ کامل سے دیکھتا ہو تو مولود کی چھ شادیاں ہوں، اگر
...کوئی اور سیارہ بھی نظرِ کامل سے دیکھتا ہو تو چھ سے زیادہ
شادیاں ہوں۔
ساتویں گھر کے زائچہ میں سیارہ زحل و زہرہ دونوں واقع
ہوں تو مولود کی دو شادیاں ہوں جن میں سے ایک بیوہ یا مطلقہ
سے نکاح ہو اور دونوں بیویاں گھر میں بیک وقت موجود
رہیں۔
ساتویں گھر کا مالک ستارہ یا زہرہ ستارہ برج جوت میں
واقع ہوں تو شادی مرضی کے خلاف ہو۔
ساتویں گھر میں سیارگان قمر و زحل واقع ہوں تو دو

شادیاں ہوں۔

ساتویں گھر میں سیارہ راس آجائے اور سیارہ مریخ زائچہ کے نویں سیارہ زحل زائچہ میں چھٹے گھر واقع ہوں تو شادی کے آٹھ سال بعد اس کی بیوی کا مر جائے۔

ساتویں گھر میں مریخ واقع ہو اور سیارہ زحل نظر کامل سے دیکھتا ہو تو شادی کے بعد جلد ہی اس کی عورت مر جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ساتویں گھر میں اگر مریخ واقع ہو اور سیارہ زحل کی نظر کامل نہ بھی ہو تو بھی اس کی عورت مر جاتی ہے۔

نوٹ: یہ میرے اپنے مشاہدہ میں آیا ہے۔

ساتویں گھر میں سیارگان زہرہ و عطارد آجائیں تو عورت مرد میں ہمیشہ تکرار لڑائی جھگڑا ہوتا رہے۔

ساتویں گھر کا مالک سیارہ ہمراہ سیارگان شمس و زہرہ زائچہ میں چھٹے، آٹھویں، بارہویں گھر میں آجائیں تو مولود کی شادی اندھی عورت سے ہو یا شادی کے بعد کسی وجہ سے اندھی ہو جائے۔

ساتویں گھر میں شمس، دسویں گھر سیارہ زحل آجائے اور سیارہ مشتری ان دونوں گھروں میں سے کسی ایک کو نظر کامل سے دیکھتا ہو یا سیارہ قمر ساتویں میں ہو اور ساتویں گھر کا مالک سیارہ اپنے گھر ہمراہ سیارہ زحل واقع ہو تو اس کی بیوی کو استقاط حمل کا عارضہ رہے یا کمسنی میں بچے ضائع ہو جایا کریں۔

ساتویں گھر کا مالک سیارہ و طالع کا مالک سیارہ زائچہ میں چھٹے گھر میں واقع ہوں تو میاں بیوی میں ہر وقت تکرار لڑائی جھگڑا ہوتا رہے۔

ساتویں گھر میں سیارہ زحل اور خانہ اول میں مریخ آجائے تو اول بیوی زندہ نہ رہے۔ اس کے بعد جو شادی ہو وہ ہمیشہ پسند بیوی ہو۔

ساتویں گھر کا مالک سیارہ زائچہ کے خانہ اول میں ہو اور خانہ اول کا مالک سیارہ ساتویں میں ہو تو دونوں میاں بیوی آرام سے زندگی بسر کریں۔

ساتویں گھر میں اگر سیارہ زحل آجائے تو نیچ ذات کی عورت سے شادی ہو۔ نیز آوارہ عورتوں سے میل ملاپ رکھے یا غیر مذہب سے شادی ہو۔

ساتویں گھر میں سیارہ راس، چھٹے گھر میں مریخ، آٹھویں گھر میں زحل واقع ہوں تو عورت مر جائے۔ اس کے علاوہ سیارہ شمس، مریخ، زحل زائچہ کے خانہ اول میں آجائیں تو شادی کے بعد مرد جلد مر جائے۔

سیارہ راس اگر ساتویں گھر میں ہو اور اس گھر کو کوئی دیگر نحس سیارہ دیکھتا ہو تو نکاح کے بعد عورت جلد مر جائے۔

زائچہ کے پانچویں، ساتویں، نویں ان تینوں گھروں میں کسی

ایک گھر میں سیارہ شمس و زہرہ آجائیں تو شادی جذامی عورت سے
ہو یا شادی کے بعد اس کو جذام، برص وغیرہ کا عارضہ لاحق ہو
جائے۔

زائچہ میں نویں گھر کا مالک اگر طاقتور ہو تو مرد کی وجہ سے
عورت کی زندگی و خوش نصیبی ظاہر ہو۔ اگر زائچہ میں دوسرے گھر کا
مالک سیارہ طاقتور ہو تو شادی کے بعد عورت کے نصیب سے
مرد کی خوش قسمتی ظاہر ہو۔

بربادی، تباہی کرنے والی عورت کی پیدائش کے تحت۔ دوسری
ساتویں، دسویں، بارہویں ہو۔ اور سیارہ شمس در منزل (نچھتر)
ثریا، طرفہ، جدر، سعد السعود بزبان ہندی کرتکا، اشلیکھا، مگھ،
ست بکھا، نچھتر ہو تو سنیچر وار اتوار یا منگل کو پیدا ہو۔ اور زائچہ
ولادت کے خانہ اول میں مریخ یا زحل یا شمس واقع ہو تو وہ
عورت جس گھر میں آجائے اس گھر کو تباہ کر دے۔

ساتویں گھر میں سیارہ راس، زحل، مریخ، شمس ان میں سے
کوئی ایک آجائے اور چوتھے گھر میں سیارہ قمر، عطارد و زہرہ
مشتری ان میں سے کوئی ایک واقع ہو تو مرد کی شادی کے بعد
اس کی عورت مر جائے اور کوئی دوسری عورت اس کے پاس
رہے۔ اور اگر زائچہ میں ساتویں گھر و چوتھے گھر دونوں جگہ
نحس سیارے واقع ہوں تو نہ شادی کی عورت رہے اور

کا بت والی عورت اس کے قبضے میں رہے۔ پس زائچے کے ساتویں
اور چوتھے گھر میں اگر نحس سیارے واقع ہوں اور سیارہ زہرہ
کمزور حالت میں مقیم ہو تو تمام عمر مجرد رہنا پڑے۔ اس کے علاوہ
اگر زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ شمس، مریخ، زحل تینوں آجائیں
تو شادی کے بعد جلد ہی مرد مر جائے۔

ساتویں گھر میں مریخ ہو اور زحل نظر کامل سے دیکھتا ہو تو
عورت جلد مر جائے یا طلاق دینا پڑے۔

ساتویں گھر میں سیارہ زحل و زہرہ آجائیں تو عورت طلاق
یافتہ سے شادی ہو۔

نکتہ: مرد کے زائچہ ولادت کے خانہ اول، چہارم، ہفتم،
ہشتم، یازدہم گھر میں اگر سیارہ راس یا کیتو زحل کے آجائے تو وہ
شخص ہندی جوتشیوں کے عقائد کے لحاظ سے منگلیک کہلاتا ہے
جس کا ثمرہ یہ ہے کہ شادی کے بعد جلد اس کی بیوی مر جائے۔
اور اگر لڑکی کے زائچہ ولادت میں سیارہ مریخ انہی مندرجہ
بالا گھروں میں آجائے یعنی واقع ہو تو شادی کے بعد اس کا
خاوند جلد مر جائے۔ اور اگر دونوں کے زائچہ ولادت میں
سیارہ مریخ مندرجہ بالا گھروں میں واقع ہو تو لڑکی و لڑکا
دونوں منگلیک کہلائیں گے جس کا ثمرہ یہ ہے کہ شادی کے بعد
دونوں میاں بیوی کو کسی قسم کا خطرہ لاحق ہونے کا اندیشہ نہیں ہوگا۔

ستیارہ مریخ کا خاص اثر

منگلیک لڑکا ہو یا لڑکی اپنی عمر کے ۱۹، ۲۲، ۲۵، ۲۵ سال میں نکاح یا شادی نہ کریں۔ کیونکہ یہ اس کی نحوست کے خاص سال ہیں۔

مریخ کی نحوست

مریخ کی نحوست کو ستیارہ زحل زائل کر دیتا ہے مثلاً ایک مرد یا لڑکی کے زائچہ ولادت میں چوتھے گھر سیارہ مریخ مقیم ہے اور سیارہ زحل اس کے زائچہ میں ساتویں، آٹھویں، بارہویں یا خانہ اول میں واقع ہو۔ تو منگل کا نحس اثر زائل ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سیارہ مریخ کے ہمراہ اگر ستارہ زحل آ جائے تو بھی منگل کی تاثیر زائل ہو جاتی ہے۔ بلکہ بروقت نکاح، نسبت وغیرہ ان چیزوں کا خیال کر لینا ضروری ہے۔

اولاد

زائچہ ولادت میں اس کا درجہ پانچواں گھر علم و عقل و اولاد سے وابستہ ہے۔ اگر طالع کا مالک ستارہ یا سیارہ قمر کسی یعنی زائچہ کے خانہ اول میں آیا ہو تو صاحب اولاد ہو۔

زائچہ کے پانچویں یا گیارہویں گھر میں سیارہ قمر زہرہ ہو یا مالک دائرہ سیارہ آ جائیں تو صاحب اولاد ہو۔

زائچہ کے خانہ اول یا نویں گھر میں سیارہ مشتری مقیم ہو تو صاحب اولاد ہو۔

زائچہ کے پانچویں گھر کا مالک سیارہ زہرہ، مشتری، قمر ان ستاروں کی پانچویں گھر پر نظر ہو تو اولاد کثرت سے ہو اور زندہ رہے۔ اگر زائچہ کے پانچویں گھر میں کوئی نحس سیارہ واقع ہو اور اس گھر کے مالک سیارہ کی اس گھر پر نظر نہ ہو تو اولاد نہ ہو۔ اگر زائچہ میں پانچویں گھر کو سیارہ قمر یا زہرہ نہ دیکھتے ہوں تو اولاد ہرگز نہ ہو۔

اگر زائچہ میں چوتھے، ساتویں، دسویں گھر میں سیارہ قمر و زہرہ کے ہمراہ کوئی نحس سیارہ واقع ہو تو اولاد سے محروم رہے۔ اگر ہو تو زندہ نہ رہے۔ اگر طالع کا مالک ستیارہ مذکر برج میں واقع ہو اور پانچویں کا مالک بھی مذکر برج میں ہو اور پانچویں گھر پر طالع کے مالک سیارہ کی نظر ہو تو اول لڑکا پیدا ہو اور زندہ رہے۔

۱: اس کے علاوہ زائچہ کے تیسرے، پانچویں، ساتویں، نویں، گیارہویں گھر میں ستیارہ زحل واقع ہو تو اول اولاد لڑکا ہو۔

۲ : اور اگر بروقت زحل رجعت میں غروب حالت میں ز
تو لڑکی پیدا ہو۔

۳ : طالع اور پانچویں گھر دونوں برُج کے ہوں تو اوّل لڑ
پیدا ہوگا۔

۴ : زائچہ میں دو یا چار ستارے دو بھاؤ برج میں واقع ہوں
اور ستارہ عطارد اُس گھر پر ناظر ہو تو بیک وقت لڑ
لڑکے پیدا ہوں۔

۵ : دو یا چار ستاروں کا اجتماع دو بھاؤ برُج میں ایسا واقع
ہو کہ ان میں مذکر ستارے کم ہیں، مؤنث زیادہ ہیں یا
مذکر ستارے اگر طاقتور نہیں ہیں یا رجعت میں ہیں یا
بحالت غروب کے ہوں اور ناظر ستارہ عطارد غروب
ہو یا رجعت میں ہو تو دو لڑکیاں بیک وقت پیدا ہوں
اور دونوں زندہ رہیں اور اگر اجتماع ستارگان ہم پلہ ہوں تو
بیک وقت ایک لڑکا اور لڑکی پیدا ہو۔

۶ : زائچہ ولادت کے پانچویں گھر میں اگر ستارہ زہرہ طاقتور
ہو تو یکے بعد دیگرے پھر لڑکیاں پیدا ہوں۔ اس علاوہ
جتنے مؤنث ستارے پانچویں گھر پر ناظر ہوں اتنے ہی
لڑکیاں پیدا ہوں۔

۷ : پانچویں گھر میں ستارہ عطارد بحالت رجعت یا غروب

حالت میں واقع ہو تو اوّل اولاد مخنث پیدا ہو یا شکل مؤنث
اولاد پیدا ہو۔

۸ : ستارہ قمر و طالع یعنی لگن دو نحس ستاروں کے درمیان
واقع ہوں تو اوّل اولاد پیدا ہوتے ہی مر جائے اور ساتھ
ہی اس کی والدہ بھی مر جائے۔ جن دو نحس ستاروں کے
درمیان ستارہ قمر و طالع واقع ہوں اگر وہ دونوں ستارے
بحالت رجعت یا غروب ہوں تو پیدا ہونے پر بچہ زندہ
نہ رہے۔ اور اس کی والدہ بچ جائے۔

۹ : اگر زائچہ کے ساتویں گھر میں ستارہ قمر، زہرہ آجائیں تو
اولاد میں لڑکیاں زیادہ ہوں۔

۱۰ : زائچہ کے ساتویں گھر پر ستارہ قمر و زہرہ ناظر ہوں تو
اوّل اولاد لڑکی پیدا ہو۔ اور بہت خوش قسمت واقع ہو۔

۱۱ : پانچویں گھر میں جتنے مذکر ستارے واقع ہوں یا جتنے مذکر
ستارے پانچویں گھر پر ناظر ہوں اتنے ہی لڑکے پیدا ہوں
اور جتنے مؤنث ستارے پانچویں گھر واقع ہوں یا ناظر
ہوں اتنی ہی لڑکیاں پیدا ہوں۔

۱۲ : جتنے نحس ستارے پانچویں گھر پر ناظر ہوں اتنی ہی
اولادیں ہو کر مر جایا کریں۔ یا اتنے ہی حمل ضائع ہو جائیں۔

۱۳ : اگر کوئی سعد ستارہ مذکر خانہ پنجم میں بحالت رجعت

واقع ہو یا پانچویں گھر پر ناظر ہو تو تین لڑکے پیدا ہوں۔ اور
اگر کوئی مؤنث سیارہ پانچویں گھر میں بحالت رجعت واقع
ہو یا ناظر ہو تو تین لڑکیاں یکے بعد دیگر پیدا ہوں۔

مولود کس ذریعہ سے امیر ہوگا

۱: وقتی زائچہ یا زائچہ ولادت کے دسویں گھر کا مالک اپنے
گھر میں یا شرف میں خانہ اوّل چوتھے، ساتویں، نویں یا
دسویں واقع ہو تو مولود وقت حاکم صاحب املاک
اعلیٰ درجہ کی ملازمت پر فائز ہو سکے۔

۲: اگر سیارگان قمر، عطارد، زہرہ، مشتری زائچہ کے خانۂ
اوّل، چہارم، پنجم، ہفتم، دہم میں آجائیں تو سائل یا مولود
کو حکومت کی جانب سے درجہ سفراء، وزارت، جج یا
کوئی دیگر عدالتی کام سپرد ہو یا کوئی اعلیٰ تجارتی کام،
ٹھیکیداری کے کام سے دولت حاصل کرے۔

۳: اگر سیارہ مشتری و زہرہ زائچہ میں جنت برج میں
واقع ہوں اور عطارد سیارہ خانہ اوّل میں ہو۔ مریخ
دسویں گھر ہو تو سائل کو زمینداری، کھیتی باڑی کے
کاموں سے نفع ہو۔

۴: زائچہ کے خانہ اوّل میں مشتری سیارہ قمر، زائچہ میں چوتھے

ساتویں، دسویں واقع ہو تو اتفاقیہ روپیہ ملنے پر امیر ہو۔
اگر زائچہ کے خانہ اوّل میں زحل واقع ہو۔ تو بے شک سائل
یا مولود صاحب ثروت ہو۔ لیکن بوجہ دائم المریض ہونے
کے زیادہ تر خرچ اپنی بیماری پر کیا کرے۔

۵: اگر زائچہ کے خانہ اوّل میں مریخ واقع ہو تو کسی سوسائٹی
کا صدر یا ممبر۔ دشمنوں کی جانب سے اسلحہ وغیرہ کے ذریعہ
سے حملہ کا خطرہ لاحق رہے اور اس سے بچنے کے متعلق
اُس پر خرچ کیا کرے۔

۶: اگر زائچہ کے خانہ دوئم میں ایک سے زیادہ نحس سیارے
واقع ہوں تو سائل یا مولود بذریعہ تجارت یا دستکاری
کافی روپیہ حاصل کرے۔ لیکن اس کا کمایا ہوا روپیہ
عدالتی کاموں میں خرچ ہو جایا کرے۔ اور جوان عمر میں
کسی امور کے تحت سزا قید یا جرمانہ وغیرہ کے ہونے
کا امکان ہے۔

۷: اگر زائچہ کے خانہ اوّل سے یا جس گھر میں سیارہ قمر واقع
ہو وہاں سے دسویں گھر سیارہ شمس واقع ہو تو جدی
پشتی رئیس، جاگیردار والد یا والدہ کے خاندان کے
باعث امیر ہو۔

۸: زائچہ کے خانہ اوّل سے دسویں گھر سیارہ قمر واقع ہو تو

والدہ کے نسب یعنی نانیال کے خاندان سے یا کسی
بطور تبنّے ہونے کے جائیداد یا میراث کا مالک بن
جائے۔

۹: اگر زائچہ کے خانہ اوّل سے دسویں گھر سیارہ مریخ
ہو تو بہن بھائیوں یا کسی خاص دوست کی وراثت
میں آئے۔ نیز ستارہ مشتری کا بھی یہی ثمر ہے۔

۱۰: زائچہ کے خانہ اوّل سے دسویں گھر سیارہ عطارد آ
جائے تو تجارت علم کے ذریعہ سے دولت حاصل
ہو۔ نیز کسی دشمن کی جائیداد بھی ہاتھ لگے۔

۱۱: زائچہ کے خانہ اوّل سے اگر زہرہ دسویں واقع ہو تو
بیوی کے آبائی خاندان یا سسرال کے کسی مرد کی
جائیداد کا مالک بن جائے اگر زائچہ کے خانہ اوّل سے
دسویں گھر سیارہ زحل واقع ہو تو نیچ ذات کے لوگوں
سے مفاد حاصل کرے یا کسی نوکر، خدمتگار کی دولت
ملے وغیرہ وغیرہ۔ نوٹ: سیارگان راس
ذنب کیلئے بھی وہی حکم ہے جو کہ زحل کا ہے۔

دشمن، مقدمہ، بیماری

۱: زائچہ کے چھٹے گھر سے جس کا ذکر صفحہ نمبر ۹۰ پر درج ہے۔ بیماری دشمن مقدمہ وغیرہ کا پتہ معلوم کیا جاتا ہے اور
اسی سے جادو، سحر، مال مویشی کا حال معلوم کیا جاتا ہے۔
اس گھر میں اگر سیارہ شمس واقع ہو تو نقل و حرکت و عدالتی
کاموں میں نقصان دکھائے۔

۲: سیارہ قمر آ جائے تو دشمنوں سے خوف و ہراس، دمہ
کھانسی، دق، مبنوط المولسی کے عارضہ سے تکلیف اٹھائے۔

۳: سیارہ مریخ واقع ہو تو معدہ یا انتڑیوں میں نقص،
دشمنوں پر فتح، ملکی معاملات میں مشہور، سیاسی کھلاڑی ہو۔

۴: عطارد ہو تو حلال کی کمائی کے کھانے والا، حقیقی پارسا
پاک محبت کا متلاشی، صاف گوئی سے دوسروں کو
دشمن بنا لیا کرے۔ ظاہری نمائش کو پسند نہ کرے۔

۵: مشتری چھٹے گھر میں ہو تو والدہ بیمار رہے۔ یا کوئی دیگر
فکر اس کی جانب سے لاحق رہے۔ نانیال کے گھر سے
مفاد حاصل کرے۔

۶: چھٹے گھر میں ستارہ زہرہ آ جائے تو میاں بیوی میں
ناچاقی رہے۔ شراکتی تجارت سے نقصان اٹھائے۔

۷: زحل چھٹے گھر واقع ہو تو دشمنوں پر غالب، صاحب جائداد،
زرعی اراضی پر قابض، عدالتی کام پیرو ہوں اور اس
کا کمایا ہوا روپیہ اس کے استعمال کے علاوہ اس کے

عزیز و اقارب کے کاموں میں زیادہ صرف ہوا کرے۔

۸: چھٹے گھر میں سیارہ راس ہو تو دشمنوں کے مقابلہ میں کامیاب رہا کرے۔ دماغی بیماری، مالیخولیا، نسیان یا دیگر اعصابی امراض سے تکلیف اٹھائے۔

۹: زائچہ کے چھٹے گھر میں سیارہ ذنب ہو تو مرض اسہال، بواسیر یا دیگر امراضِ مقعد، ناسور، بھگندر کے باعث تکلیف اٹھائے نیز اوائل عمر میں کسی چھوت دار مرض کے لاحق ہونے کا اندیشہ ہو۔

چھٹے گھر کے مالک سیارہ کا ثمرہ

۱: چھٹے گھر کا مالک سیارہ اگر اپنے ہی گھر میں ہو تو اس کے عزیز و اقارب اس کے ہم خیال نہ رہیں۔ لیکن دشمن کے مقابلہ میں کامیابی حاصل کرے۔ عدالتی کاموں میں زیادہ وقت صرف کرے۔

۲: چھٹے گھر کا مالک سیارہ زائچہ کے دوسرے گھر میں واقع ہو تو صاحب زائچہ آرٹسٹ، مصور، انجینئر یا دیگر دستکاری میں کمال حاصل کرے۔ لیکن اس کی صحت بحال نہ رہا کرے۔

۳: چھٹے گھر کا مالک سیارہ زائچہ کے تیسرے گھر میں ہو تو

ہو تو جوانی عمر میں نیا شوق یا بد صحبت سے اپنے کنبے کے روپے کے علاوہ اپنا جدی ورثہ بھی اس کے قبضے سے نکل جائے۔

۴: زائچہ کے چھٹے گھر کا مالک سیارہ زائچہ کے چوتھے گھر میں واقع ہو تو ابتدائی عمر میں والدین سے علیحدگی یا نافرمانی، آخری عمر میں اولاد سے ناچاقی ہے۔

چھٹے گھر کا مالک سیارہ زائچہ کے چھٹے گھر میں آ جائے تو خود غرضی سے زندگی بسر کرے۔ دشمنوں پر غالب ہے۔ دوسروں کی بات پسند نہ کیا کرے۔

۵: چھٹے گھر کا مالک سیارہ زائچہ کے پانچویں گھر میں آ جائے تو کسی خرابِ صحبت سے اپنے جسم کو اور اپنے علم و عقل کو نقصان پہنچائے۔

۷: چھٹے گھر کا مالک سیارہ زائچہ کے ساتویں گھر میں ہو تو عدالتی کاموں، بحث مباحثہ کے پیشے سے روزی کمائے اور اس کی کمائی کا بیشتر حصہ عشق و محبت کے کاموں میں صرف ہوا کرے۔ حسن پرست اور رنگ رنگ کا شائق ہو۔

۸: چھٹے گھر کا مالک سیارہ زائچہ کے آٹھویں گھر میں ہو تو صاحب زائچہ کی اچانک موت

زہریلے جانور کے ڈس جانے سے ہو۔

۹: چھٹے گھر کا مالک ستیارہ زائچہ کے نادیں گھر میں ہو۔ تو کسی نہ کسی وجہ سے اولاد کی تکلیف رہے۔ نیز کسی مرض کے تحت دائیں یا بائیں ٹانگ میں نقص واقع ہو جائے۔

۱۰: زائچہ کے چھٹے گھر کا مالک ستیارہ دسویں گھر میں ہو تو والد کے نقش قدم پر نہ چلے۔ ویسے مال دار اور ذی عزت ہو۔

۱۱: چھٹے گھر کا مالک ستیارہ زائچہ کے گیارہویں گھر میں ہو تو دشمنوں سے خوف اور اپنے مخالفوں کے مقابلہ میں روپیہ خرچ کیا کرے۔ بلکہ کوئی ایسا باعث بھی ہو گا کہ یکایک اس کا زر و مال ضائع ہو۔

۱۲: چھٹے گھر کا مالک ستیارہ زائچہ کے بارھویں گھر میں ہو تو مال مویشی پالنے کا شائق ہو سیر و سیاحت میں حصہ لینے والا ہو مختلف ممالک کا سفر کرے اور زر و مال اوسط درجہ کا ہو۔

زائچہ کے چھٹے گھر میں قابض ستیارگان کا ثمرہ

۱: چھٹے گھر کا مالک ستیارہ طالع میں ہو۔ اور اس کے ہمراہ

ستیارہ شمس ہو یا ستیارہ شمس آٹھویں گھر میں مقیم ہو تو مولود کو جلدی امراض یا امراض برص وغیرہ نے لاحق ہونے سے جلد خراب ہو جائے اور بدن بدصورت ہو جانے کا خدشہ ہے۔

۲: زائچہ میں جنم لگن برج دلو ہو اور چھٹے گھر کا مالک ستیارہ ہمراہ ستیارہ قمر طالع میں ہو یا زائچہ کے آٹھویں گھر میں واقع ہوں تو مولود کے منہ پر داغ ہو۔

۳: چھٹے گھر میں ستیارہ زہرہ و مریخ واقع ہوئے اور ستیارہ شمس نظر کامل سے دیکھتا ہو تو مولود دائم المرض ہو۔

۴: چھٹے گھر میں ستیارہ زحل واقع ہو تو مرض وجع المفاصل پیدا ہو۔ یا پاؤں کو کوئی تکلیف دے۔ ستیارہ راس واقع ہو تو دانتوں کو ناسورہ یا پائیوریا وغیرہ کا مرض ہو۔ مریخ یا زحل زائچہ کے چھٹے یا آٹھویں گھر میں واقع ہوں تو مرض ہسٹریا یا اختناق الرحم مرگی وغیرہ کا مرض ہو۔ ستیارہ قمر و عطارد چھٹے گھر میں واقع ہوں تو کسی زہریلی چیز کے کھانے سے موت واقع ہو۔

۵: جنم لگن برج سرطان ہو۔ ستیارہ مریخ و عطارد چھٹے

گھر میں آجائیں۔ تو مولود جعل سازی بدصحبت سے نقصان اٹھایا کرے۔

۶: زائچہ کے چھٹے گھر میں قمر، مریخ راس، زحل، چاروں سیارے اکٹھے ہوں تو شست الوجود، اور دوسروں کا دست نگر، مفت کا مال کھانے والا ہو

۷: زائچہ کے چھٹے گھر میں شمس، مریخ، زحل یہ تینوں سیارے آجائیں تو مولود کو کوئی لاعلاج مرض لاحق

۸: طالع کا مالک سیارہ چھٹے گھر میں ہو۔ اور چھٹے گھر کا مالک سیارہ طالع میں ہو تو وہ شخص جذامی ہو

۹: چھٹے گھر کا مالک سیارہ ہمراہ سیارہ شمس طالع میں آجائے تو فساد خون سے تکلیف پہنچے۔

۱۰: چھٹے گھر کا مالک ستیارہ ہمراہ سیارہ راس زائچہ کے ساتویں گھر واقع ہو تو ضعف معدہ، انتڑیوں میں نقص وغیرہ کی تکلیف ہو

۱۱: چھٹے گھر کا مالک ستیارہ زائچہ کے چوتھے، آٹھویں بارہویں گھر میں واقع ہو۔ اور سیارہ زحل نظر کامل رکھتا ہو۔ تو مولود کانوں سے بہرہ ہو جائے۔

۱۲: چھٹے گھر میں زحل و مریخ آجائیں تو مولود کی بیوی کو اسقاط حمل کا عارضہ لاحق ہو

زائچہ کے چھٹے گھر پر سیارگان کی نظرات کا ثمرہ

۱: زائچہ کے چھٹے گھر کو سیارہ شمس نظر کامل سے دیکھتا ہو تو مولود کی دائیں آنکھ میں نقص ہو۔ دشمنوں پر فتح پائے۔ والد کا ورثہ حاصل کرے۔

۲: زائچہ کے چھٹے گھر کو سیارہ قمر نظر کامل سے دیکھتا ہو تو مولود کی بائیں آنکھ میں نقص ہو۔ مرض جریان ہو۔ قوت مردمی میں کمی ہو، مخالف زیادہ رہیں۔

۳: زائچہ کے چھٹے گھر کو مریخ نظر کامل سے دیکھتا ہو تو مولود ننہال سے تکلیف پائے۔ کسی لڑائی جھگڑے یا اتفاقیہ اسلحہ وغیرہ سے چوٹ کھائے

۴: زائچہ کے چھٹے گھر کو سیارہ عطارد نظر کامل سے دیکھتا ہو تو بخیلوں، چغل خوروں کی صحبت سے نقصان اٹھائے اور ان کی پاسداری میں روپیہ کا نقصان، وقت کے حاکم کی نظروں میں حقیر خیال کیا جائے۔

۵: زائچہ کے چھٹے گھر کو سیارہ مشتری نظر کامل سے دیکھتا ہو، تو والدہ کی خدمت کرے، جھوٹ، فریب جعل سازی وغیرہ کے ذریعے سے روپیہ پیدا کرنے والا ہو۔

۶: زائچہ کے چھٹے گھر کو سیارہ زہرہ نظرِ کامل سے دیکھتا ہو
تو عیش پرستی، شراب نوشی اور حسن پرستی میں روپیہ
ضائع کرے اور اس کے مخالف بھی زیادہ ہوں۔

۷: زائچہ کے چھٹے گھر کو سیارہ زحل نظرِ کامل سے دیکھتا
ہو تو دشمنوں پر غالب ہو۔ ننہال سے یا تو اتفاق نہ
رہے یا کسی باعث سے ان کی جانب سے تکلیف میں
رہے اور دائم المریض رہے۔

۸: زائچہ کے چھٹے گھر کو سیارہ راس نظرِ کامل سے دیکھتا ہو
تو دشمنوں پر غالب رہے۔

۹: زائچہ کے چھٹے گھر کو سیارہ ذنب دیکھتا ہو، تو پاؤں
کو تکلیف ہو۔ اعضائے تناسل کے مرض سے تکلیف
اٹھائے، خویش و اقارب سے نفع نہ ہو۔

سیارگان کی رجعت و مستقیم حالت اور طلوع و غروب کا بیان

سیارہ مریخ

سیارہ مریخ جس برج میں ہو۔ اُسے برج سے پانچویں
برج میں سیارہ شمس ہو۔ یعنی درمیان میں فاصلہ ۱۲۰ درجہ کا
ہو تو سیارہ مریخ رجعت میں ہو جاتا ہے اور جب ۱۲۰
یعنی چار برج شمس سے آگے چلا جاتا ہے تو مستقیم حالت
میں ہو جاتا ہے۔ جس برج میں اس کو رجعت ہوتی ہے
اس برج کو ۱۲۷ یوم میں طے کرتا ہے۔

سیارہ عطارد

سیارہ عطارد جب ستائیس درجے آفتاب کے پیچھے ہوتا ہے۔ تو رجعت میں ہو جاتا ہے جس برج میں رجعت کرتا ہے اس کو ۲۴ دنوں میں طے کرتا ہے۔ تمام سال میں خواہ کتنی ہی مرتبہ رجعت کرے۔ بائیس دن سے زیادہ رجعت میں نہیں رہتا۔

سیارہ مشتری

مشتری و شمس کا فاصلہ جب ۱۲۰ درجہ درمیانی ہو جیسا سیارہ مریخ کی نسبت لکھا گیا ہے تو سیارہ مشتری رجعت میں ہو جاتا ہے۔ جس برج میں رجعت کرتا ہے اس کو چار مہینوں میں طے کرتا ہے اور پھر آٹھ مہینے مستقیم حالت میں چلتا ہے

سیارہ زہرہ

یہ سیارہ ۴۵ درجے آفتاب سے آگے نہیں جاتا ہے جب ۴۵ درجے سیارہ شمس سے پیچھے ہوتا ہے تو رجعت میں ہو جاتا ہے۔ جس برج میں رجعت کرتا ہے اس برج کو ۱۰۷ ایام میں طے کرتا ہے ... برج جس سال رجعت

ہوتا ہے اس سال ۴۰۷ ایام میں بارہ برجوں کو طے کرتا اور مستقیم حالت میں ۳۲۴ ایام میں بارہ برجوں کی مسافت سے کرتا ہے۔ یہ سیارہ ایک سال رجعت میں ہوتا ہے پھر دوسرے سال میں اس کو رجعت نہیں ہوتی ہے۔

سیارہ زحل

جس برج میں سیارہ زحل ہو۔ وہاں سے پانچویں یا نویں برج میں شمس واقع ہو یعنی درمیانی فاصلہ ۱۲۰ درجوں کا ہو۔ تو سیارہ رجعت ہو جاتا ہے اور جب ۱۲۰ درجے سیارہ شمس کے آگے ہو تو مستقیم حالت میں ہوتا ہے۔ جس برج میں رجعت کرتا ہے اس برج کو پانچویں مہینے کے اواخر تک طے کرتا ہے۔

نوٹ: ان پانچوں سیاروں کو خمسہ متحیرہ کہا جاتا ہے۔

سیاروں کے طلوع وغروب دریافت کرنا

سیارہ قمر: جب سیارہ شمس کے گیارہ درجے پیچھے ہوتا ہے تو غروب حالت میں ہوتا ہے۔ اور جب ۱۲ درجے آگے ہوتا ہے تو طلوع ہوتا ہے۔

سیارہ مریخ: مریخ جب ۱۸ درجے شمس کے پیچھے ہوتا

ہو وہ مولود کا جنم نچھتر ہوتا ہے۔ اب یہ معلوم کرنا ہے کہ مولود
کو یوم ولادت سے اول دور اکبر کس سیارہ کا شروع ہوگا
اس کے لیے آپ اشنی نچھتر سے مولود کے جنم نچھتر تک شمار
کریں جو حاصل ہو۔ اس میں سے دو عدد کم کر دیں باقی کو ۹ پر
تقسیم کر دیں۔ جو عدد باقی بچے اُسی سیارہ کا یوم ولادت سے
دور اکبر شروع ہوگا۔ مثلاً اگر ایک عدد باقی بچے تو سیارہ شمس
کا دور اکبر چھ سالہ۔

دو بچیں تو سیارہ قمر کا دور اکبر دس سالہ۔
تین بچیں تو سیارہ مریخ کا دور سات سالہ۔
چار بچیں تو سیارہ راس کا دور اٹھارہ سالہ۔
پانچ بچیں تو سیارہ مشتری کا دور سولہ سالہ۔
چھ بچیں تو سیارہ زحل کا دور اُنیس سالہ۔
سات بچیں تو سیارہ عطارد کا دور سترہ سالہ۔
آٹھ بچیں تو سیارہ ذنب کا دور سات سالہ۔
صفر بچے تو سیارہ زہرہ کا دور بیس سالہ شمار کریں۔

نوٹ: ہندی زبان میں اسے ونشوتری دشا کہتے ہیں
اور اسی قاعدہ پر عام جوتشیوں کا اتفاق ہے اور یہ دور سیارگان
۱۲۰ سال کا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ایک اور دور اکبر
سیارگان کا بھی ہے۔ اس کو ہندی میں اشٹوتری دشا کہتے

ہیں اس کی مدت ۱۰۸ سال کی ہوتی ہے لیکن وہ آجکل رائج
نہیں ہے۔

برج یا راس کے نچھتر

برج یا راس کے ڈھائی نچھتر ہوتے ہیں۔ سیارہ شمس ایک
نچھتر میں کم و بیش بارہ یوم رہتا ہے۔ کسی مولود کا جنم نچھتر جنتری
کی تاریخ سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً ایک شخص ۲ ماہ
بیساکھ کو پیدا ہوا ہے اور اس روز سیارہ قمر در برج عقرب
یعنی برچھک راس میں ہے اور برچھک راس ڈھائی نچھتر دن
سے منسوب ہے۔ یعنی بشاکھا انرادھا جیشٹھا اور سیارہ شمس
اشونی یعنی میکھ راس میں ہے۔ کیونکہ ماہ بیساکھ برج حمل
یا میکھ راس سے منسوب ہے۔ اور سیارہ شمس ایک نچھتر میں
۱۲ یوم رہتا ہے اور مولود ۲ ماہ بیساکھ کو پیدا ہوا ہے
اس لیے مولود کی جنم راس برج عقرب (برچھک) اور جنم
نچھتر بشاکھا۔ بر قدم چہارم شمار کیا جائے گا۔ اور اگر یہی
مولود کا جنم نچھتر انرادھا، بر قدم دوم شمار کیا جاتا۔ اور اگر
مولود سولہ ماہ بھادوں کو پیدا ہوتا۔ اور سیارہ قمر
دھنا قوس (دھن) راس میں ہوتا تو مولود کی جنم راس
(دھن) برج قوس جنم نچھتر پوروا کھاڑ۔ بر قدم دوم شمار

میں آئے گا۔ کیونکہ حسب قاعدہ (وھن) راس یا برج ثور دو کر ڈھائی نچھتروں سے منسوب ہے۔ جس کا اوّل نچھتر مولا ہے اِس میں ستارہ شمس کا قیام بارہ یوم رہا۔ اِس کے بعد نچھتر پوربا کھاڑ میں داخل ہو جاتا ہے۔ جس کو ہندی زبان میں (چرن) اور اردو زبان میں قدم کہا جاتا ہے۔ چونکہ مولود کی موت ۱۶ پچادوں کی ہے اِس لیے بارہ یوم نچھتر مولا کے اور اس کے بعد نچھتر پوربا کھاڑ کی پہلی منزل کے تین یوم مہیا کیے تو پندرہ یوم ہوئے۔ سولھویں دن نچھتر پوربا کھاڑ کا قدم دوئم شمار کیا جائے گا۔ پس اِسی قاعدے سے آپ جنم نچھتر کا استخراج کر سکتے ہیں۔

جس مولود کی ولادت دوماہ بیساکھ جنم راس برچھک (عقرب جنم نچھتر بشاکھا) بر قدم چہارم شمار کیا گیا ہے اس کا ستارہ شمس اس نچھتر بشاکھا میں چودہ یوم رہے کا لیکن اس کے دور کے ۹ یوم برج میزان میں (تُلا) طے ہو چکے ہیں اور بقیہ ایام برج عقرب میں ہی شمار کیے جاتے ہیں اس مولود کا جنم نچھتر بشاکھا ہے جو کہ اشنی نچھتر سے شمار کرلے سے سولھواں نچھتر ہے۔ اب حسب قاعدہ سولہ میں سے دو عدد کم کیے تو باقی چودہ بچے۔ اِن کو ۹ پر تقسیم کریں۔ ایک بچے تو اول دور اکبر ستارہ شمس چھ سالہ۔ دو بچیں تو قمر کا دور

سالہ، تین بچیں تو مریخ کا دور سات سالہ، چار بچیں تو راس کا دور اٹھارہ سالہ، پانچ بچیں تو مشتری کا دور ۱۶ سالہ، چھ بچیں تو زحل کا دور انیس سالہ، سات بچیں تو عطارد کا دور اٹھارہ سالہ، آٹھ بچیں تو ذنب کا دور سات سالہ، صفر بچے تو ستارہ زہرہ کا دور اکبر ۲۰ سالہ شمار کریں

سیارگان کے دَور کا نقشہ ذیل میں درج ہے

نمبر۱: سیارہ شمس کے چھ سالہ دور اکبر میں دیگر سیارگان کے دور اکبر کی مدت۔

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	راس	مشتری	زحل	عطارد	ذنب	زہرہ
مدت سال	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱
ماہ	۲	۶	۴	۱۰	۹	۱۱	۱۰	۴	۰
یوم	۱۸	۰	۶	۲۴	۱۸	۱۲	۶	۶	۰

نمبر۲: سیارہ قمر کے دس سالہ دور اکبر میں دیگر سیارگان کے دور اصغر کی مدت۔

نام سیارہ	قمر	مریخ	راس	مشتری	زحل	عطارد	ذنب	زہرہ	شمس
مدت سال	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۰	۱	۰

ماہ	۱۰	۷	۶	۳	۷	۵	۷	۸	۶
یوم	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

نمبر ۳ : سیارہ مریخ کے سات سالہ دورِ اکبر میں دیگر سیارگان کے دورِ اصغر کی مدت۔

نام سیارہ	مریخ	راس	مشتری	زحل	عطارد	ذنب	زہرہ	شمس	قمر
قیام مدت سال	۰	۱	۰	۱	۰	۰	۱	۰	۰
ماہ	۴	۰	۱۱	۱	۱۱	۴	۲	۴	۷
یوم	۲۷	۱۸	۶	۹	۲۷	۲۷	۰	۶	۰

نمبر ۴ : سیارہ راس کے اٹھارہ سالہ دورِ اکبر میں دیگر سیارگان کے دورِ اصغر کی مدت

نام سیارہ	راس	مشتری	زحل	عطارد	ذنب	زہرہ	شمس	قمر	مریخ
مدت قیام سال	۲	۲	۲	۲	۱	۳	۰	۱	۱
ماہ	۸	۳	۱۰	۶	۰	۰	۱۰	۶	۰
یوم	۱۲	۲۴	۶	۱۸	۱۸	۰	۲۴	۰	۱۸

نمبر ۵ : سیارہ مشتری کے سولہ سالہ دورِ اکبر میں دیگر سیارگان کے دورِ اصغر کی مدت

نام سیارہ	مشتری	زحل	عطارد	ذنب	زہرہ	شمس	قمر	مریخ	راس
قیام سال	۲	۲	۲	۰	۲	۰	۱	۰	۲
ماہ	۱	۶	۳	۱۱	۸	۹	۴	۱۱	۴
یوم	۱۸	۱۲	۶	۶	۰	۱۸	۰	۶	۲۴

نمبر ۶ : سیارہ زحل کے ۱۹ سالہ دورِ اکبر میں دیگر سیارگان کے دورِ اصغر کی مدت

نام سیارہ	زحل	عطارد	ذنب	زہرہ	شمس	قمر	مریخ	راس	مشتری
قیام سال	۳	۲	۱	۳	۰	۱	۱	۲	۲
ماہ	۰	۸	۱	۲	۱۱	۷	۱	۱۰	۶
یوم	۳	۹	۹	۰	۱۲	۰	۹	۶	۱۲

نمبر ۷ : سیارہ عطارد کے ۱۷ سالہ دورِ اکبر میں دیگر سیارگان کے دورِ اصغر کی مدت

نام سیارہ	عطارد	ذنب	زہرہ	شمس	قمر	مریخ	راس	مشتری	زحل
قیام سال	۲	۰	۲	۰	۱	۰	۲	۲	۲
ماہ	۴	۱۱	۱۰	۱۰	۵	۱۱	۶	۳	۸
یوم	۲۷	۲۷	۰	۶	۰	۲۷	۱۸	۶	۹

نمبر ۸ : ستارہ ذنب کے سات سالہ دور اکبر میں دیگر ستارگان کے دور اصغر کی مدت

نام سیارہ	ذنب	زہرہ	شمس	قمر	مریخ	راس	مشتری	زحل	عطارد
قیام مدت سال	۰	۱	۰	۰	۰	۱	۰	۱	۰
ماہ	۴	۲	۴	۷	۴	۰	۱۱	۱	۱۱
روز	۲۷	۰	۶	۰	۲۷	۱۸	۶	۹	۲۷

نمبر ۹ : ستارہ زہرہ کے بیس سالہ دور اکبر میں دیگر ستارگان کے دور اصغر کی مدت

نام سیارہ	زہرہ	شمس	قمر	مریخ	راس	مشتری	زحل	عطارد	ذنب
قیام مدت سال	۳	۱	۱	۱	۳	۲	۳	۲	۱
ماہ	۴	۰	۸	۲	۰	۸	۲	۱۰	۲
روز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

زائچہ ولادت میں قابض سیارگان کا اثر

ستارہ مریخ زائچہ کے خانہ اول یعنی طالع میں ہو، مشتری یا زہرہ زائچہ کے ساتویں گھر ہو، تو مولود کو جلد کے امراض کے باعث بدن پر یا سر پر داغ پڑ جائیں، یا کسی اسلحہ وغیرہ سے چوٹ کا نشان ہو جائے۔

ستارہ قمر، مریخ، زہرہ زائچہ کے خانہ اول میں آجائیں، تو پیدائش سے دوسرے یا چھٹے سال کسی مرض کے باعث بدن پر داغ پڑ جائیں۔

زائچہ کے خانہ اول میں زہرہ، آٹھویں میں راس واقع ہو تو مولود کے بائیں کان یا پیشانی پر داغ پڑ جائیں۔

زائچہ کے خانہ اول میں مشتری، ساتویں میں راس واقع

ہو تو بائیں بازو پر نشان پڑ جائے۔

۵ : زائچہ کے خانہ اول میں مشتری یا زہرہ ہو۔ اور ساتویں گھر میں کوئی نحس سیارہ ہو تو جسم کے بائیں جانب کوئی نشان ہو بشرطیکہ پیدائش جمعرات کی ہو۔

۶ : زائچہ کے خانہ اول میں مریخ پانچویں یا ساتویں گھر میں زحل اور سیارہ زہرہ ناظر ہو تو تمام پوشیدہ اعضاء پر نشان ہو۔

۷ : زائچہ کے خانہ اول میں مریخ سیارہ یا زحل آجائے اور چوتھے گھر میں زہرہ و راس واقع ہوں تو پاؤں کے نچلے حصے پر نشان ہو۔

۸ : زائچہ کے خانہ اول یا آٹھویں گھر میں سیارہ شمس واقع ہو مریخ یا زحل تیسرے گھر میں ہوں، تو کمر پر نشان ہو۔

۹ : سیارہ زحل زائچہ کے خانہ اول یا چوتھے گھر زہرہ پانچویں یا ساتویں گھر عطارد آٹھویں گھر میں ہو تو پیٹ پر نشان ہو۔

۱۰ : مریخ زحل راس زائچہ کے خانہ اول میں آجائیں تو زیادہ کھانے والا سست الوجود ہو۔

۱۱ : سیارہ زہرہ زائچہ کے خانہ اول میں، زحل چھٹے یا

ساتویں گھر ہو تو دونوں [illegible] ہو۔

۱۲ : زائچہ کے خانہ اول میں قمر، آٹھویں میں زحل آجائے تو پیٹ کی بیماریاں لاحق رہیں۔

۱۳ : زائچہ کے خانہ اول میں مشتری، ساتویں میں زحل ہو تو باطنی امراض لاحق رہیں۔

۱۴ : زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ شمس، ساتویں میں مریخ ہو تو مرض جریان، سرعت انزال وغیرہ کا عارضہ لاحق ہو۔

۱۵ : سیارہ مشتری و راس زائچہ کے خانہ اول میں ہوں تو دانتوں کے مرض سے تکلیف اٹھائے۔

۱۶ : زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ قمر اور راس آٹھویں گھر میں ہو تو مرگی وغیرہ کا مرض لاحق ہو۔

۱۷ : سیارہ زحل و راس زائچہ کے خانہ اول میں ہوں تو بیرونی اثرات مثلاً جن بھوت وغیرہ سے تکلیف ہوا کرے۔

۱۸ : سیارہ عطارد و زہرہ زائچہ کے خانہ اول میں، مریخ اور ذنب ساتویں گھر میں ہوں تو مرض سنگرہنی، ہیضہ اسہال وغیرہ سے تکلیف ہو۔

۱۹ : سیارہ قمر و راس زائچہ کے خانہ اول میں ہوں تو مرض برص لاحق ہو، اگر قمر و زحل زائچہ کے خانہ اول میں ہوں تو کسی مرض کے باعث بدن سیاہ ہو جائے۔

زائچہ کے خانہ اول کا مالک سیارہ برج حمل یا عقرب میں
اور اس کے ہمراہ سیارہ عطارد ہو تو شخص بے
حس گند ہو۔

زائچہ کے خانہ اول پر سیارگان شمس و مریخ ناظر ہوں
تو مرض دق یا سل کا عارضہ لاحق ہو۔

زائچہ کے خانہ اول میں زحل، ساتویں میں مریخ ہو تو
مولود امراض سے تکلیف پائے۔

زائچہ کے خانہ اول میں مریخ، ساتویں یا آٹھویں گھر میں
سیارہ شمس واقع ہو تو داد، چنبل وغیرہ کا عارضہ
لاحق ہو۔

زائچہ کے خانہ اول میں مشتری، ساتویں میں مریخ واقع
ہو تو خفقان، جریان، نامردی کی علامت ہے۔

زائچہ کے خانہ اول میں سیارگان شمس، مریخ، زحل اس
واقع ہوں تو دائم المریض ہونے کی علامت ہے۔

طالع برج جدی یا حمل ہو، اور اس میں سیارہ قمر واقع
ہو تو مولود گونگا ہو۔

زائچہ کے خانہ اول میں عطارد، زہرہ واقع ہوں اور
ساتویں گھر سیارہ مریخ پڑا ہو تو بے حیا ہو۔

زائچہ کے خانہ اول میں [illegible] اور مشتری ہوں تو [illegible]

کا مالک، الاجب کرتا ہو۔

طالع برج ثور یا قوس ہو، اور اس میں سیارہ زحل ہو تو
قوت مردی کمزور ہو۔

زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ قمر ہو، اور پانچویں گھر میں
سیارگان شمس و مشتری آجائیں تو نامرد ہو۔

طالع برج دلو ہو، اور اس میں سیارہ مریخ آجائے تو
اندھا یا ضعف بصارت والا ہو۔

طالع برج حمل ہو، اور اس میں سیارہ مریخ واقع ہو تو
مولود اندھا ہو۔

طالع برج سرطان ہو، اور اس میں سیارہ زحل آجائے
اور سیارہ مریخ برج جدی میں ہو تو مولود شخص معروف
ترقی، رہزن، ڈاکو ہو۔

طالع برج حوت ہو، اور سیارہ مشتری اس گھر میں واقع
ہو تو مولود عیاش، فضول خرچ ہو۔ اگر مشتری بحالت
رجعت ہو تو نیک چلن ہو۔

زائچہ کے خانہ اول یا ساتویں میں زحل ہو، اور مریخ
تیسرے یا نویں گھر میں ہو تو مولود بدچلنی ہو۔

زائچہ کے خانہ اول میں سیارگان شمس، زہرہ، زحل واقع
ہوں تو مولود خود پسند، تنہا رہنا پسند کرے یا ترک دنیا کرے۔

زائچہ کے خانہ اول میں عطارد، ساتویں میں مشتری ہو تو

شیریں کلام، ملنسار، غریبوں کا مددگار ہو۔

۳۸: زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارہ راس ہو، چھٹے گھر میں سیارہ قمر واقع ہو، اور کوئی نحس سیارہ قمر کو دیکھتا ہو تو اچانک موت سے مرے۔

۳۹: زائچہ کے خانہ اوّل میں مریخ و زحل واقع ہوں اور آٹھویں گھر میں سیارہ قمر ہو، تو اسلحہ سے موت واقع ہو۔

۴۰: سیارگان شمس و مریخ زائچہ کے ساتویں گھر میں ہوں تو درندوں کے باعث موت واقع ہو۔

۴۱: زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارہ مریخ ہو، اور آٹھویں گھر مشتری ہو، تو عمر کے بارھویں سال موت کا خطرہ ہے۔

۴۲: سیارہ زحل نحس سیارگان کے ہمراہ زائچہ کے خانہ اوّل میں آجائیں تو ایک ماہ کے اندر موت کا اندیشہ ہے۔

۴۳: قمر، شمس، مریخ زائچہ کے خانہ اوّل میں ہو تو کم عمری کی علامت ہے۔

۴۴: شمس، قمر، زحل زائچہ کے خانہ اوّل میں ہوں، تو ساتویں سال موت کا خطرہ ہے۔

۴۵: خانہ اوّل میں مریخ سیارگان شمس و زحل زائچہ کے چوتھے یا ساتویں، دسویں گھر میں ہوں تو عمر کا ...ویں سال خطرناک ثابت ہو۔

۴۶: زائچہ کے خانہ اوّل کا مالک سیارہ نحس سیارگان کے ہمراہ زائچہ کے آٹھویں گھر میں ہو تو عمر چار ماہ ہو۔

۴۷: زائچہ کے خانہ اوّل کا مالک سیارہ غروب ہو اور آٹھویں گھر کا مالک سیارہ زائچہ کے خانہ اوّل میں ہو، تو عمر کا [illegible]ھواں سال خطرناک ہو۔

۴۸: زائچہ کے خانہ اوّل کے مالک سیارہ سے سیارہ شمس آٹھویں گھر میں ہو، اور سیارہ زہرہ کی نظر کافی شمس پر ہو تو عمر چار سال ہو۔

۴۹: زائچہ کے خانہ اوّل کا مالک سیارہ آٹھویں گھر میں ہو، اور آٹھویں کا مالک سیارہ خانہ اوّل میں ہو تو عمر ایک برس کی ہو۔

۵۰: زائچہ کے خانہ اوّل اور آٹھویں گھر کا مالک سیارہ دونوں سیارے آٹھویں گھر میں ہوں تو عمر ستائیس سال شمار کریں۔

۵۱: زائچہ کے خانہ اوّل کا مالک سیارہ آٹھویں گھر سے ہو، قمر دسویں، عطارد، زہرہ، زحل نویں گھر ہوں تو عمر دس برس کی ہو۔

۵۲: زائچہ کے خانہ اوّل کا مالک سیارہ زائچہ کے چوتھے ساتویں دسویں گھر میں ہو، اور آٹھویں گھر کا مالک سیارہ کمزور حالت میں ہو تو عمر ۲۰ سال شمار کریں۔

۵۳: زائچہ کا خانہ اوّل یعنی طالع برج سرطان [illegible] سیارہ

مشتری اس گھر میں واقع ہو۔ نیز زائچہ کے دوسرے یا آٹھویں گھر میں سعید سیارے مقیم ہوں تو عمر دراز پائے۔ کم از کم ۸۰ برس کی عمر ہو۔

۵۴ : زائچہ کے خانہ اول میں مریخ، ساتویں گھر شمس و زحل واقع ہوں تو اسلحہ سے موت واقع ہو۔

۵۵ : شمس و زحل زائچہ کے خانہ اول میں ہوں، سیارہ راس ساتویں گھر میں ہو، تو درخت سے گر کر موت واقع ہو۔

۵۶ : زائچہ میں طالع برج سرطان ہو۔ اور اس میں مشتری واقع ہو، زحل و برج میزان، مریخ، عقرب یا جدی میں ہو تو راجہ مہاراجہ حکمران صاحب املاک ہو۔ اور اگر زائچہ میں سیارہ زہرہ رجعت میں ہو تو بھی بہتر ہو۔

۵۷ : طالع برج سنبلہ ہو۔ اور اس میں سیارہ عطارد آجائے ساتویں میں مشتری ہو۔ گیارہویں میں زہرہ، چوتھے میں زحل واقع ہو تو حکومت کا مشیر راجاؤں اور مہاراجوں کے مقابلہ میں ہو۔

۵۸ : طالع برج میزان ہو۔ اور سیارگان شمس و قمر زائچہ کے چوتھے گھر، زہرہ دسویں گھر واقع ہو، تو امیر کبیر مالک ارضیات، عیش و عشرت سے زندگی بسر کرے۔

۵۹ : طالع برج اسد ہو۔ اور اس میں سیارگان شمس و مشتری

آجائیں تو دولت و تمول حاصل ہو۔

۶۰ : طالع برج حمل یا عقرب ہو۔ اور اس میں سیارگان مریخ، عطارد، زہرہ، زحل واقع ہوں تو ایسے اشخاص مرنے کا علم رکھتے ہیں۔

۶۱ : طالع برج حمل ہو۔ مشتری چوتھے گھر ہو۔ مریخ دسویں گھر، سیارہ شمس طالع میں ہو تو ایسے عالم وقت ہو۔

۶۲ : زائچہ کے خانہ اول میں مریخ، چوتھے میں زحل اور آٹھویں میں شمس ہو تو وہ شخص [illegible] ہو۔

۶۳ : زائچہ کے خانہ اول میں شمس و مشتری ہوں، عطارد چھٹے، مریخ آٹھویں گھر ہو تو وہ شخص ہیجڑا یا نامرد ہو۔

۶۴ : طالع برج سنبلہ ہو۔ عطارد و زحل ساتویں گھر ہوں تو نامرد ہو۔

۶۵ : زائچہ کے خانہ اول میں مریخ، ساتویں میں زہرہ ہو تو بیوی سے ناچاقی رہے۔

۶۶ : شمس و قمر زائچہ میں اکٹھے ہوں تو [illegible] تدبیر سے رزق تلاش کرنے والا عملیات وغیرہ کا معتقد ہو۔

۶۷ : شمس مریخ اکٹھے ہوں تو تیز مزاج، سخت گیر، زیرک، دوسروں کا مددگار، اولاد کی جانب سے فکرمند رہے۔ فوجی ملازمت یا زمینداری سے عزت [illegible]

حاصل کرے۔

۶۸ : شمس اور عطارد اکٹھے ہوں تو شیریں کلام، صاحب تدبیر، راج دربار سے عزت حاصل کرے۔

۶۹ : شمس مشتری ہوں تو غریبوں کا مددگار، سخاوت میں نام حاصل کرے، دولت مند ہو۔

۷۰ : شمس و زہرہ ایک ہی برج میں ہوں تو نرم دل، ضعف بصارت کا اندیشہ، راج دربار میں عزت، اگر زائچہ کے پانچویں یا ساتویں گھر میں دونوں سیارے واقع ہوں تو بیوی بیمار رہے یا مریضہ عورت سے مباشرت کیا کرے۔

۷۱ : شمس و زحل اکٹھے ہوں تو ادویات کا ماہر، جڑی بوٹی، کشتہ جات کا جاننے والا، عورت تابعدار ہو۔

۷۲ : شمس و مریخ اکٹھے ہوں تو والدین کو بہت کم نفع پہنچائے، ہیرپھیر یا دھاندلی سے روپیہ پیدا کرنے والا ہو۔

۷۳ : قمر عطارد اکٹھے ہوں تو عیش پسند، مالدار عورتوں سے محبت کرنے والا ہو۔

۷۴ : قمر مشتری اکٹھے ہوں تو سنجیدہ مزاج، اپنا راز دوسروں پر ظاہر نہ کرنے والا، نیک کاموں میں

دھن لینے والا، غریبوں کا مددگار ہو، وقت کے حاکم یا حکومت سے روپیہ پیدا کرنے والا ہو۔

۷۵ : قمر اور زہرہ اکٹھے ہوں تو پارچات کے کاروبار سے فائدہ حاصل کرے، خوش پوشش، خوش خوراک، عمدہ غذاؤں کا شائق ہو۔

۷۶ : قمر و زحل اکٹھے ہوں تو عیش و عشرت کے لئے روپیہ ضائع کرنے والا ہو، غیر عورتوں پر فریفتہ ہو۔

۷۷ : مریخ اور عطارد ہوں تو ڈاکٹر، طبیب، علم الادویات کے ذریعہ سے روزی پیدا کرنے والا ہو، ضدی، جھگڑالو ہو۔

۷۸ : مریخ، مشتری ہوں تو پنڈت، علم نجوم کے جاننے والا، عملیات کا ماہر، خوشحال و دولت مند ہو۔

۷۹ : مریخ و زحل ہوں تو ہیرپھیر سے روپیہ پیدا کرنے والا، شہوت پرست، ملکرار، پیشہ ور، حیلہ باز، جھگڑالو بہت ہو۔

۸۰ : عطارد و مشتری ہوں تو مذہبی علوم جاننے والا، عالم فاضل، دولت مند ہو۔

۸۱ : عطارد اور زہرہ ہوں تو غریب پرور، شیریں کلام، نیک کاموں میں خاندان کا نام روشن کرے۔

۸۲ : عطارد و زحل اکٹھے ہوں تو دلال، لالچ کے تحت
دوسروں کی مدد کرنے والا، جھوٹ بولنے کا عادی،
تلون مزاج، اپنی کہی ہوئی بات پر قائم نہ رہ سکے۔

۸۳ : زہرہ اور زحل ہوں تو لڑائی جھگڑے کا عادی، انجنیئر یا
ڈاکٹر یا دیگر دستکاری کے ذریعہ سے رزق حاصل
کرے، طبیعت میں مسخرہ پن ہو۔

۸۴ : مشتری، زحل ہوں تو بیوی کا آرام ملے، صاحبِ املاک،
خوش گذران ہو۔

۸۵ : مشتری اور زہرہ ہوں تو صاحبِ املاک، راجہ مہاراجہ
صاحبِ علم نوکر چاکر بہت ہوں، سادہ مزاج محبت
سے نقصان اٹھائے۔

۸۶ : قمر، زہرہ اور زحل۔ یہ تینوں سیارگان ایک ہی
برج میں زائچہ ولادت کے اندر آجائیں تو مولود اہلِ
قلم دنیا میں عزت حاصل کرے۔ فنِ خوشنویسی، نقشہ
نویسی وغیرہ کا ماہر، تحریر کا پکا، حکومت کے کاموں
میں عزت حاصل کرے۔

۸۷ : قمر، مشتری اور زحل واقع ہوں تو عالم فاضل، نیک
کام کرنے والا ہو، اور اگر یہ سیارگان زائچہ کے
ساتویں گھر آجائیں تو عورت کا فرمانبردار ہو۔

۸۸ : قمر، زہرہ، مشتری اکٹھے ہوں تو ہر ایک کام کو آسانی
سے نبھانے والا کنبہ پرور، خوش گذران ہو، عالم فاضل ہو۔

۸۹ : قمر، عطارد اور زحل ہوں تو راج منتری، مشیرِ قانون،
حلیم طبع، جج، منصف، خوش مزاج، عدل و انصاف
سے کام لینے والا ہو۔

۹۰ : قمر، عطارد، مشتری ہوں تو سیاستدان، دنیاوی کاموں
کو عقلمندی سے انجام دینے والا۔ بلند حوصلہ، تحمل
مزاج، دوسروں کے راز و نیاز سے جلد خبردار ہو
جایا کرے۔

۹۱ : قمر، مریخ، زحل ہوں تو کم عمری کی علامت ہے۔ زندہ
رہے تو جھگڑالو، مقدمہ باز یا کم عمری میں والدہ سے
جدائی ہو جائے۔

۹۲ : قمر، مریخ، زہرہ زائچہ میں ہوں تو خود پسند بیوی،
جھگڑالو، اولاد ناقابل ہو، یا بے اولاد رہے۔

۹۳ : قمر، مریخ، مشتری ہوں تو غیر مستورات سے محبت
کرنے والا، تند خو، جلدی امراض سے تکلیف
اٹھائے۔

۹۴ : قمر، مریخ، عطارد ہوں تو سست الوجود، کاہل،
دوسروں کے بھروسہ پر زندگی بسر کرے، اہل چڑیال

کی نظروں میں معتبر ہو۔

۹۵ : شمس، مریخ اور زحل ہوں تو عیاش، عشقیہ قصے کہانیاں سننے والا یا لکھنے والا ہو۔ تلون مزاج، آمدنی خرچ کر برابر کر دیا کرے، جوانی عمر میں روپیہ ضائع کرے۔

۹۶ : شمس، مشتری، زہرہ اکٹھے ہوں تو عورت کا اور اولاد کا آرام پائے، چغل خوروں سے نقصان اٹھایا کرے یا خود چغل خوری سے بدنام ہو۔

۹۷ : شمس، عطارد، زحل ہوں تو بلا وجہ عداوت یا دشمنی پیدا کر لیا کرے۔

۹۸ : شمس، عطارد، زہرہ ہوں تو عورتوں کا مطیع، بزرگانِ دین کا پیروکار نہ ہو۔ غریبوں کی امداد میں حصہ لینے والا ہو۔

۹۹ : شمس، عطارد، مشتری ہوں تو حاکم وقت، وکیل، لیکچرار، نرم دل، ذہین ہو۔

۱۰۰ : شمس، مریخ، زحل زائچہ کے آٹھویں گھر میں ہوں تو عمر ایک سال سے زائد نہ ہو۔ اگر دوسرے گھروں میں ہوں تو کم دولت، محنت سے گزارہ کرے۔

۱۰۱ : شمس، مریخ، زہرہ ہوں تو خلوت پسند، کم سخن، خاندانی رسوم کا پابند، دھن دولت سے آسودہ ہو۔

۱۰۲ : شمس، مریخ اور مشتری اکٹھے ہوں تو مشیر قانون، فوج کا سردار، اقبال مند، سخی ہو۔

۱۰۳ : شمس، مریخ اور عطارد ہوں تو عملیات کا قائل، آرام حاصل کرنے کا خواہشمند، اولاد کا شکوہ نہ ہو۔

۱۰۴ : شمس، قمر، زحل زائچہ کے خانہ اول میں آ جائیں تو ۹ سال کی عمر میں موت کا خطرہ ہو۔ یہ سیارگان اگر دوسرے گھروں میں ہوں تو کم عقل، جڑی بوٹیوں، کشتہ جات وغیرہ کے کام سے واقف، تندرست ہے۔

۱۰۵ : زائچہ میں سیارگان شمس، قمر، زہرہ کا اجتماع ہو تو وہ شخص ہیر پھیر سے روزی حاصل کرنے والا۔ علمی قابلیت کم ہو، عام طور پر جھوٹ بولنے والا ہو۔

۱۰۶ : شمس، قمر، مشتری کا اجتماع ہو تو علم و ادب کے جاننے والا، محفلوں و مجلسوں میں شہرت حاصل کرنے والا، خود پسند، حاضر دماغ، علوم ریاضی کا ماہر ہو۔

۱۰۷ : شمس، قمر، عطارد کا اجتماع ہو تو درباری آدمی، شریر، باتدبیر، حکومت سے روزی کمانے والا، عالم فاضل، تحریر و تقریر کا پکا ہو۔

۱۰۸ : شمس، قمر، مریخ کا اجتماع ہو تو توانا جوان، طاقتور لیکن رحمدل نہ ہو، عملیات وغیرہ سے زیادہ

دلچسپی رکھنے والا ہو۔

۱۰۹: شمس، قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ زائچہ ولادت میں ان چھ سیاروں کا اجتماع صاحب املاک، حاکم وقت ہو مگر جوان عمر میں فضول خرچی یا بد صحبت کے باعث جدی ورثہ کو نقصان پہنچائے۔

۱۱۰: شمس، قمر، مریخ، عطارد، زحل اور مشتری کا اجتماع ہو تو وہ شخص دوسروں کا مال و زر ملنے سے امیر ہو۔

۱۱۱: قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زحل کا اجتماع ہو تو وہ فرمانروا، نواب، راجہ مہاراجہ کا قاتل ہو۔

۱۱۲: شمس، قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، زحل ان سات سیاروں کا اجتماع زائچہ ولادت کے خانہ اول ہفتم، بازدھم میں واقع ہو تو بلاشبہ وہ شخص راجہ مہاراجہ حکمران ہو۔

۱۱۳: شمس، مریخ، عطارد، زہرہ، زحل ان پانچ سیاروں کا اجتماع ہو تو وہ شخص کسی جماعت یا سوسائٹی کا راہنما عدالتی کاموں میں معروف رہا کرے۔

۱۱۴: شمس، مریخ، عطارد، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو وہ شخص مشیر قانون، دقیق سے دقیق معاملات کو سنجیدگی سے حل کرنے والا، عقل و تدبیر سے روپیہ جمع کرے۔

سیاحت پسند، غریبوں کا مددگار ہو۔

۱۱۵: شمس، مریخ، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو خندہ پیشانی، آسانی سے رزق حاصل کرنے والا شعر و شاعری، ناول نویسی کی جانب زیادہ توجہ دینے والا، عاشق مزاج ہو۔

۱۱۶: شمس، عطارد، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو وہ شخص علوم تولید و تناسل کے جاننے والا مشہور و معروف دولتمند ہو۔

۱۱۷: قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ کا اجتماع ہو تو وہ شخص حاضر جواب، اپنے دلی راز کو نہ چھپا سکے، سچ کہہ کر دوسروں کو مخالف بنا لیا کرے۔

۱۱۸: قمر، عطارد، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو صاحب املاک ہونے کی علامت ہے۔

۱۱۹: مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو مالداری کی علامت ہے۔ لیکن آخری عمر میں گوشہ نشین ہو جائے اور سخاوت میں نام حاصل کرے۔

۱۲۰: شمس، قمر، مریخ، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو حکومت کا مشیر ہو۔

۱۲۱: شمس، قمر، مریخ، زہرہ، عطارد کا اجتماع شیریں

کلام عشق و محبت کا پیروکار، فلمی گانوں، ناولوں وغیرہ کے کاموں میں ہوشیار ہو، روزی آسان ہے۔

۱۲۲: شمس، قمر، مریخ، عطارد، زحل کا اجتماع ہو تو جوان عمر میں صفراوی امراض سے تکلیف اٹھائے، یا کسی ناپاک مرض میں مبتلا ہو۔

۱۲۳: شمس، قمر، مریخ، عطارد، مشتری کا اجتماع نامی گرامی ہستیوں میں شمار ہو۔

۱۲۴: عطارد، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو مالک اراضیات، صاحب ہنر، ہر دلعزیز اور غریبوں کا مددگار ہو۔

۱۲۵: مریخ، مشتری، زہرہ، زحل یکجا واقع ہوں تو وہ شخص ناجائز فعلوں کے تحت وحسن دولت کا نقصان کرنے والا ہو۔

۱۲۶: مریخ، عطارد، مشتری، زحل کا اجتماع ہو تو تلخ مزاج، سچائی پسند، عدل سے کام لینے والا عالم فاضل ہو۔

۱۲۷: مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ کا اجتماع ہو تو راگ کا شوقین، بلند خیال شاعر، نازک جسم ہو۔

۱۲۸: قمر، مشتری، زہرہ کا اجتماع ہو تو ڈاکٹر،

طبیب، انجینیئر، عقل سے کام چلانے والا، کسی چیز کا بانی دستکار ہو۔

۱۲۹: قمر، مریخ، مشتری، زحل کا اجتماع ہو تو خاندان سے اتفاق نہ رہے، اپنے بھائی، بہن اس کے ہم خیال نہ رہیں۔

۱۳۰: قمر، مریخ، مشتری، زہرہ کا اجتماع ضعف مردمی کی علامت ہے، ہر وقت طاقت کی دواؤں کی تلاش میں رہا کرے۔

۱۳۱: قمر، مریخ، عطارد، زحل یکجا ہوں تو کلام میں رعب، ہنرمند اپنی عقل و چالاکی سے روپیہ پیدا کرے، اور نوکر چاکر زیادہ ہوں۔

۱۳۲: قمر، مریخ، مشتری، زہرہ واقع ہوں تو عاشق مزاج اپنا زر و مال عشق و محبت میں ضائع کرے اور قوتِ مردمی کے نسخے تلاش کرتا رہے۔

۱۳۳: قمر، مریخ، مشتری، زحل ہوں تو کمینے لوگوں سے محبت کرنے والا، بہن بھائیوں سے دشمنی رکھے۔

۱۳۴: قمر، عطارد، مشتری، زہرہ کا اجتماع ہو تو نامی گرامی صاحبِ جائداد، مخالف زیادہ ہوں۔

۱۳۵: قمر، عطارد، مشتری، زحل ہوں تو ڈاکٹر، انجینیئر،

دستکار ہو۔

۱۳۶: مریخ، عطارد، مشتری، زحل ہوں تو ناجائز فعلوں سے املاک ضائع کرے۔

۱۳۷: عطارد، مشتری، زہرہ، زحل ہوں تو رئیس، اراضی و جائداد کا مالک ہو۔

۱۳۸: قمر، مریخ، عطارد، زحل ہوں تو عملیات، جادو سحر کا قائل، دستِ غیب کا متلاشی ہو۔

۱۳۹: قمر، مریخ، زحل، راس کا اجتماع ہو تو غیروں کا مددگار، عزیز و اقارب سے اتفاق نہ رہے، ہیرپھیر سے روزی پیدا کرنے والا ہو۔

۱۴۰: قمر، مریخ، عطارد، مشتری ہوں تو ہر مقام پر عارضی محبت رکھنے والا، واعظ، لیکچرار، لوگوں کو نصیحت کرنے والا ہو۔

۱۴۱: قمر، مشتری، زہرہ، زحل ہوں تو صاحبِ املاک، روزی آسان، مالک اراضی، حکومت کرنے والا۔

۱۴۲: شمس، عطارد، زہرہ، زحل ہوں تو پوشیدہ عیب کرنے والا، حسین عورتوں کا متلاشی ہو، آزاد رہے، کسی کے کنٹرول میں نہ رہے۔

۱۴۳: شمس، عطارد، مشتری، زحل ہوں تو تقاریر، لیکچرار، زیادہ بولنے والا، چل پھر کر دولت حاصل کرے۔

۱۴۴: شمس، عطارد، مشتری، زہرہ ہوں تو صاحب فن، عاشق مزاج، حسن پرست ہو۔

۱۴۵: شمس، مریخ، زہرہ، زحل یکجا ہوں تو عزت و شہرت میں خاندان کا نام روشن کرے۔

۱۴۶: شمس، مریخ، مشتری، زہرہ ہوں تو رئیس، نواب، جاگیردار یا ساہوکار ہو، راگ رنگ کا شائق ہو۔

۱۴۷: شمس، مریخ، عطارد، زحل ہوں تو دروغ گو، راہزن، ہیرپھیر سے روپیہ پیدا کرے۔

۱۴۸: شمس، مریخ، عطارد، زہرہ کا اجتماع ہو تو عیاش، بدصحبت میں جدی ورثہ ضائع کرے۔

۱۴۹: شمس، مریخ، عطارد، مشتری ہوں تو عالم فاضل، ریاضی دان، علم و عقل سے روپیہ حاصل کرے۔

۱۵۰: شمس، قمر، مشتری، زحل ہوں تو صاحبِ تدبیر، وکالت وغیرہ سے روپیہ حاصل کرے۔

۱۵۱: شمس، قمر، مشتری، زہرہ ہوں تو شیریں کلام سے دوسروں کو مطیع کرنے والا ہو۔

اس کتاب کے آخری صفحوں پر زائچہ ولادت تیار کرنے کا قاعدہ درج کر دیا گیا ہے۔ جو آپ سمجھ گئے

ہوں گے۔ پس جب زائچہ تیار ہو جائے تو پھر یہ دیکھیں کہ زائچہ میں سیارہ قمر کس برج میں ہے پس جس برج میں سیارہ قمر واقع ہو۔ وہی جنم راس کہلائے گا۔

❖ ❖ ❖

مرد کے زائچہ ولادت میں
ہر سیارہ کا علیحدہ علیحدہ ثمرہ کیا ہے

❖ مرد کے زائچہ ولادت میں سیارہ شمس خانہ اوّل میں واقع ہو تو مولود بہادر، پہلوان، بے خوف، فوجی ملازم، حکمرانی سے روزی پیدا کرے۔

❖ زائچہ کے دوسرے گھر میں شمس واقع ہو تو غربت و مفلسی میں زندگی بسر کرے۔

❖ تیسرے گھر میں شمس ہو تو قوی بدن، تندرست، کنبہ پرور، محنت سے روپیہ حاصل کرے امیر کبیر بنے۔

❖ چوتھے گھر میں ہو تو اپنے خاندانی افراد سے تکلیف پائے۔

❖ پانچویں میں ہو تو اولاد کی قلت یا اولاد نافرمان ہو۔

❖ چھٹے گھر میں ہو تو دشمنوں پر فتح، عدالتی کاموں میں

کامیابی حاصل کرے۔

- ساتویں میں ہو تو دو شادیاں کرے یا کوئی داشتہ عورت رکھے۔
- آٹھویں میں ہو تو کم عمری کا نشان ہے
- نویں ۹ میں ہو تو بدصحبت میں روپیہ برباد کرے۔
- دسویں میں ہو تو حاکمِ وقت، صاحب املاک یا جدی ورثہ کے ذریعے امیر ہو۔
- گیارہویں میں ہو تو ساہوکار، بینکر، سود خور، مال کا جمع کرنے والا ہو۔
- بارہویں میں ہو تو سخت مزاج، دائیں آنکھ میں نقص ہو جائے۔

نوٹ: سیارہ شمس عمر کے ۶، ۱۱، ۲۲، ۲۲، ۵۰ سالوں میں اپنا نیک ثمرہ ظاہر کرتا ہے۔

زائچہ کے بارہ گھروں میں سیارہ قمر کا ثمرہ

- زائچہ کے خانہ اول میں قمر واقع ہو تو دلکش چہرہ، غریب پرور، علم دوست، حلال روزی کا متلاشی۔
- دوسرے گھر میں ہو تو اچانک زر و مال ملنے سے امیر کبیر ہو۔

- تیسرے میں ہو تو وقت کا حاکم، ممبر پنچایت یا کسی سوسائٹی کا عہدیدار ہو۔
- چوتھے میں ہو تو درویشوں بزرگوں کی صحبت سے فیض حاصل کرے، والدین کا تابعدار ہو۔
- پانچویں میں ہو تو صاحب اولاد، لڑکیاں زیادہ ہوں نیز مختلف علوم کے جاننے والا ہو۔
- چھٹے میں ہو تو کھانسی، نزلہ، انفلوئنزا سے تکلیف اُٹھایا کرے، کم عمری کا نشان بھی ہے۔
- ساتویں میں ہو تو بیوی نیک چلن خوبصورت بڑے اور اعلیٰ خاندان سے ہو۔
- آٹھویں میں ہو تو دائم المریض ہو۔
- نویں ۹ میں ہو تو قومی خدمات کے ذریعہ سے شہرت حاصل کرے۔
- دسویں میں ہو تو رعب و داب سے امیرانہ و حکمرانی سے زندگی بسر کرے۔
- گیارہویں میں ہو تو اعلیٰ سواری مختلف قسم کی جائداد کے علاوہ زرعی اراضی کا مالک، ذات برادری میں شہرت حاصل کرے۔
- بارہویں میں ہو تو شہوت پرست عیاش، بائیں آنکھ میں

نقص یا بصارت میں کمی ہونے کا اندیشہ ہو۔

نوٹ: سیارہ قمر عمر کے ۱۰، ۲۰، ۲۴، ۲۸، ۵۱ دیں سال میں نیک ثمرہ ظاہر کرتا ہے

سیارہ مریخ کا ثمرہ زائچہ کے بارہ گھروں میں

* زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارہ مریخ ہو تو مولود کی ناگہانی چوٹ، اسلحہ وغیرہ سے موت کا خطرہ لاحق ہو۔
* دوسرے میں ہو تو ہمیشہ قرض دار رہے۔
* تیسرے میں ہو تو بلند حوصلہ، کسی سے مدد کا طلب گار نہ ہو، لیکن اپنے پہلے یا بعد کو ہونے والے بہن بھائی کو ناقص رہے
* چوتھے میں ہو تو والدہ سے تکلیف، خاندانی لوگ ہم خیال نہ رہیں۔
* پانچویں میں ہو تو بے اولادی ظاہر کرے، اگر کوئی اولاد ہو بھی جائے تو بے اولاد رہے۔ بحری یا برّی فوجی ملازمت یا تعلیم میں کامیابی حاصل کرنے۔
* چھٹے میں ہوں تو دشمنوں کو مغلوب کرنے والا ہو۔
* ساتویں میں ہو تو اوّل بیوی کا آرام نہ ملے، طلاق دینی پڑے یا اس کی موت واقع ہو، اور پھر دوسری شادی

کرنی پڑے۔ نوٹ: اگر زائچہ کے خانہ اوّل یعنی طالع میں یا چوتھے گھر یا ساتویں گھر میں برج جدی ہو، اور اس میں سیارہ مریخ آجائے تو جب تک لڑکی منگلیک نہ ملے گی اس وقت تک اس کی شادیاں ہوتی رہیں گی۔

* آٹھویں میں مریخ ہو تو اس کے چغل خور بہت ہوں، ان کے جواب میں اس کو بھی چغل خوری یا شرارت کی طرف رجوع ہونا پڑا کرے۔
* نویں میں ہو تو بد صحبت کے باعث عیش و عشرت، شراب خوری، قمار بازی، بے ایمانی کی عادت پیدا ہو جائے۔
* دسویں میں ہو تو حاکم وقت ہو۔ دشمن پر فتح حاصل کریں۔
* گیارہویں میں ہو تو امیر کبیر مثل نواب، راجہ مہاراجہ ہو۔
* بارہویں میں ہو تو فضول خرچ، دشمنوں کے دفاع پر خرچ کرنے والا، بیوی سے تکلیف، دوسری شادی کرنے پر مجبور ہو۔ نیز دشمنوں سے اسلحہ وغیرہ کا خوف ہو۔

مریخ کا خاص ثمرہ عمر کے ۱۴، ۲۱، ۲۵، ۲۸ دیں سال میں ہوتا ہے۔ بعض اوقات ۴۵ سال کی عمر میں بھی اپنا پھل ظاہر کرتا ہے۔

⁂

زائچہ کے بارہ گھروں میں سیّارہ عطارد کا ثمرہ

٭ زائچہ کے پہلے گھر میں عطارد ہو تو صاحبِ ثروت اہلِ قلم دُنیا سے مفاد حاصل کرنے والا، مدبر خیالات کا مالک کنبہ پرور ہو۔

٭ دوسرے میں ہو تو حاکمِ وقت، عادل منصف، ممبر پنچایت، نقاد، حلال روزی کا پابند ہو۔

٭ تیسرے میں ہو تو دوسروں کا راز حاصل کرنے کا ماہر، اپنی عقلمندی و تدابیر سے دشمنوں پر غالب رہے۔

٭ چوتھے میں ہو تو والدین کا فرمانبردار، دوسروں کی مخالفت کرنا اِس کی قسمت میں نہ ہو۔

٭ پانچویں میں ہو تو مختلف علوم کا مالک، صاحبِ تدبیر کسی فنی معلومات میں شہرت حاصل کرنے والا لیکن اولاد نکمی ہو۔ اولاد کو خود کما کر دیا کرے، اُن کا کمایا ہوا روپیہ اس کی قسمت میں بہت کم ہو۔

٭ چھٹے میں ہو تو دائم المریض ہو۔

٭ ساتویں میں ہو تو قومی خدمات انجام دے۔

٭ آٹھویں میں ہو تو دستکاری میں مثل انجینئری وغیرہ کے کام میں ہوشیار ہو۔

٭ نویں میں ہو تو جدی امیر، یا کہیں سے اتفاقیہ روپیہ پیسہ ملے، امیرانہ زندگی بسر کرے۔

٭ دسویں میں ہو تو مہمان نواز، محفلوں و جلسوں میں حصہ لینے والا حاکمِ وقت ہو۔

٭ گیارہویں میں ہو تو مشیرِ قانون، اعلیٰ ملازمت کے ذریعے روزی پیدا کرے، کفایت شعار بھی ہو۔

٭ بارہویں میں ہو تو دوسروں کے بھروسہ پر زندگی بسر کرنے والا ہو۔

عطارد کا نیک ثمرہ ۱۷، ۲۲، ۳۲، ۳۴ سال کی عمر میں ظاہر ہوا کرتا ہے۔

زائچہ کے بارہ گھروں میں سیّارہ مشتری کا ثمرہ

٭ زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارہ مشتری آجائے تو مولود عالم فاضل لیکچرار، کسی سوسائٹی یا جماعت کا رہنما یا لیڈر رہو۔

٭ دوسرے میں ہو تو ۲۰ برس کی عمر کے بعد دولت سے مالا مال ہو۔

٭ تیسرے میں ہو تو ظلم و جبر سے روپیہ پیدا کرنے والا ہو۔

٭ چوتھے میں ہو تو اپنی کمائی کے علاوہ جدی ورثہ حاصل کرے، سخاوت میں شہرت پیدا کرے۔

* پانچویں میں ہو تو مفتی قاضی علوم مباحثہ کے جاننے والا، اولاد
در اولاد کا آرام پائے۔
* چھٹے میں ہو تو حسن پرست، راگ رنگ کا شوقین، عیاشی
میں روپیہ صرف کرے۔
* ساتویں میں ہو تو بیوی سے صحبت اچھی رہے۔
* آٹھویں میں ہو تو کم عمری کی علامت ہے اور اگر اس
کے برعکس ہو تو جدی ورثہ سے محروم، اپنی کمائی سے اپنا
سکونتی مکان بنائے۔
* نویں میں ہو تو اہل علم حق العباد نیک کاموں میں خرچ
کرنے والا، بزرگوں کی زیارت گاہوں پر جانے کا شائق ہو۔
* دسویں میں ہو تو مشیر حکومت، منتری، وزیر، حکومت
کے کاموں سے روپیہ حاصل کرے۔
* گیارھویں میں ہو تو کفایت شعاری سے روپیہ بچایا کرے۔
* بارھویں میں ہو تو حیلہ ساز، مکر و فریب سے روزی کمایا کرے۔

مشتری اپنا نیک ثمرہ ۱۶، ۲۶، ۳۰، ۲۴،
۸۰ برس کی عمر میں ظاہر کرتا ہے۔

زائچے کے بارہ گھروں میں سیارہ زہرہ کا ثمرہ

* طالع یعنی زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ زہرہ ہو تو جدی

مثل راجہ مہاراجہ کے ہو، حسن پرست، اوائل عمر
میں فضول خرچ، مختلف جگہوں پر محبت رکھنے والا۔
* دوسرے میں ہو تو خاندان کے مٹے ہوئے نام کو زندہ
کرنے والا، اپنی ذاتی کمائی سے امیرانہ زندگی بسر کرے،
بہترین سواری کا شائق، زرعی اراضی کا مالک ہو۔
* تیسرے میں ہو تو خاندانی لوگوں سے نقصان پہنچتا رہے
اور اس کے خاندانی لوگ اس کے ہمنوا نہ رہ سکیں۔
* چوتھے میں ہو تو غیر ملک سفر میں کامیابی حاصل کرے ننھیال
یا نانا وغیرہ کے خاندان سے کوئی ورثہ اس کے قبضہ میں
آئے۔
* پانچویں میں ہو تو ذی علم، افسانہ نویس، قلمی کتابوں کا زیادہ
شوق ہو، شراکتی کاموں میں نقصان اٹھایا کرے، اولاد
میں لڑکیاں زیادہ ہوں۔
* چھٹے میں زہرہ ہو تو محبت کے سلسلے میں اسکے مخالف
زیادہ ہوں، پوشیدہ امراض سے تکلیف پائے۔
* ساتویں میں ہو تو میاں بیوی عیش پسند، راگ رنگ کے
شائق، ناول نویس وغیرہ ہوں۔
* آٹھویں میں ہو تو بد صحبت، بدکاری میں صحت و روپیہ
ضائع کرے۔

- نویں میں ہو تو ذی فہم، خلوت پسند، کم سخن، منصف مزاج ہو۔
- دسویں میں ہو تو جدی ورثہ سے محروم رہے، علم طب کے جاننے والا ہو۔
- گیارہویں میں ہو تو غریبوں کا مددگار، اپنی ذاتی کمائی سے دوسروں کی امداد کیا کرے۔
- بارہویں میں ہو تو دائم المریض ہو۔

زائچہ کے بارہ گھروں میں سیارہ زحل کا ثمرہ

- زحل زائچہ کے خانہ اول میں ہو تو دائم المریض ہو۔
- دوسرے میں ہو تو غربت میں زندگی دوسروں کے سہارے بسر کرے۔
- تیسرے میں ہو تو کنبہ پرور، مصیبت سے مقابلہ کرنے والا ہو۔
- چوتھے میں ہو تو گھریلو جھگڑوں کے باعث پریشان رہے۔
- پانچویں میں ہو تو اولاد کا پورا آرام دیکھے۔
- چھٹے میں ہو تو دشمنوں پر غالب رہے۔
- ساتویں میں ہو تو کم عقل یا چھوٹے خاندان کی عورت سے شادی کرے۔

آٹھویں میں ہو تو ضعف بصارت، آنکھوں میں تکلیف رہے۔

- نویں میں ہو تو شکی، وہمی، کسی پر بھروسہ نہ کیا جائے۔
- دسویں میں ہو تو منصف مزاج، حاکم وقت، روزی آسان ہو۔
- گیارہویں میں ہو تو کفایت شعار، ادھیڑ عمر میں دولت جمع کرے، تجارت سے نفع ہو۔
- بارہویں میں ہو تو سست الوجود، وعدہ کا پابند نہ ہو، ہر کام ادھورا چھوڑ دیا کرے۔

زائچہ کے بارہ گھروں میں سیارہ راس کا ثمرہ

- خانہ اول میں سیارہ راس ہو تو ہمیشہ دکھی رہے، عزیزوں سے امداد نہ مل سکے۔
- دوسرے میں ہو تو جمع نہ رہ سکے، جتنا کمائے اتنا ہی خرچ ہو جائے۔
- تیسرے میں ہو تو خویش و اقارب کی امداد کرنے والا بلند حوصلہ ہو۔
- چوتھے میں ہو تو غیر دودھ سے پرورش پائے۔
- پانچویں میں ہو تو اولاد سے دکھی رہے۔ بدصحبت یا
- بدصحبت سے نام و عزت کو خراب کرے۔
- چھٹے میں ہو تو دشمن زیر ہوں، بڑی یا بحری فوجی ملازمت

میں نام و عزت حاصل کرے۔

٭ ساتویں میں ہو تو بیوی سے جھگڑا رہے، کسی غیر مذہب خاتون سے محبت قائم ہو۔

٭ آٹھویں میں ہو تو دائم المریض ہو۔

٭ نویں میں ہو تو غربت میں زندگی بسر کرے۔

٭ دسویں میں ہو تو حاکم وقت، مشہور و معروف ہستیوں میں شامل ہو۔

٭ گیارہویں میں ہو تو حکومت کرنے والا فرمانبردار ہو۔

٭ بارہویں میں ہو تو فضول خرچ، برے کاموں میں رغبت رکھے۔

زائچہ کے بارہ گھروں میں سیارہ ذنب کا ثمرہ

٭ زائچہ کے پہلے گھر میں ذنب ہو تو عیاش طبع و محبت کے کاموں میں خرچ کرنے والا ہو۔

٭ دوسرے میں ہو تو ضدی، ہٹ دھرمی، جبر سے کام لینے والا ہو۔

٭ تیسرے میں ہو تو ملازمت میں اعلیٰ درجہ حاصل کرے، کسی بیوہ یا یتیم کی سرپرستی میں روپیہ صرف کرے۔

٭ چوتھے میں ہو تو خاندان سے تکلیف، والدہ سے رنجیدہ

رہے۔

٭ پانچویں میں ہو تو کم عقل، اولاد کی قلت یا اولاد نافرمان ہو۔

٭ چھٹے میں ہو تو علوم مباحثہ کے جاننے والا، دشمنوں پر غالب عدالتی کاموں میں کامیابی حاصل کرے۔

٭ ساتویں میں ہو تو بیوی ہم خیال نہ رہے، ایک سے زیادہ شادیاں ہوں۔

٭ آٹھویں میں ہو تو جھگڑالو، خویش و اقارب سے نا اتفاقی رکھے۔

٭ نویں میں ہو تو غریبوں کا مال ہضم کرنے والا بے رحم ہو۔

٭ دسویں میں ہو تو والد کے خلاف رہے یا سکھ حاصل نہ ہو سکے۔

٭ گیارہویں میں ہو تو امیر کبیر سیاحت پسند، شکار کا شائق ہو۔

٭ بارہویں میں ہو تو تلون مزاج، تنگ نظری سے کام لینے والا ہو۔

٭ ٭ ٭

تاریخ ولادت کے زائچہ سے حکم لگانے کا قاعدہ

جس مولود کا وقت ولادت معلوم نہ ہو تو اس کی تاریخ ولادت کا زائچہ تیار کر کے ذیل کے قاعدہ پر عمل کریں۔

۱: زائچہ ولادت میں سیارہ قمر و شمس اگر ایک ہی برج میں واقع ہوں تو مولود عاشق مزاج، ذی فہم، عدالتی کاموں میں حصہ لینے والا، سیاحت کا شائق، دشمنوں پر غالب رہے۔

۲: قمر و مریخ ایک ہی برج میں واقع ہوں تو والدین کی نظروں میں حقیر، امراض چشم، بواسیر، ناسور وغیرہ امراض سے تکلیف ہو۔

۳: قمر، عطارد ایک ہی برج میں ہوں تو دلیل کا پتلا، مختلف ممالک کی سیر کرنے والا، کسی کتاب وغیرہ کا مصنف، روزی آسان، غیر علاقوں میں رہنا پسند کرے، جوان عمر میں حسن پرستی، عیاشی میں روپیہ صرف کرے۔

۴: قمر و مشتری اکٹھے ہوں تو راجہ مہاراجہ، امیر کبیر، سخاوت میں نام پیدا کرنے والا کنبہ پرور ہو۔

۵: قمر و زہرہ ایک برج میں ہوں تو عاشق مزاج، راگ رنگ کا شائق، ناولوں یا افسانوں کے لکھنے پڑھنے کا شائق، دوسروں کا راز معلوم کرنے میں کافی مہارت رکھے، اوائل عمر میں کسی ناپاک مرض سے تکلیف پائے۔

۵۵: تمام عمر عیش و آرام میں بسر کرے۔

۶: قمر و زحل ایک ہی برج میں، ہوں تو کم درجہ یا بد عادات کے دوستوں سے نقصان اٹھائے، فسق و فجور کی عادات سے اپنی جدی وراثہ کے علاوہ اپنے بزرگوں کے نام کو بدنام کرے۔

دیگر

۱: سیارہ قمر سے دوسرے گھر سیارہ شمس واقع ہو تو مولود بلند حوصلہ، حکومت کا کام کرنے والا کثیر التعداد

افراد اس کے زیر اثر کام کرنے والے ہوں۔

۲: سیارہ قمر سے دوسرے گھر سیارہ مریخ ہو تو مولود منصف مزاج، راج دربار میں عزت، فوجی ملازمت میں ترقی حاصل کرے، کنبہ پرور، مالک اراضیات ہو۔

۳: قمر سے دوسرے عطارد ہو تو خویش و اقارب کا مددگار، ریاضی دان، مستقل مزاج، وبائی امراض سے تکالیف اٹھایا کرے، تجارت کرے تو بہت مفید ثابت ہو۔

۴: قمر سے دوسرے مشتری ہو تو نیک ارادوں کا مالک، اپنی زندگی میں کوئی یادگار قائم کرے، غریبوں کا مددگار اور نیامی حکومت کرنے والا ہو۔

۵: قمر سے دوسرے زہرہ ہو تو جوان عمر میں محبت کے سلسلہ میں نقصان اُٹھائے، مختلف ممالک کی سیاحت کرنے والا، ادھیڑ عمر میں قوت مردمی کمزور ہو جائے، مولود نقار، مصنف کتاب، حاکم وقت، راج دربار سے عزت حاصل کرنے والا ہو۔

۶: قمر سے دوسرے زحل ہو تو والدہ کے لیے ناقص ہے، غیر دودھ سے پرورش پائے یا اس کی سوتیلی والدہ ہو، اس کے علاوہ دوسروں کا دلی راز حاصل کرنے میں

ہوشیار ہو، اپنے مطلب کے بغیر کسی سے بات کرنا اچھا نہ سمجھے۔

(یہی حال راس و ذنب کا ہے)

قمر سے تیسرے گھر

۱: قمر سے تیسرے گھر شمس ہو تو امیر کبیر، پاکیزہ خیالات کا حامل، اجنبی عورتوں و دیگر عیش و عشرت سے پرہیز کرنے والا، مستقل مزاج، وعدہ کا پکا، دنیاوی کاموں کو بخوبی انجام دے، اپنے باپ دادا کی عزت کا نگہبان ہو۔

۲: قمر سے تیسرے مریخ ہو تو کفایت شعار، اہل علم، دنیا سے مفاد حاصل کرنے والا، اپنے غصہ پر قابو نہ پا سکے، اپنے خاندان کے نام کو روشن کرے، اپنے خاندان میں سے چار افراد کی مدد کرتا رہے یا اس کے چار بھائی ہوں۔

۲: قمر سے تیسرے عطارد ہو تو قناعت پسند، فوجی خدمات میں حصہ لینے والا، مختلف علوم کے جاننے والا، اپنی تکالیف کو پوشیدہ رکھنے والا، اپنے دست و بازو سے ڈاکٹری یا انجینئری وغیرہ کے ذریعہ سے روزی پیدا کرے اور اپنے ہر کام کو توکل برضا چھوڑ دیا کرے اور قناعت پسند ہو۔

۴: قمر سے تیسرے مشتری ہو تو زرعی اراضی کا مالک، امیر کبیر، آزادی اور حکومت سے روزی پیدا کرے، بیوی کا فرمانبردار، سسرال کے خاندان کو نفع پہنچائے۔

۵: قمر سے تیسرے زہرہ ہو تو عدل و انصاف سے کام لینے والا، ریاضی دان، مذہبی مقدس کتابوں سے دلچسپی رکھنے والا، علومِ مباحثہ میں ہوشیار، فلسفہ دان، وکیل مختار، حاکمِ وقت لیکن حسن پرست ہو۔

۶: قمر سے تیسرے زحل ہو تو اولاد میں لڑکیاں زیادہ ہوں، شراکتی کاروبار سے نقصان اُٹھایا کرے، اونچے مکان یا درخت سے گرنے سے خطرہ لاحق، اس کا کمایا ہوا روپیہ مختلف مقامات پر جلد خرچ ہو جایا کرے اور دشمنوں پر غالب رہے۔

قمر سے چوتھے گھر

۱: قمر سے چوتھے شمس ہو تو ریاضی دان مختلف علوم کے جاننے والا، دُنیاوی بوجھ و ذمہ داریاں زیادہ رہیں، لیکن اپنی عمر میں اپنی ضروریات کا خود کفیل ہو، زندگی اوسطاً بسر ہو۔

۲: قمر سے چوتھے مریخ ہو تو اول بیوی کا آرام میسر نہ

ہو سکے۔ یا پہلی بیوی کو طلاق دینی پڑے، یا فوت ہو جاتے، اگر دونوں باتیں نہ ہوں تو دائم المریض رہے، تیز فہم، دشمنوں کے شر سے بے نیاز، بزرگوں کا تابعدار امیرانہ زندگی بسر کرے۔

۳: قمر سے چوتھے عطارد ہو تو مدبر، صاحب تدبیر حکومت سے عزت حاصل کرے، صاحب جائداد، ارضیات کا مالک، باغ باغیچہ یا کنواں وغیرہ تعمیر کرادے، اہلِ علم دُنیا سے محبت رکھے۔

۴: قمر سے چوتھے مشتری ہو تو اتفاقیہ روپیہ ملنے سے امیر ہو، کفایت شعار لالچی، غیروں کا مددگار اپنے کنبہ کے لوگ اس کے ہم خیال نہ رہ سکیں، خود پسندی اور خودداری زیادہ ہو۔

۵: قمر سے چوتھے زہرہ ہو تو بڑھاپے میں امراضِ صدر، کھانسی، دمہ، تنگدستی کے باعث تکلیف دیکھے، ولادت کے سال سے ۲۰ سال سے ۴۸ سال کی عمر تک عیش و آرام دیکھے۔ اس کے بعد کی زندگی فکرمندی کی ہو۔

۶: قمر سے چوتھے زحل ہو تو اپنے خاندان و قوم کی بہتری میں روپیہ صرف کرے، غیر ملکی سفر یا تجارت سے مفاد حاصل کرے، بیوی کتنا ہی خرچ کرنے والی

یا کم عقل ہو۔ اس کے حاسد و چغل خور زیادہ ہوں، بزرگوں کی زیارت گاہوں پر جانے کا شائق ہو۔

قمر سے پانچویں گھر

۱: قمر سے پانچویں شمس ہو تو نہایت عقلمندی سے دنیاوی کاموں کے انجام دینے والا، محفلوں، مجلسوں، راج دربار میں عزت و نام حاصل کرے، زیادہ لالچ سے روپیہ جمع نہ کر سکے۔

۲: قمر سے پانچویں مریخ ہو تو بیوی بچوں سے بلا وجہ جھگڑا کرنے کا عادی، گفتگو میں رعب و داب، ہمیشہ دوسروں کو مرعوب کرنا پسند کرے، اولاد کی قلت یا نافرمان ہو، خونی امراض سے تکلیف اٹھایا کرے۔

۳: قمر سے پانچویں عطارد ہو تو خندہ پیشانی، خوش کلام، علم دوست، حکومت کا کام کرنے والا، جوان عمر میں عیش و عشرت میں روپیہ صرف کرے، سیاحت پسند ہو۔

۴: قمر سے پانچویں مشتری ہو تو بے خوف، دشمنوں پر غالب آیا کرے، اپنے خویش و اقارب سے نفع نہ ہو، کسی جماعت یا سوسائٹی کا رہنما ہو۔

۵: قمر سے پانچویں زہرہ ہو تو خوبصورت، عالی دماغ،

دنیاوی کاموں کو عقلمندی سے انجام دینے والا۔ نکاح ایک سے زائد یا کوئی خاتون مثل داشتہ کے رکھے۔ اولاد میں لڑکیاں زیادہ ہوں، مالدار صاحب جائداد۔ راج دربار میں عزت یا منصب حاصل کرے۔

۶: قمر سے پانچویں زحل ہو تو جوان عمر میں تکلیف اٹھائے، بڑھاپے میں آرام نصیب ہو، اولاد کا کمایا ہوا روپیہ اس کے خرچ میں آئے۔ غیر عورتوں کی محبت سے نفرت کرے۔

قمر سے چھٹے گھر

۱: قمر سے چھٹے شمس ہو تو جوان عمر میں روپیہ جمع تو کر سکے، صفراوی امراض سے تکلیف اٹھائے، ذات برادری کے لوگ ہم خیال نہ رہیں، کلام میں رعب، دشمن مغلوب رہیں۔

۲: قمر سے چھٹے مریخ ہو تو مالی حالت مضبوط، ترش کلام، بیوی بچوں سے بلا وجہ جھگڑے کا عادی، خویش و اقارب کو مرعوب کرنے والا ہو۔

۳: قمر سے چھٹے عطارد ہو تو بحری یا بری سیاحت میں کامیابی حاصل کرے، لڑائی جھگڑے میں دشمن پر کامیاب رہے، فوجی ملازمت ہو تو بہت جلد ترقی کرے۔

۴: قمر سے چھٹے مشتری ہو تو بیوی کا فرمانبردار، ہر فنّ مولا، دشمن کے وار کو عقلمندی سے ٹال دیا کرے، درویش طبیعت، مالی حالت مضبوط، عام طور پر اس کا کمایا ہوا روپیہ دشمن و بیماری کے دفاع پر خرچ ہوا کرے۔

۵: قمر سے چھٹے زہرہ ہو تو محبت میں ناکامی، جوانی عمر میں کسی عزیز کی جدائی، خویش و اقارب کے لوگوں سے نقصان پہنچے۔

۶: قمر سے چھٹے زحل ہو تو جوان عمر میں بیوی سے تکلیف، کم درجہ کے لوگوں سے نقصان پہنچے، درویشوں اور فقیروں کا معتقد نہ ہو۔

قمر سے ساتویں گھر

۱: قمر سے ساتویں شمس ہو تو غیر ملکی ملازمت یا تجارت سے روپیہ و عزت حاصل ہو، مذہب کا پابند، نیک چلن، سخاوت میں نام حاصل کرنے والا، بیوی باحیا و خوبصورت ملے۔

۲: قمر سے ساتویں مریخ ہو تو بچپن میں والدہ کو تکلیف یا جدائی، پوشیدہ امراض کے تحت تکلیف اُٹھائے۔ قوت مردمی میں کسی نہ کسی باعث سے کمی لاحق ہو،

لہذا بیوی سے نفرت یا اس کی بیوی بدزبان ہو، ایک سے زائد شادیوں کا مالک ہو۔

۳: قمر سے ساتویں عطارد ہو تو بیوی کا فرمانبردار صاحب علم، صاحب املاک، مشیر قانون، حاکم وقت، اولاد کا آرام پائے، اہل قلم دنیا سے مفاد حاصل کرے، جوانی عمر میں کسی یتیم یا بیوہ کی پرورش میں حصہ لے۔

۴: قمر سے ساتویں مشتری ہو تو مستقل روزگار کا مالک، مُردہ خاندان کے نام کو زندہ کرنے والا، نیک کاموں میں روپیہ خرچ کیا کرے، اپنے کسی خاندانی افراد یا کسی عزیز کی جائداد اس کے قبضے میں آتے، ملکی و غیر ملکی سفر اختیار کرے۔

۵: قمر سے ساتویں زہرہ ہو تو بیوی کا تابعدار، اپنا کام کسی کے بھروسہ پر چھوڑنے سے نقصان اُٹھایا کرے، کمزور دل سکون مزاج ہو۔

۶: قمر سے ساتویں زحل ہو تو غریبوں کا مددگار، خوش کلام، شادیاں ایک سے زائد ہوں، گھر کا انتظام کرنے والا، روزی آسانی سے حاصل ہوتی رہے۔

قمر سے آٹھویں گھر

۱ : قمر سے آٹھویں شمس ہو تو بڑھاپے میں آرام پاتے، جوان عمر تکلیف سے بسر ہو، دشمنوں سے خوفزدہ، معمولی بات پر گرم جلنے والا، دائم المریض ہو۔

۲ : قمر سے آٹھویں مریخ ہو تو عزیز و اقارب سے اتفاق نہ رہے، بری صحبت میں شامل ہو کر صحت اور روپے کو برباد کرے، غیر مستورات کی جانب زیادہ رجوع کرے۔

۳ : قمر سے آٹھویں عطارد ہو تو عزیز و اقارب سے نقصان اٹھائے، جوان عمر میں عدالتی کاموں میں روپیہ خرچ کرے۔

۴ : قمر سے آٹھویں مشتری ہو تو دُنیاوی ذمہ داریوں، قرض کے لین دین کے باعث فکر مند رہے، پوشیدہ امراض سے تکلیف پاتے۔

۵ : قمر سے آٹھویں زہرہ ہو تو زر و مال سے آسودہ، حاکم وقت، عالم فاضل، غریبوں کا مددگار، وعدہ و وقت کا پابند ہو۔

۶ : قمر سے آٹھویں زحل ہو تو صاحب ہنر ہو لیکن خاندان کو نفع نہ پہنچا سکے، ذلیل لوگوں کی صحبت میں بیٹھ کر شراب نوشی، جوا وغیرہ کے باعث اپنا کمایا روپیہ ضائع کر دیا کرے، خوشامدی ہو۔

قمر سے نویں ۹ گھر

۱ : قمر سے نویں ۹ شمس ہو تو صاحب ثروت، جاگیردار، اپنے دشمنوں پر غالب، مذہب و خویش و اقارب سے بہت کم اتفاق رکھے۔

۲ : قمر سے نویں ۹ مریخ ہو تو جوان عمر میں حاکم وقت ہو، بڑھاپے میں زیادہ نفع والی تجارت یا سود خور، اولاد کا آرام پائے۔

۳ : قمر سے نویں عطارد ہو تو دیوانی و فوجداری مقدموں میں خرچ کرتا رہے، دشمنوں سے چھیڑ چھاڑ رکھنے والا، تلون مزاج، مذہب سے دور رہے۔

۴ : قمر سے نویں مشتری ہو تو غیر ملکی سفر یا تجارت میں نفع حاصل کرے، کنبہ پرور، غریبوں کا مددگار، سخاوت میں نام حاصل کرے۔

۵ : قمر سے نویں زہرہ ہو تو جوان عمر میں محبت کے ذریعہ سے نقصان اٹھائے، نوکر چاکر، مالک اراضی، فیاض، راج دربار میں عزت حاصل کرے، راگ رنگ کا شوقین، ناول وغیرہ لکھنے یا پڑھنے کا شائق ہو۔

۶ : قمر سے نویں زحل ہو تو ہر وقت سوچ بچار میں رہے

کاہل، کمزور حافظہ کا مالک، دوسروں پر بھروسہ رکھنے والا ہو۔

قمر سے دسویں گھر

۱: قمر سے دسویں شمس ہو تو اپنے دست و بازو کی کمائی سے امیر بنے، عزیزوں دوستوں کا خیر خواہ، جدّی ورثہ سے محروم رہے۔

۲: قمر سے دسویں مریخ ہو تو سچی بات پر ضد کرنے والا، عدل و انصاف کا مالک، حاکمِ وقت، اہلِ قلم، دُنیا سے رابطہ رکھے، اگر تجارت کرے تو وسیع پیمانہ پر کرے، غیر عورتوں سے پرہیز کرنے والا ہو۔

۳: قمر سے دسویں عطارد ہو تو صاحب جائداد، بزرگوں کا تابعدار، راج دربار میں عزت، لیکن دائم المریض ہو۔

۴: قمر سے دسویں مشتری ہو تو بیوی خوبصورت ہو، اپنے خویش و اقارب کا خیر خواہ، غیر ممالک میں زیادہ وقت صرف کرے، شیریں کلام ہو۔

۵: قمر سے دسویں زہرہ ہو تو حُسن پرست، مشیرِ قانون، عالی دماغ، راگ رنگ کا شائق، صاحب ہنر، مثلِ راجہ مہاراجہ کے ہو۔

۶: قمر سے دسویں زحل ہو تو سواری کا شائق، کم درجہ کے لوگ اس کے خلاف رہیں، مختلف تدابیر سے روپیہ حاصل کرنے والا، راج دربار میں عزت، درباری آدمیوں میں اس کا شمار ہو۔

قمر سے گیارہویں گھر

۱: قمر سے گیارہویں شمس ہو تو، سخاوت میں نام پیدا کرنے والا، مذہب کا پابند، خویش و اقارب کا مددگار، عدالتی یا جاگیرداری کام اس کے سپرد ہو۔

۲: قمر سے گیارہویں مریخ ہو تو صاحب علم، دشمنوں پر غالب، دھن دولت سے آسودہ، نامی گرامی حاکمِ وقت سے عزت پائے۔

۳: قمر سے گیارہویں عطارد ہو تو خود بھی پیدا کرے اور اولاد کا کمایا ہوا روپیہ بھی اس کے استعمال میں آئے، جوان عمر میں کسی بیماری کے باعث بیوی سے ناچاقی رہے۔

۴: قمر سے گیارہویں مشتری ہو تو زرعی اراضی کا مالک، امیر کبیر، تحمل مزاج، عدل و انصاف و مذہبی کاموں میں حصہ لینے والا، سواری کا شائق، غریب پرور، حاکم

وقت ہو۔

۵: قمر سے گیارہویں زہرہ ہو تو صاحب علم، عشق و محبت کی کہانیاں سُننے یا کہنے والا، جاگیردار، کنبہ پرور، فقیروں درویشوں کی صحبت میں بیٹھنا پسند کرے۔

۶: قمر سے گیارہویں زحل ہو تو مالی حالت اُدھیڑ عمر میں اچھی ہو، جوان عمر میں گندے خیالات، احسان فراموشی، عزیزوں کی حق تلفی میں بسر ہو۔

قمر سے بارہویں گھر

۱: قمر سے بارہویں شمس ہو تو خود پسند، متکبر، غصہ ور، تلون مزاج، شہوت پرست ہو۔

۲: قمر سے بارہویں مریخ ہو تو بیوی سے بگاڑ، والدین کو آرام نہ دے، شادیاں ایک سے زائد کرنے کا خواہشمند ہو۔

۳: قمر سے بارہویں عطارد ہو تو سخت دل دوستوں میں عمر بسر کرے۔

۴: قمر سے بارہویں مشتری ہو تو صاحب ہنر، نقاد، لیکچرار، وکیل، راج دربار میں عزت، حاضر جواب، بیوی کا تابعدار ہو۔

۵: قمر سے بارہویں زہرہ ہو تو کنبہ سے بگاڑ، راگ رنگ و حسن پرستی میں روپیہ خرچ کیا کرے، فضول خرچ اور زانی ہو۔

۶: قمر سے بارہویں زحل ہو تو حکیم ڈاکٹر، علم الادویات کا ماہر، مگر جھگڑالو ہو، والدین سے علیحدہ رہے، مالی حالت اوسط درجہ کی ہو، دشمنوں سے خائف رہے۔

❖ ❖ ❖

زائچہ ولادت میں مفرد و مرکب سیّارگان کا ثمرہ

۱: امراء، رؤسا، حکام وقت کا زائچہ، شمس، قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ کا زائچہ کے کسی خانہ میں اجتماع ہو تو وہ شخص حاکم وقت ہو۔

۲: سیارہ قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زحل کا اجتماع ہو تو اتفاقیہ روپیہ ملنے سے امیر کبیر ہو۔

۳: سیارہ قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو راجہ مہاراجہ ہو۔

۴: سیارگان شمس، قمر، مریخ، عطارد، مشتری زہرہ، زحل زائچہ کے خانہ اوّل، ساتویں، بارہویں گھر میں مقیم

ہوں تو والیے ملک راجہ مہاراجہ ہو۔

۵: زائچہ کے خانہ اوّل میں زحل، دوسرے میں مشتری، تیسرے میں عطارد، چوتھے میں مریخ، پانچویں میں شمس واقع ہو تو وہ شخص پنچایت کا ممبر یا عدالت کا کام کرنے والا ہو، لیکن اولاد سے دُکھی رہے۔

۶: شمس، مریخ، عطارد، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو وکیل، علوم مباحثہ کا جاننے والا، اپنی حکمتِ عملی میں مالا مال ہو۔

۷: قمر، عطارد، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو بھی صاحب املاک ہو۔

۸: مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو صاحبِ املاک گوشہ نشین ہو۔

۹: شمس، قمر، عطارد، زہرہ کا اجتماع ہو تو حکومت کا مشیر، صاحب تدابیر ہو۔

۱۰: شمس، قمر، مریخ، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو بھی کسی حکومت کا وزیر صاحبِ تدابیر ہو۔

۱۱: عطارد، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو صاحب املاک یا کثیر اراضیات کا مالک ہو۔

۱۲: شمس، قمر، مریخ، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو نامی

گرامی خاندان کا نام روشن کرنے والا ہو۔

۱۳: شمس، عطارد، مشتری، زحل کا اجتماع ہو تو غیر ملک سے دولت حاصل کرکے مالامال ہو۔

۱۴: شمس، قمر، مریخ، زحل کا اجتماع ہو تو دھوکہ فریب سے دولت حاصل کرکے امیر کبیر ہو۔

۱۵: شمس، قمر، مریخ، مشتری کا اجتماع ہو تو صاحب املاک سخاوت میں نام پیدا کرنے والا ہو۔

۱۶: مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو راجہ مہاراجہ فرماں روا ہو۔

۱۷: مریخ، عطارد، مشتری کا اجتماع ہو تو وہ شخص صاحب املاک ہونے کے علاوہ شاعر بھی ہو۔

۱۸: شمس، مریخ، مشتری، زہرہ کا اجتماع ہو تو مالدار، صاحب ثروت راگ رنگ کا شائق ہو۔

۱۹: قمر، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو تحریر و تقریر میں کامل، اہل قلم دنیا میں عزت حاصل کرے۔

۲۰: قمر، مشتری، زحل کا اجتماع ہو تو عالم دین، مبلغ، نیک کام کرنے کا عادی۔ اگر ان ستاروں کا اجتماع زائچہ کے ساتویں گھر میں ہو تو تین شادیاں کرے، عورتوں کا فرمانبردار اور مطیع ہو۔

۲۱: قمر، مشتری، زہرہ کا اجتماع ہو تو لیکچرار، عالم فاضل ہو۔ اگر یہ اجتماع زائچہ کے پانچویں گھر میں ہو تو اولاد مونث کی افراط ہو۔ یہ اجتماع ساتویں گھر میں ہو تو مختلف مقامات پر محبت کا سلسلہ قائم کرے۔

۲۲: قمر، عطارد، زحل کا اجتماع ہو تو وزیر، قانون دان، وکیل ہو۔

۲۳: قمر، عطارد، مشتری کا اجتماع ہو تو دنیاوی کاموں میں ہوشیار، سیاستدان، عالم فاضل، کسی جماعت کا رہنما ہو۔

۲۴: شمس، مریخ، مشتری کا اجتماع ہو تو فوج کا سردار یا حاکم وقت ہو۔

۲۵: شمس، عطارد، مشتری کا اجتماع ہو تو مختلف علوم جاننے والا، نرم دل، دوسروں کا مددگار۔

۲۶: مشتری، زہرہ کا اجتماع ہو تو کسی چیز کا بانی، ملک کے کسی حصہ میں حکمران ہو۔

۲۷: مشتری، زحل کا اجتماع ہو تو صاحب املاک ہو۔

۲۸: زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو دستکاری، مصوری وغیرہ میں ہوشیار ہو۔

۲۹: عطارد، زحل کا اجتماع ہو تو جھوٹ بولنے کا عادی، تلون مزاج ہو۔

۲۰ : عطارد، زہرہ کا اجتماع ہو تو خاندان کا نام روشن کرے، دوسروں کا مددگار ہو۔

۳۱ : عطارد، مشتری ایک ہی گھر میں ہوں تو راگ رنگ کا شائق، علوم مذہبی کا جاننے والا، نشر و اشاعت کے کام میں ترقی حاصل کرے۔

۳۲ : مریخ، زحل ایک ہی گھر میں ہوں تو لیکچرار، لڑائی فساد میں حصّہ لینے والا، شہوت پرست ہو۔

۳۳ : مریخ، مشتری کا اجتماع ہو تو عملیات کے جاننے والا دولت مند ہو۔

۳۴ : مریخ، عطارد کا اجتماع ہو تو علوم نباتات کے جاننے والا، کشتہ جات یا دھاتوں کے علوم میں دلچسپی رکھے، حکیم یا ڈاکٹری کا کام اختیار کرے۔

۳۵ : قمر، زحل ایک ہی گھر میں واقع ہوں تو شہوت پرست عورتوں پر فریفتہ، عیش و عشرت میں صحت و روپے کا نقصان کرے۔

۳۶ : قمر، زہرہ کا اجتماع ہو تو کپڑے کی تجارت سے نفع حاصل کرے۔

۳۷ : قمر، مشتری کا اجتماع ہو تو صاحب تدبیر، اپنا راز کسی پر ظاہر نہ کیا کرے، نیک کاموں میں دوسروں

کی امداد کرے، مذہب کا پابند ہو۔

۳۸ : قمر، عطارد دونوں کا ایک گھر میں اجتماع ہو تو عاشق مزاج، دولت مند ہو۔

۳۹ : شمس، مریخ کا اجتماع ہو تو تجارت سے مال و زر حاصل کرے۔

۴۰ : شمس، زحل کا اجتماع ہو تو طبیب ڈاکٹر، جڑی بوٹیوں سے واقف ہو۔

۴۱ : شمس، زہرہ کا اجتماع ہو تو بصارت میں نقص واقع ہو جائے۔ اگر ان ستاروں کا اجتماع زائچہ کے پانچویں یا ساتویں گھر میں ہو تو بیوی دائم المریض یا بیمار عورت سے مباشرت کیا کرے۔

۴۲ : شمس، مشتری کا اجتماع ہو تو دوستوں کا مددگار مذہبی کاموں میں خرچ کرنے والا۔

۴۳ : شمس، عطارد کا اجتماع ہو تو عدالتی کاموں کے کرنے والا، صحافتی دنیا میں عزت پانے، علم و ادب کے تحت کوئی کتاب تصنیف کرے۔

۴۴ : شمس، مریخ ایک ہی گھر میں ہوں تو برّی، بحری یا ہوائی فوج میں کام کرنے والا ہو، دوسروں کا مددگار، غصّہ ور، اولاد کی جانب سے فکرمند رہے۔

۴۵: شمس، قمر کا اجتماع ہو تو لالچی، جادو، سحر کا قائل، عملیات کے کاموں میں مصروف رہے۔ اگر ان دونوں کا اجتماع زائچہ ولادت کے بارہویں گھر میں ہو تو مولود کی بصارت جاتی رہے۔ اگر صرف سیارہ شمس ہی بارہویں گھر میں ہو تو دائیں آنکھ کی بینائی جاتی رہے۔ اور اگر صرف سیارہ قمر ہو تو بائیں آنکھ میں نقص ہو جائے۔ دونوں سیاروں کا اجتماع آنکھوں کی بینائی ضائع ہو جائے۔

۴۶: قمر، مریخ، زحل کا اجتماع زائچہ کے خانہ اول چہارم ہشتم میں ہو تو مولود کمسنی میں مر جائے یا اس کی والدہ مر جائے، زندہ رہ جائے تو لڑاکا ہو۔

۴۷: شمس، قمر، زحل، طالع میں یعنی زائچہ کے خانہ اول میں واقع ہوں تو مولود نو سال کی عمر میں مر جاتے۔

۴۸: قمر، مریخ، زہرہ کا اجتماع ہو تو خود پسند، متکبر اولاد سے پریشان یا اولاد سے محروم رہے۔

۴۹: شمس، قمر، زہرہ کا اجتماع ہو تو کم علم، حیلہ سازی سے دوسروں کا مال کھانے والا، شہوت پرست اور دروغ گوئی سے کام لینے والا ہو۔

زائچہ ولادت کے خانہ اول یعنی طالع برج سے سیارگان کا شجرہ

۵۰: سیارگان مریخ، زحل، راس زائچہ کے خانہ اول یعنی طالع میں ہوں تو مولود دوسروں کا دست نگر، شکست الوجود ہر کام میں کاہلی کا مظاہرہ کرنے والا، خوراک کا زیادہ کھانے والا ہو۔

۵۱: زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ زہرہ واقع ہو اور سیارہ زحل نظر کمال سے دیکھتا ہو تو مولود بہرہ ہو۔

۵۲: سیارہ قمر یعنی زائچہ کے خانہ اول میں ہو تو سیارہ زحل زائچہ کے آٹھویں گھر میں ہو تو مولود کو انتڑیوں، پیٹ میں تکلیف رہے۔

۵۳: سیارہ مشتری زائچہ کے خانہ اول میں ہو اور سیارہ زحل ساتویں خانہ میں ہو تو وبائی امراض سے تکلیف پائے یا استسقا کا مرض لاحق ہو جائے۔

۵۴: زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ شمس ہو اور مریخ ساتویں گھر ہو تو مرض جریان وغیرہ سرعت انزال، احتلام وغیرہ کی شکایت ہو۔

۵۵: سیارہ مشتری، راس زائچہ کے خانہ اول میں واقع ہوں تو امراض دندان ماخورہ، پائیوریا وغیرہ سے تکلیف اٹھائے۔

۵۶: زائچہ کے خانہ اول میں قمر، آٹھویں میں راس واقع ہوں

تو مرض صرع مرگی، اختناق الرحم وغیرہ سے تکلیف واقع ہو۔

۵۷ : زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارہ زحل و راس واقع ہوں تو صرع، مرگی، اختناق الرحم یا آسیبی عارضہ سے تکلیف اٹھائے۔

۵۸ : زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارہ عطارد، راس واقع ہوں اور ساتویں میں مریخ، ذنب واقع ہوں تو مرض پیچش، سنگرہنی بواسیر سے تکلیف اُٹھائے۔

۵۹ : سیارہ قمر، راس زائچہ کے خانہ اوّل میں واقع ہوں تو مولود کو کوڑھ، برص وغیرہ کا مرض لاحق ہو۔

۶۰ : زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارہ قمر و زحل واقع ہوں تو کسی مرض کے تحت اس کی جلد خراب یا سیاہ ہو جائے۔

۶۱ : زائچہ میں خانہ اوّل کا مالک سیارہ برج حمل یا عقرب میں واقع ہو تو مولود کو منہ میں بغل گند کا مرض لاحق ہو بشرطیکہ سیارہ عطارد اس کے ہمراہ ہو۔

۶۲ : زائچہ کے خانہ اوّل یعنی طالع کو سیارگان شمس، مریخ نظر کامل سے دیکھتے ہوں تو مولود کو مرض دق یا سل کا اندیشہ ہو۔

۶۳ : زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارہ مشتری ہو، اور ساتویں گھر میں سیارہ مریخ واقع ہو تو مولود کو مالیخولیا، مخبوط الحواس یا نامردی کا مرض لاحق ہو۔

۶۴ : زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارہ مریخ، شمس، زحل اور راس واقع ہوں تو مولود ہمیشہ بیمار یعنی دائم المریض ہو۔

۶۵ : زائچہ میں طالع برج جدی ہو یا برج حمل ہو اور اس میں سیارہ قمر واقع ہو تو مولود گونگا ہو۔

۶۶ : زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارہ عطارد، زہرہ واقع ہوں اور سیارہ مریخ زائچہ کے ساتویں گھر میں واقع ہو تو مولود امیر کبیر ہو لیکن اس کا واسطہ بازاری مرد عورتوں سے وابستہ ہو، شرم و حیا سے بالکل دور رہے۔

۶۷ : زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارہ عطارد، مشتری واقع ہوں تو مولود جیب کترا، چوری کا عادی، دم دلاسا دے کر روپیہ حاصل کرے۔

۶۸ : طالع برج ثور یا قوس ہو۔ اور اگر میں زحل واقع ہو تو مولود مثل نامرد مردوں کے ہو۔

۶۹ : زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارہ قمر، شمس، مشتری دونوں زائچہ کے پانچویں گھر میں واقع ہوں تو بھی یہ مولود مثل نامرد کے ہو۔

۷۰ : طالع برج دلو ہو تو اس میں سیارہ مریخ واقع ہو تو مولود کی بصارت کم ہو جائے یا قطعی نابینا ہو جائے

۷۱ : طالع برج حمل ہو اور اس میں سیارہ زحل واقع ہو تو مولود اندھا ہو جاتا ہے۔

۷۲ : طالع برج سرطان ہو، اور اس میں سیارہ زحل واقع ہو اور زائچہ میں سیارہ مریخ برج جدی میں ہو تو مولود مشہور و معروف چور، ڈاکو، رہزن ہو۔

۷۳ : طالع برج حوت ہو اور اس میں سیارہ مشتری ہو تو مولود عیاش طبع ہو۔

۷۴ : زائچہ کے خانہ اول یا ساتویں میں زحل واقع ہو، اور سیارہ مریخ زائچہ کے تیسرے یا نویں ۹ گھر میں آجائے تو مولود بدچلن ہو۔

۷۵ : زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ شمس، زہرہ، زحل واقع ہوں تو مولود تنہائی پسند یا ترکِ وطن پر مجبور ہو۔

۷۶ : زائچہ کے خانہ اول میں عطارد، ساتویں میں مشتری ہو تو مولود شیریں کلام ملنسار ہو۔

۷۷ : زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ قمر، ساتویں میں سیارہ شمس، دوسرے یا بارہویں گھر زحل و مریخ واقع ہوں تو مولود دستکار، آرٹسٹ، مصور اور فوٹو گرافر ہو۔

۷۸ : زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ مریخ، عطارد، مشتری واقع ہوں تو مولود کی صحت تمام عمر درست رہے۔

۷۹ : زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ مریخ اور زائچہ کے تیسرے یا ساتویں گھر میں سیارہ شمس واقع ہو تو اس کی والدہ مر جائے۔

۸۰ : زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ مشتری، دوسرے گھر میں زحل اور تیسرے گھر میں سیارہ راس واقع ہو تو اس کی والدہ مر جائے۔

۸۱ : زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ شمس و راس واقع ہوں اور سیارہ مریخ زائچہ کے دوسرے گھر میں ہو، اور سیارہ زحل زائچہ کے آٹھویں گھر میں، ہو تو اس مولود کا تمام کنبہ یعنی خاندان بیمار رہے۔

زائچہ ولادت میں اتفاقیہ یا غیر طبعی موت کے سیارگان

۸۲ : سیارہ راس طالع میں ہو، قمر چھٹے گھر میں نحس سیارگان کی نظرات میں واقع ہو، تو اچانک موت آئے۔

۸۳ : زحل و مریخ طالع میں یعنی زائچہ کے خانہ اول میں ہوں اور سیارہ قمر زائچہ کے آٹھویں گھر میں واقع ہو تو صرف اسکو بندوق شمشیر وغیرہ کے ذریعہ سے دوسرے کے ہاتھ سے اس کی موت واقع ہو یا خودکشی کرے۔

۸۴ : سیارہ شمس و مریخ زائچہ کے خانہ اول کو پوری نظر یعنی

نظر کامل سے دیکھتے ہوں تو جنگلی جانوروں، درندوں سے اس کی موت واقع ہو۔

۸۵ : زائچہ کے خانہ اوّل میں مریخ واقع ہو، شمس و زحل کی اس گھر پر نظر کامل ہو تو اسلحہ سے موت واقع ہو۔

۸۶ : زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارہ شمس و زحل واقع ہوں اور سیارہ راس ساتویں گھر میں ہو تو درخت سے گر کر موت واقع ہو۔

۸۷ : زائچہ کے خانہ اوّل میں مریخ، سیارہ شمس آٹھویں گھر میں اور سیارہ زحل زائچہ کے چوتھے گھر میں واقع ہوں، تو یہ شخص جذامی کر رہا ہو۔

۸۸ : زائچہ کے خانہ اوّل سے چہارم تک سیارہ شمس، مریخ، زحل آجائیں تو خودکشی سے موت واقع ہو۔

۸۹ : زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارہ شمس و مشتری واقع ہوں، سیارہ عطارد زائچہ کے چوتھے گھر میں ہو، سیارہ مریخ آٹھویں گھر میں ہو تو یہ شخص ہیجڑا یا نامرد ہو۔

۹۰ : طالع برج سنبلہ ہو، اور اس گھر پر سیارہ عطارد و زحل کی نظر کامل ہو تو بھی مولود ہیجڑا یا نامرد ہو۔

زائچہ ولادت میں والدین کیلئے نحس سیارگان کا ثمرہ

۹۱ : زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارہ زحل اور سیارہ قمر زائچہ کے چھٹے گھر، سیارہ مریخ ساتویں گھر میں واقع ہو تو اس کا والد بچپن میں ہی مر جائے۔

۹۲ : زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارہ راس واقع ہو، اور سیارہ قمر اس گھر کو نظر کامل سے دیکھتا ہو تو شادی کے وقت اس کے باپ کا انتقال ہو۔

✣ ✣ ✣ ✣

زائچہ ولادت میں چیدہ چیدہ سیارگان کا اثر

۱ : زائچہ کے خانہ اوّل یعنی طالع میں سیارگان مریخ، زحل، راس واقع ہوں تو مولود سست الوجود دوسروں کا دست نگر رہے، ہر کام میں کاہلی سے کام لینے والا اور زیادہ خوراک کے کھانے والا ہو۔

۲ : زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارہ زحل سیارہ زہرہ کو نظر کامل سے دیکھتا ہو تو مولود بہرہ ہو۔

۳ : سیارہ قمر زائچہ کے خانہ اوّل میں، سیارہ زحل آٹھویں میں ہو تو مولود کی انتڑیوں میں نقص رہے۔

۴ : سیارہ مشتری زائچہ کے خانہ اوّل میں اور زحل ساتویں میں

ہو تو مولود مرض استقا سے تکلیف پاتے۔

۵ : زائچہ کے خانہ اوّل میں شمس، مریخ ساتویں میں ہو تو مولود کو سُرعتِ انزال، احتلام، جریان سے تکلیف رہے۔

۶ : زائچہ کے خانہ اوّل میں قمر، آٹھویں میں راس واقع ہو تو مرد کو مرض صرع، عورت کو اختناق الرحم ہو۔

۷ : زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارگان راس و زحل واقع ہوں تو مرض صرع سے تکلیف رہے۔

۸ : زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارگان عطارد و راس واقع ہوں اور ساتویں میں مریخ و ذنب ہوں تو بواسیر، سنگرہنی پیچش سے تکلیف رہے۔

۹ : زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارگان قمر و راس آجائیں تو مولود جذامی ہو، پھلبہری کا عارضہ ہو۔

۱۰ : زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارگان قمر و راس واقع ہوں تو کسی مرض کے تحت اس کی جلد خراب ہو۔

۱۱ : زائچہ کے خانہ اوّل کا مالک سیارہ ہمراہ سیارہ عطارد برج حمل یا عقرب میں ہو تو مولود کے منہ میں بغل گند ہو۔

۱۲ : زائچہ کے خانہ اوّل کو سیارگان شمس و مریخ نظرِ کامل سے دیکھتے ہوں تو مولود کو مرض دق یا سِل کا عارضہ ہو۔

۱۳ : زائچہ کے خانہ اوّل میں مشتری، ساتویں میں مریخ ہو تو

مخبوط الحواس یا نامرد ہو۔

۱۴ : زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارگان شمس، مریخ، زحل، راس واقع ہوں تو مولود دائم المریض ہو۔

۱۵ : زائچہ میں طالع برج حمل یا جدی ہو، اور اس میں سیارہ قمر واقع ہو تو مولود گونگا ہو۔

۱۶ : زائچہ کے خانہ اوّل میں عطارد و زہرہ ہوں، مریخ ساتویں میں ہو تو مولود امیر کبیر بازاری عورتوں سے محبت کرنے والا ہو۔

۱۷ : زائچہ کے خانہ اوّل میں عطارد، مشتری آجائیں تو مولود جیب کترا، دم دلاسہ دے کر روپیہ حاصل کیا کرے۔

۱۸ : طالع برج ثور یا قوس ہو، اور اس میں سیارہ زحل واقع ہو تو مولود نامرد مثل ہیجڑا ہو۔

۱۹ : زائچہ کے خانہ اوّل میں قمر، پانچویں میں شمس، مشتری واقع ہوں تو بھی مولود مخنث مثل نامرد کے ہو۔

۲۰ : زائچہ میں طالع برج دلو ہو، اور اس میں مریخ واقع ہو تو مولود کسی باعث سے نابینا ہو جائے یا بصارت کم ہو۔

۲۱ : زائچہ میں طالع برج حمل ہو، اور اس میں سیارہ زحل واقع ہو تو بلا شبہ مولود اندھا ہو۔

۲۲ : زائچہ میں طالع برج سرطان ہو اور اس میں سیارہ زحل

واقع ہو، برج بدی میں مریخ ہو تو مولود چور ڈاکو ہو۔

۲۲: زائچے کے خانہ اول میں سیارہ مریخ، تیسرے یا ساتویں میں، شمس واقع ہو تو کمسنی میں مولود کی والدہ مر جائے۔

۲۴: زائچہ کے خانہ اول میں مشتری، دوسرے میں زحل اور تیسرے میں راس آجائے تو بچپن میں ہی اس کی والدہ مر جائے۔

امراء، رؤسا، صاحب املاک، حاکم وقت کے سیارگان

۱: زائچہ ولادت میں سیارگان شمس، قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ کا اجتماع خواہ کسی گھر میں ہو تو بلاشبہ مولود حاکم وقت ہو۔

۲: سیارہ قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زحل کا اجتماع زائچہ کے کسی بھی گھر میں ہو تو مولود اتفاقیہ روپیہ ملنے سے امیر ہو۔

۳: سیارہ مریخ، قمر، عطارد، مشتری، زحل کا اجتماع ہو تو مولود نواب، راجہ ہو۔

۴: زائچہ کے خانہ اول، ساتویں، بارہویں گھر میں شمس، قمر، مریخ، عطارد، زہرہ، مشتری، زحل ہوں تو مولود دائمی ملک بنے

۵: زائچے کے خانہ اول میں زحل، دوسرے میں مشتری، تیسرے میں عطارد، چوتھے میں مریخ، پانچویں میں شمس ہو تو عدالت کا کام سپرد ہو لیکن اولاد کی تکلیف رہے۔

۶: شمس، مریخ، عطارد، زہرہ، زحل کا اجتماع زائچے کے کسی بھی گھر میں ہو تو مولود قانون دان، حکومت کا مشیر، وکیل، بیرسٹر، علوم مباحثہ کا ماہر ہو۔

زائچہ کے بارہ گھروں کے منسوبات

٭ زائچہ کا خانہ اول: جسم، رنگ روپ، صحت، حافظہ، علوم معرفت، دادا، نانا، پھوپھی سے منسوب ہے۔

٭ دوسرا گھر: دولت، تجارت، جواہرات، غیر منقولہ جائداد، دائیں آنکھ سے منسوب ہے۔

٭ تیسرا گھر: بھائی، بھتیجا، نوکر چاکر، دوست، خرید و فروخت، قرضہ، دایاں کان، دایاں بازو۔

٭ چوتھا گھر: والدہ، زراعت، کنواں، تالاب، سفر سے واپسی، ننہال کا گھر، نزدیک سفر، فتوحات جنگی۔

٭ پانچواں گھر: علم، عقل، اولاد، پچھلا جنم۔

٭ چھٹا گھر: بڑے کام، قید، عملیات، دشمن، بیماری، مقدمہ بازی، خرابی جلد، زہریلے جانور۔

٭ ساتواں گھر: محبوب، بیوی، عدالتی تنازعات، شراکتی کاروبار، مدعا علیہ۔

٭ آٹھواں گھر: موت، بیماری، زہریلی چیزیں، اتفاقی حادثات، عمر، جنگ و جدل، بلندی سے گرنا، فضول خرچی، دائیں ٹانگ۔

٭ نواں ۹ گھر: قسمت، بزرگوں کی خدمت، حج یا زیارت گاہوں پر جانا، گوشہ نشینی، عبادت، سمندری سفر، پرلوک کے حالات۔

٭ دسواں گھر: راج دربار، بلندیٔ مراتب، بارش، آندھی، غیر ملکی سفر، اُستاد، مالک، زرعی زمین، خدا پرستی، نیا کاروبار وغیرہ۔

٭ گیارھواں گھر: آمدنی، نوکری، تجارت، اتفاقیہ روپیہ، رشوت وغیرہ، اولاد، بڑا بھائی، بایاں کان، بایاں بازو وغیرہ۔

بارھواں گھر: خالہ، پھوپھی، اخراجات، قرض، قوت، بائیں آنکھ، نواسی، ماموں وغیرہ سے منسوب ہے۔

پس جس گھر وہ سیارہ مقیم ہو، اس کے مطابق حکم لگا دیں، اور یہ بھی دیکھیں کہ وہ سیارہ اس گھر کے برج کا دشمن سیارہ ہے یا دوست، دوست ہو تو اپنے دور میں نفع دکھائے، دشمن ہو نقصان دکھائے۔ یہ قاعدہ قدیم ہندی جوتشیوں کے اصول کے مطابق درج کیا گیا اور اس قاعدہ مذکور پر سب کا اتفاق ہے۔ لیکن ان سیاروں کے دور کی بابت علم جوتش کے ایک گرنتھ موسومہ بھریگو سامہتیا جو کہ ابتداء میں نہتی زبان میں تھا۔ اس کا ترجمہ ناگری زبان میں ایک مدراسی پنڈت شری پدسدھا ناگر جونا نے کیا جس میں سیارگان کی مہادشا اس طرح بیان کی گئی ہے:

۱: سیارہ شمس زائچہ کے نویں ۹ گھر میں ہو تو مہادشا یعنی دورِ اکبر ۱۲ سال شمار کریں۔

۲: سیارہ قمر چوتھے گھر میں ہو تو گیارہ سال، پانچویں میں ۱۹ سال، آٹھویں میں ۵ سال، نویں ۹ میں ۲۱ سال اور بارہویں میں ۲۹ سال شمار کریں۔

۳: مریخ طالع میں ہو تو ۵ سال، دوسرے گھر میں تیرہ سال، چھٹے میں ۲۱ سال، آٹھویں میں ۲۴ سال، نویں ۹ میں سترہ سال، گیارہویں میں ۲۳ سال، بارہویں میں ۴۲ سال۔

۴: عطارد زائچہ کے پانچویں گھر میں ہو تو تیرہ سال، نویں ۹ میں اکیس سال، بارہویں میں ہو تو ۲۸ سالوں کا دور ہوتا ہے۔

۵: مشتری چوتھے گھر ہو تو ۲۱ سال، چھٹے میں ۲۷ سال، دسویں

۲۰ سال، بارھویں ۲۵ سال کا دورِ اکبر شمار کیا ہے۔

۶: زہرہ طالع میں ہو تو ۱۲ سال، تیسرے گھر ۱۹ سال، پانچویں ۲۲ سال، چھٹے ۲۱ سال، ساتویں ۱۲ سال، نویں ۲۵ سال دسویں ۲۹ سال، گیارھویں ۴۵ سال، بارھویں ایک سال شمار کیا ہے۔

۷: زحل طالع میں چار سال، تیسرے گھر ۱۱ سال، پانچویں ۱۹ سال، چھٹے ۲۷ سال، آٹھویں ۲۲ سال، نویں ۱۷ سال، گیارھویں ۵۲ سال، بارھویں ۲۲ و ۶۲ سال شمار کیا ہے۔

۸: راس و ذنب طالع میں ۶ سال، دوسرے گھر ۱۲ سال، تیسرے گھر ۹ سال، چوتھے گھر ۱۷ سال، پانچویں گھر ۲۱ برس، چھٹے ۲۸ سال، ساتویں گھر ۵ و ۲۰ سال، آٹھویں ۲۶ سال، گیارھویں ۴۳ سال اور بارھویں ۴۸ سال کا دورِ اکبر لکھا ہے۔

سیارگان کی روزانہ رفتار

۱: شمس روزانہ ۵۶ دقیقے طے کرتا ہے۔

۲: قمر روزانہ ۱۴ درجے ۲۴ دقیقے۔

۳: مریخ روزانہ ۳۸ دقیقے۔

۴: عطارد روزانہ ایک درجہ ۴۷ دقیقے۔

۵: مشتری روزانہ ۶ دقیقے۔

۶: زہرہ روزانہ ایک درجہ ۱۰ دقیقے۔

۷: زحل روزانہ ۴ دقیقے۔

۸: راس و ذنب ۳ دقیقے روزانہ طے کرتے ہیں۔

تبدیلی برج میں سیارگان کا ثمرہ

۱: سیارہ شمس جب ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے تو اس کا نیک یا بد ثمرہ ابتدائی پانچ دنوں میں ظاہر ہوتا ہے۔

۲: قمر جب دوسرے برج میں جاتا ہے۔ تو اس کی آخری تین گھڑیوں میں اس کا ثمرہ ظاہر ہوتا ہے۔

۳: مریخ جب دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے تو اپنے شروع کے ۸ یوم میں اپنا ثمرہ ظاہر کرتا ہے۔

۴: عطارد سات یوم، خواہ کسی مدت میں ہوں۔

۵: مشتری جب ایک برج سے دوسرے برج میں جاتا ہے تو درمیان میں دو ماہ میں اپنا ثمرہ ظاہر کرتا ہے۔

۶: زہرہ درمیان میں سات یوم۔

۷: زحل آخر میں ۶ ماہ۔

۸: راس و ذنب آخری ۳ ماہ میں اپنا ثمرہ ظاہر کرتا ہے۔

سیارگان کے بارہ بُرجوں میں قیام کی مُدّت

۱: شمس تقریباً ایک ماہ۔ ۲: قمر ۲ ۱/۴ یوم۔
۳: مریخ ۴۵ یوم۔ ۴: عطارد ۲۱ یوم۔
۴: مشتری ۱۳ ماہ۔ ۶: زہرہ ۲۷ یوم۔
۷: زحل ۲ ۱/۲ سال۔ ۸: راس ۱ ۱/۲ سال۔
۹: ذنب ۱ ۱/۲ سال۔



سالانہ زائچہ یعنی ورش پھل بنانے کا قاعدہ

اپنے ولادت کے سال سے گزشتہ برس جتنے سال شمار میں آئیں
ان کو سوایا کر لو، اور علیحدہ ایک کاغذ پر لکھ لیں۔ اور اس پر نمبر ۱
لکھ دیں۔ اس کے بعد پھر اسی قاعدہ سے گزشتہ سالوں کو نصف کر
کے کاغذ پر لکھیں۔ اس پر نمبر ۲ لکھیں۔ پھر بدستور سابق گزشتہ سالوں
کے شمار کو ڈیوڑھے کر لیں، اس پر نمبر ۳ لکھ دیں۔ اس کے بعد
اپنا یوم ولادت مثلاً اتوار ہو تو ایک۔ سوموار ہو تو ۲، منگل وار
ہو تو ۳، علی ہذا القیاس۔ جو نمبر شمار میں آئے اس عدد کو نمبر ۱ کے
نیچے لکھ دو۔ بعد ازاں اپنی ولادت کی گھڑیاں نمبر ۲ کے نیچے

لکھ دیں اور اپنے جنم کے پل نمبر ۲ کے نیچے لکھیں۔ اب ان تینوں
جگہوں کے اعداد علیحدہ علیحدہ جمع کریں۔ اس کے بعد نمبر ۲ کے
اعداد کو ساٹھ پر تقسیم کریں، جو باقی بچے وہ تیسرے ہونے والے
سال کے پل ہوں گے۔ اور اس کا مجموعہ حاصل قسمت کے اعداد
نمبر ۲ کے اعداد میں جمع کرکے ۶۰ پر تقسیم کردیں، جو باقی بچے وہ
شروع ہونے والے سال کی گھڑیاں شمار کریں۔ اب اس مجموعہ
اعداد کو حاصل قسمت کے اعداد کو مجموعہ نمبر ۱ کے اعداد میں شامل
کرکے سات پر تقسیم کریں، جو باقی بچے وہ دن شمار کریں۔ پس
جو دن شمار میں آئے وہ اپنی تاریخِ ولادت سے شمار کرکے
اس یوم کی گھڑیاں و پل جو کہ اس برس کی رائج الوقت جنتری میں
درج ہیں، تحریر کرکے اس یوم کے سیارگان زائچہ کے بارہ
گھروں میں لکھ دیں، پس یہ ورش پھل یا سالانہ زائچہ کہلائے گا
جب زائچہ تیار ہو جائے تو اشٹمی نچھتر سے اپنے جنم نچھتر تک شمار
کریں۔ اس شمار میں ۲ عدد کم کرکے ۹ پر تقسیم کردیں۔ اگر باقی:

ایک بچے تو اوّل دور شمس مدت ۱۸ یوم
۲ بچیں تو قمر مدت ایک ماہ۔
۳ بچیں تو مریخ مدت ۲۱ یوم
۴ بچیں تو راس مدت ایک ماہ ۲۴ یوم۔
۵ بچیں تو مشتری مدت ایک ماہ ۱۸ یوم۔

چھ بچیں تو زحل مدت ایک ماہ ۲۰ یوم۔
سات بچیں تو عطارد مدت ایک ماہ ۲۱ یوم۔
آٹھ بچیں تو ذنب مدت ۲۱ یوم۔
صفر بچے تو زہرہ مدت دو ماہ شمار کریں۔

پس جس سیارہ کا دور پہلے شروع ہو وہ سیارہ زائچہ کے
جس گھر میں واقع ہے اور وہ گھر جس چیز سے منسوب ہے اس چیز
کا نفع یا نقصان دکھائے گا۔ مثلاً سال میں پہلے سیارہ شمس کا دور
شروع ہوا ہے اور سیارہ شمس زائچہ کے دوسرے گھر میں واقع
ہے اور یہ گھر مال، و زر سے منسوب ہے اس لیے سیارہ شمس اس
مدت ۱۸ یوم میں زر و مال کا نقصان دکھائے۔ اگر شمس شرف
میں ہو تو نفع دکھلائے۔

نوٹ: ہر زائچہ کا پہلا گھر جس کو جنم لگن کہا جاتا ہے مولود
کے رنگ، شکل، عادات، دماغ، دادی نانا، پھوپھی اور
جسمانی قوت سے منسوب ہے۔

* دوسرا گھر زر و مال، اراضی، دائیں آنکھ سے۔
* تیسرا گھر خویش و اقارب، بہن بھائیوں، قرضہ، علم موسیقی، دایاں بازو، دایاں کان۔
* چوتھا گھر والدہ، زراعت، ادویات، ننھیال کا گھر سفر وغیرہ
* پانچواں گھر اولاد، تعلیم، گزشتہ جنم۔

٭ چھٹا گھر عملیات، دشمن، بیماری، مقدمات وغیرہ۔
٭ ساتواں اندام نہانی، بیوی، صحبت، شراکت وغیرہ۔
٭ آٹھواں موت، زندگی، قرض، بائیں ٹانگ۔
٭ نواں حج یاترا، قسمت، مذہب، پوتا، سالا وغیرہ۔
٭ دسواں والد، جدی ورثہ، گزشتہ جنم کے فعل، اُستاد، ملازمت وغیرہ۔
٭ گیارہواں بڑا بھائی، بایاں کان، آمدنی، تجارت وغیرہ۔
٭ بارہواں خرچ، سوچ فکر، قید، بائیں آنکھ، ماموں، خالہ پھوپھی وغیرہ سے منسوب ہے۔

پس جو سیارہ زائچہ کے جس گھر میں ہو یا جس سیارہ کی نظر کامل اس گھر پر ہو تو اس سیارہ کی سعدیت و نحوست کے لحاظ سے اُس گھر کے متعلق حکم لگا دیں۔ جس چیز سے وہ گھر منسوب ہے۔ خواہ زائچہ ولادت ہو یا سالانہ یا وقتی سب کے لیے یہی قاعدہ ہے۔

ہر سال حکومت سیارگان کا استخراج

بحساب اہلِ ہند چیت شدی ایکم کو جو دن ہو، اور وہ دن جس سیارہ سے منسوب ہو۔ وہ سیارہ اس برس کا بادشاہ یا راجہ کہلائے گا۔

۱۴ اپریل یعنی یکم ماہ بیساکھ کو جو دن ہو، اور وہ دن جس سیارہ سے منسوب ہو، وہ سیارہ اُس برس کا وزیر یا راج منتری کہلائے گا۔

یکم ہاڑ کو جو دن ہو، اُسی سے منسوب سیارہ اُس برس میں نرخ اجناس کا مالک کہلائے گا۔

یکم ساون کو جو دن ہو گا اس کا مالک سیارہ زراعت کا مالک ہوتا ہے۔

یکم بھادوں کے دن کا مالک سیارہ فوجوں کا سپہ سالار کہلاتا ہے۔

یکم اسوج کے دن کا مالک سیارہ دولت کا مالک ہوتا ہے۔
یکم کارتک کے دن کا مالک سیارہ رسوں کا مالک کہلاتا ہے۔
یکم پوہ کے دن کا مالک سیارہ غلہ کا مالک ہوتا ہے۔
یکم ماگھ کے دن کا مالک سیارہ کپڑے اور دھاتوں کا مالک ہوتا ہے۔

یکم چیت کے دن کا مالک سیارہ پھلوں کا مالک کہلاتا ہے۔

نوٹ: ستیارہ شمس شروع برس میں جب اردرا نچھتر میں ہو تو اُس روز کا مالک سیارہ بارش کا مالک ہوتا ہے۔

دنوں سے منسوب سیارگان درج ذیل ہیں

شمس : اتوار ، قمر : سوموار ، مریخ : منگل ،
عطارد : بدھ ، مشتری : جمعرات ، زہرہ : جمعہ ،
زحل : ہفتہ ۔

سنکرانتوں کی قسمیں اور ان کے خواص وغیرہ

ماہ چیت ، ہاڑ ، اسوج ، پوہ کی سنکرانت (سنگیا) کہلاتی ہے ۔ ماہ بیساکھ کارتک کی سنکرانت (بسوم) جیٹھ ، بھادوں ، مگھر ، پھاگن کی سنکرانت (بشنوپدم) ماگھ کی سنکرانت (سومیانم) اوترائن ، ساون کی سنکرانت (رایانم) دکشائن کہلاتی ہے ۔

نچھتر بھرنی ، جیشٹا ، سواتی ، آردرا ، ست بکھا ۔ اِن پانچ نچھتروں میں سے کسی ایک نچھتر میں سنکرانت واقع ہو تو اس سنکرانت کو (گلیاسنگیا) کہتے ہیں ۔ اور مقدار میں پندرہ مہورتی کہلاتی ہے ۔

پربس ، بشاکھا ، روہنی ، اترا بھادرپد ، اتراکھاڑ ، اترا پھالگنی میں سنکرانت واقع ہو تو اسے (برہسپت سنگیا) کہا جاتا ہے اور مقدار میں ۴۵ مہورتی کہلاتی ہے ۔

شروَن ، دھنشٹا ، ابھجت ، پکھ ، ریوتی ، ہست ، چترا ،

اترادھا ۔ نچھتر میں سنکرانت واقع ہو تو اسے رسم سنگیا کہا جاتا ہے اور مقدار میں ۳۰ مہورتی کہلاتی ہے ۔

سنکرانتوں کے ثمرات

- پندرہ مہورتی سنکرانت کے دن اگر قمر طلوع ہو تو اس ماہ میں تمام چیزیں گراں رہیں ۔
- ۳۰ و ۴۵ مہورتی سنکرانت کے دن قمر طلوع ہو تو تمام چیزیں اس ماہ میں ارزاں رہیں ۔ علاوہ ازیں :
- نچھتر مگھا ، بھرنی ، پوربا بھادرپد ، پورباکھاڑ ، پوربا پھالگنی میں بروز اتوار سنکرانت واقع ہو تو اسے (گھوڑ سنگیا) کہتے ہیں جس کا ثمرہ یہ ہے کہ چھوٹی قوم کے لوگ خوش رہیں اور ان کے کاروبار میں نفع رہے ۔
- ہست ، ابھجت ، اشنی ، پکھ ، نچھتروں میں بروز سوموار سنکرانت ہو تو اسے (دھوانکشی) کہا جاتا ہے ۔ اس مہینہ میں زراعت پیشہ لوگوں کو نفع رہے ۔
- دھنشٹا ، شروَن ، پربس ، نچھتروں میں بروز منگل سنکرات واقع ہو تو چوروں ، ڈاکوؤں ، قزاقوں ، راہزنوں کو مفید ہو ۔ اِس سنکرانت کو (مہودر سنگیا) کہتے ہیں ۔
- اترادھا ، چترا ، ریوتی ، مرگشرا ، نچھتروں میں بروز بدھوار

سنکرانت ہو تو اس کو (کرتا سنگیا) کہتے ہیں اِس ماہ میں اہلِ قلم دُنیا، نوابوں، رئیسوں، راجوں مہاراجوں کو آرام ملے۔

❖ اترا پھالگنی، اترا کھاڑ، اترا بھادرپد، روہنی، نچھتروں میں بروز جمعرات سنکرانت واقع ہو تو راجپوتوں، پٹھانوں، سیدوں برہمنوں کو آرام حاصل ہو۔

❖ بشاکھا، کرتکا نچھتروں میں بروز جمعہ سنکرانت آجائے تو اِس کو (سرا سنگیا) کہتے ہیں، اِس مہینہ میں چوپائے جانوروں کو آرام ملتا ہے۔

❖ مولا، آردرا، اشلیکھا، جیشٹا، نچھتروں میں بروز سنیچروار سنکرانت آجائے تو گوشت خور قوموں کو آرام ملے۔

❖ دن کے نصف حصہ میں سنکرانت واقع ہو تو سیدوں، برہمنوں، پٹھانوں، راجپوتوں کو یہ مہینہ ناقص رہے۔

❖ دن کے آخری حصہ میں سنکرانت ہو تو کاشتکاروں اور زمینداروں کے لیے ناقص مہینہ گزرے۔

❖ رات کے اوّل پہر میں سنکرانت ہو تو ملائکہ جنات وغیرہ کو تکلیف رہے۔

❖ رات کے دوسرے پہر میں سنکرانت ہو تو گوشت خور قوموں کے لیے یہ مہینہ ناقص ہو۔

❖ رات کے تیسرے پہر میں سنکرانت آجائے تو کھیل تماشا کرنے والوں، نقالوں، بازی گروں کے لیے یہ ماہ خراب ہے۔

❖ رات کے چوتھے پہر سنکرانت لگ جائے تو ریاضتی والوں، عیش پسندوں کے لیے یہ ماہ ناقص ہو۔

لَوند اور اَوَن کا مہینہ

جس قمری مہینہ میں سنکرانت واقع نہ ہو وہ مہینہ (لوند) کہلاتا ہے۔ اور وہ سال تیرہ مہینوں کا شمار کیا جائے گا۔ اور جس قمری مہینہ میں دو سنکرانتیں آجائیں وہ (اَوَن) کا مہینہ کہلائے گا۔ اور وہ سال گیارہ مہینوں کا شمار کیا جائے گا۔

نچھتروں کے استخراج کرنے کا طریقہ

قمری مہینہ کی جس تاریخ کو یہ معلوم کرنا ہو کہ فلاں ماہ فلاں تتھ کو کون سا نچھتر ہوگا تو اس کے معلوم کرنے کے لیے ماہ کتک سے ماہِ مطلوب کے گزشتہ مہینہ تک شمار کریں اور ان مہینوں کی تعداد کو دوگنا کرلیں۔ اِس کے بعد تتھ کے یوم اِس میں شامل کرکے جمع کرلیں۔ اگر مجموعہ ۲۷ کے اعداد سے زائد ہو تو ۲۷، اعداد منہا کردیں۔ باقی جو بچے اس کو اگر چاندنی پکھ کی تتھ ہو تو سواتی نچھتر سے، اندھیرے پکھ کی تتھ ہو تو اشنی نچھتر سے شمار کریں۔ پس جس نچھتر پر اعداد پورے ہوجائیں اس روز وہی

پچھتر ہوگا۔

مثال : بتاریخ اسوج شدی سمتی سمت ۲۰۱۲ بکرمی کو کونسا پچھتر ہوگا۔ پس حسب قاعدہ ماہ کتک سے شمار کیا تو ماہ اسوج بارہواں مہینہ ہے۔ بارہ کو دگنا کیا تو چوبیس ہوئے۔ چونکہ تتھ سمتی (۷) ہے۔ سات عدد اور شامل کیے تو ۳۱ ہوتے۔ چونکہ مجموعہ اعداد ۲۷ سے زائد ہے لہذا ۲۷ عدد منہا کیے تو باقی چار بچے۔ چونکہ متعلقہ مطلوبہ چاند سے پکش کی ہے لہذا سواتی پچھتر سے چوتھا پچھتر جیشٹا ہے جو کہ درست ہے۔

نوٹ : بعض اوقات ایک ہی دن میں دو پچھتر آ جاتے ہیں تو تھوڑا بہت فرق ہو جاتا ہے۔

(علیٰ ہذا القیاس)

فلاں ماہ کی فلاں تتھ کو کون سا دن ہوگا معلوم کرنے کا طریقہ

چیت شدی ایکم سے ماہ مطلوب کے گزشتہ ماہ تک مہینے شمار کریں اور ان کو ڈیوڑھا کر لیں۔ اس کے بعد تتھ مطلوبہ تک جتنے یوم شمار میں آئیں ان کو اس مجموعہ میں شامل کر کے جمع کر دیں۔ حاصل جمع کو ۷ پر تقسیم کر دیں، جو باقی بچے وہ اس برس کے راجہ یعنی یکم بیساکھ کو جو دن ہو۔ اسی دن سے شمار کریں۔ جس یوم پر اعداد ختم ہو جائیں۔ اس تتھ کو وہی یوم ہوگا۔

مثال : ہم نے معلوم کرنا ہے کہ اسوج بدی اشٹمی سمت ۲۰۱۲ بکرمی کو کونسا دن ہوگا۔ اب ہم نے چیت شدی ایکم سے ماہ بھادوں تک شمار کیا تو چھ ماہ ہوتے۔ ان کو ڈیوڑھا کیا تو ۹ ہوئے۔ اب اسوج شدی کے چودہ یوم اور اسوج بدی اشٹمی کے آٹھ یوم۔ کل جمع کیے تو ۳۱ ہوئے۔ ان کو سات پر تقسیم کیا تو باقی ۳ بچے۔ چونکہ سمت ۲۰۱۲ بکرمی کا راجہ یعنی یکم بیساکھ جمعہ کا دن ہے۔ پس جمعہ کے دن سے تین عدد شمار کیے۔ تو اتوار کا دن آتا ہے جو کہ درست ہے۔

٭ ٭ ٭

عالمی سنین کا استخراج

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ولادت مبارک کے وقت اہل عرب کا اپنا سال کوئی نہ تھا، اور وہ اس حساب کتاب میں دوسروں کے محتاج تھے۔ چنانچہ حضرت عمرؓ نے اپنے عہد حکومت میں حضرت علیؓ کے مشورہ سے ہجری سال کی بنا ۱۶ جولائی ۶۲۲ء رکھی۔ بعض روایات سے بتاریخ ۲۴ ستمبر ۶۲۲ء ظاہر ہوتی ہے۔ لیکن اول الذکر تاریخ صحیح معلوم ہوتی ہے۔

ہجری سال کا ہر مہینہ افق مغرب سے ہلال نمودار ہونے سے شروع ہوتا ہے۔ اور قمری سال کے چھ مہینے تیس دنوں اور چھ مہینے ۲۹ دنوں کے شمار کیے جاتے ہیں۔ عہدِ اکبر میں قمری سال کو شمسی سال میں ملانے کی کوشش کی گئی۔ اور اس

سے ۲۱ اگست ۱۵۶۳ء میں اسلامی فروز منایا۔ اور عام سالوں کے دن ۳۶۵ اور لیپ سالوں کے دن ۳۶۶ شمار ہونے لگے۔ اس کے بعد اورنگ زیب عالمگیر کے آخری عہد میں میر جعفر نے قمری و شمسی سالوں کا فرق بحساب جمل لفظ ظہیر اور ظہور سے ظاہر کیا۔ اس کے معلوم کرنے کے لیے عیسوی سالوں سے ۵۹۲ عدد کم کرنے پر سال شمسی فصلی اکبری نکل آئے گا۔ اکبری سال کے مہینوں کے دن وہی ہیں جو کہ ایران میں رائج ہیں جس کا پہلا مہینہ: فروردین۔

۲: اُردو بہشت

۳: خرداد (۴) تیر (۵) امرداد

۵ : شہریور (۷) مہر (۸) آبان

۹ : آذور (۱۰) دی (۱۱) بہمن (۱۲) اسفند۔

ایران میں نوروز یکم فروردین کو منایا جاتا ہے جو کہ عام سالوں میں ۲۱ مارچ کو اور لیپ سالوں میں ۲۰ مارچ کو ہوتا ہے۔ ایرانی سال معلوم کرنے کے لیے عیسوی سالوں میں سے ۶۲۱ سال منہا کر دیں تو ایرانی سال نکل آئے گا۔

سال میلادی

جو کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ولادت مبارک سے ایک ماہ قبل یعنی ۲۰ مارچ ۵۷۱ء تھا۔ عیسوی سال معلوم کرنا چاہیں،

تو عیسوی سالوں میں سے ۵۷۱ اعداد کم کر دینے سے میلادی نکل آئے گا۔ اسی طرح سن عیسوی ۸ عدد کم کر دینے سے شاکھا حیدر آبادی سال معلوم ہو جائے گا۔ عیسوی سالوں میں ، ۵ عدد زائد کر دینے سے بکرمی سال نکل آئے گا۔ عیسوی سالوں سے ہجری سال معلوم کرنا چاہیں تو عیسوی سالوں سے ۶۲۱ ۔ اعداد تفریق کر دیں، حاصل تفریق کو ۳۲ پر تقسیم کر دیں جو باقی بچے اُس میں مندرجہ ذیل حاصل تفریق جمع کر دیں۔ پس ہجری سال نکل آئے گا۔

سیارگان کا شرف و ہبُوط

۱: سیارہ شمس کو برُج حمل کے دسویں درجہ پر۔

۲: سیارہ قمر کو برُج ثور کے تیسرے درجہ پر۔

۳: مریخ کو برُج جدی کے ۲۸ ویں درجہ پر۔

۴: عطارد کو برُج سُنبلہ کے ۱۵ ویں درجہ پر۔

۵: مشتری کو سرطان کے پانچویں درجہ پر۔

۶: زہرہ کو برُج حوت کے ۲۷ ویں درجہ پر۔

۷: زحل کو برُج میزان کے ۲۰ ویں درجہ پر شرف حاصل ہوتا ہے۔

٭ ٭ ٭

مشہور و معروف ہستیوں کے زائچے

(۱)

قائداعظم محمد علی جناحؒ

۲۵-۱۲-۱۸۷۶



۲ : قائدِ ملّت نواب لیاقت علی

۱-۱۰-۱۸۹۵



۳ : مہاتما گاندھی

۲-۱۰-۱۸۶۹



۴ : ڈاکٹر سر محمد اقبال

۲۲-۲-۱۸۷۳



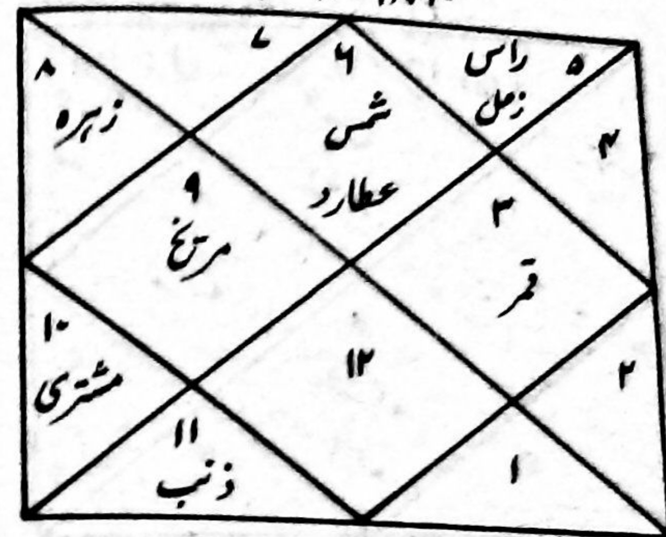
۵ : مارشل سٹالن (روس)

۲۱-۱۲-۱۸۷۸



۶: آئزن ہاور (صدر امریکہ)

۴-۱۰-۱۸۹۰



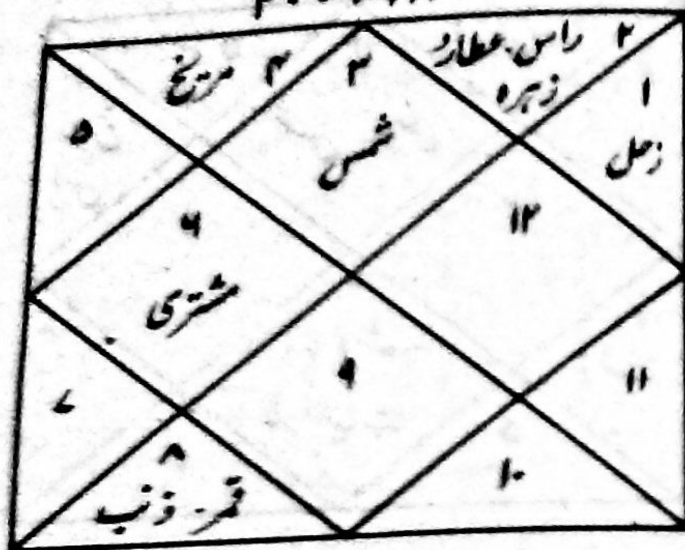
۷: نواب بہادر یار جنگ (حیدرآباد دکن)

۱۲-۲-۱۹۰۶



۸: نواب محمد امیر خان آف کالا باغ ضلع میانوالی

۲۰-۶-۱۹۱۰



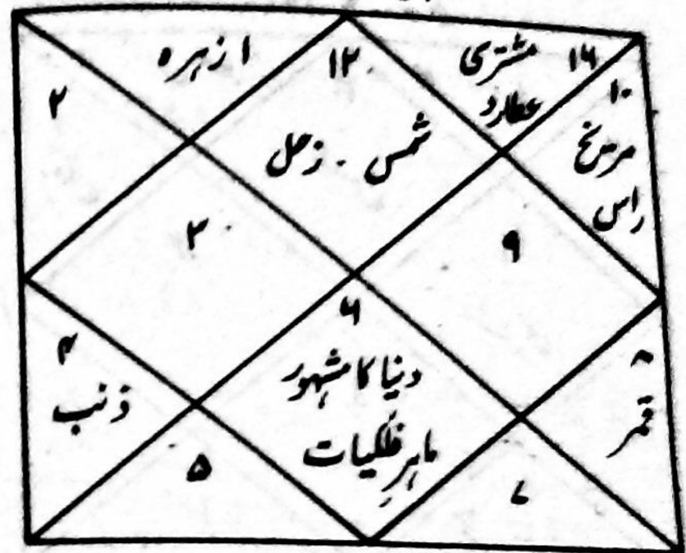
۹: غازی علم الدین شہید

۳-۱۲-۱۹۰۸



۱۰: البرٹ آئن سٹائن

۱۴-۳-۱۸۷۹



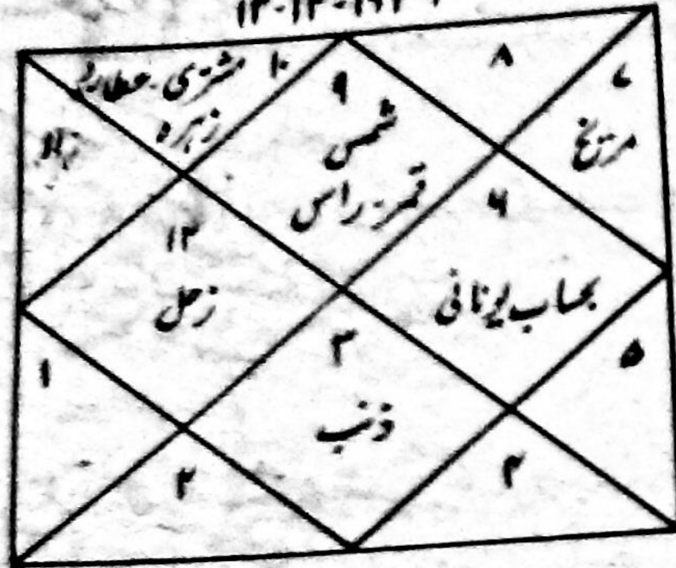
۱۱: سر شاہ نواز بھٹو (۲-۳-۱۸۸۸)

۲ و ۳ مارچ کی درمیانی شب



۱۲: شہزادہ کریم آغا خان

۱۳-۱۲-۱۹۳۶



اختتام

علم نجوم



زائچہ بنانا سیکھیے

زائچہ ولادت، زائچہ شادی اور وقتی زائچہ خود بنائیے



IMTAIZ SB Size: 4 x 12.25 Col:4





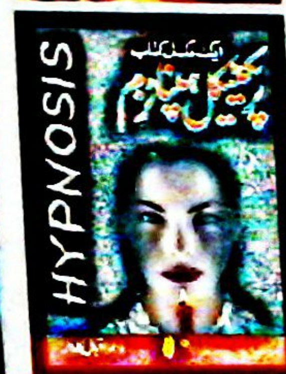














مکتبہ امتیاز
7320741

صابری دارالکتب
قذافی مارکیٹ اردو بازار، لاہور 7320310

زائچہ بنانا سیکھیے

مصنف

حکیم غلام قادر

مکتبہ امتیاز

راجپوت مارکیٹ اردو بازار، لاہور